پنجابی
پڑھائی لکھائی

ڈاکٹر ستیا رام باہری

پنجابی یونیورسٹی پٹیالہ

پنجابی پڑھائی لکھائی

ڈاکٹر سیتارام باہری

سنہ ۱۹۶۷ء

پنجابی یونیورسٹی۔ پٹیالہ

'Panjábí Paṛhái Likhái'

BY

Dr. Sita Ram Bahri, M. A., M. O. L., Ph. D.,
Head of the Linguistics Deptt.
Punjabi University, Patiala-4.

Price–

Copies printed—2200
AUGUST 1967

Printed by Sardar Amrik Singh, M.A., Registrar, Punjabi University, Patiala and Printed at Jai Hind Printing Press, Jullundur.

تعارف

یہ کتاب 'پنجابی پڑھائی لکھائی' ہماری مطبوعات کے اس سلسلے کی ایک کڑی ہے جس میں پنجابی زبان اپنے آپ کچھ سہل طریقوں کے ذریعہ سکھلانے کی کوشش کی گئی ہے۔

کتاب 'پنجابی سیکھیئے' ہندی کے ذریعہ پنجابی سکھائے گی اور Teach Yourself Punjabi انگریزی داں طبقہ کے لئے تیار کروائی جارہی ہے۔

پنجاب میں عرصہ سے سب سرکاری کام اردو میں ہوتے رہے ہیں۔ خصوصاً محکمہ مالیات کے کاغذات اردو رسم الخط میں ہی ملتے ہیں۔ ہر ضلع کا دفتری کاروبار پنجابی میں کرنے کی ہدایات پر چند سالوں سے عمل ہو رہا ہے۔ پھر بھی اس کام کا معیار اونچا نہیں ہوسکا، اور پنجابی لکھائی کی رفتار تیز تر نہیں ہوسکی۔

پرانے کارندے اردو کے ذریعہ پنجابی پڑھائی لکھائی کا کام سیکھنا

چاہتے ہیں۔ اُن کی خاص سہولیت کے لئے یہ کتاب لِکھوائی گئی ہے۔ پنجاب کے لوگ عام طور پر پنجابی بولتے ہیں۔ گورمکھی حروف سے روشناس ہوکر پنجابی پڑھ لینا بھی اُن کے لئے چنداں دُشوار نہیں۔ لیکن لِکھائی کی مشق زیادہ ضروری ہے۔ اِسی لئے اِس کتاب میں لِکھائی کے اسباق پر زیادہ دھیان دیا گیا ہے۔

پنجابی صرف ونحو اور تلفظ پر بہت مُفید نکات دیئے گئے ہیں۔ اور آخر میں پنجابی کا اہم ذخیرۂ الفاظ بھی دیا گیا ہے۔

پنجابی زبان اب تو پنجاب کی راج بھاشا کا درجہ رکھتی ہے۔ اور عنقریب ہی وزارت کے اعلےٰ کام کاج اور اعلےٰ تعلیم و تعلم کا ذریعہ بھی پنجابی ہوگی۔ اُمید ہے کہ اُردو داں طبقہ اِس کتاب سے کافی فائدہ اُٹھا سکے گا ؛

کرپال سنگھ نارنگ

وائس چانسلر

پنجابی یونیورسٹی۔ پٹیالہ

دیباچہ

گورمکھی رسم الخط کا ارتقا براہمی رسم الخط سے ہوا ہے۔ لیکن اس کا گہرا تعلق کشمیر کی شاردا لپی سے رہا ہے۔ بیج ناتھ (ضلع کانگڑہ) کے مندر میں دسویں صدی کی جو لکھائی موجود ہے، وہ گورمکھی سے زیادہ مطابقت رکھتی ہے اور دیوناگری سے کم۔ سندھی زبان کا پرانا رسم الخط جس سے ٹھاکری لکھائی کا تعلق رہا ہے۔ گورمکھی رسم الخط سے مشابہت رکھتا ہے۔

پنجاب کے گورو صاحبان نے ہندوستان کے تمدن کو برقرار رکھنے کے لئے پرانے رسم الخط میں کچھ اصلاح کر کے اسے تجارت اور خط و کتابت کے دائرہ سے اوپر اٹھا کر فلسفیانہ اور شاعرانہ ادب کے لائق بنایا۔ سندھی، افغانی اور کشمیری زبانوں کے پرانے رسم الخط مٹتے جا رہے تھے اور عربی رسم الخط میں عموماً اسلامی ادب ہی پنپ سکتا تھا۔ بابا فرید شکر گنج کا پنجابی کلام عربی رسم الخط میں محفوظ نہیں رہا، لیکن گورمکھی میں رہا ہے۔

پنجابی سنتوں کی بانیوں اور سکھ گوروؤں کی بانیوں کا گراں بہا سرمایہ گورمکھی میں اپنے پرانے روپ رنگ کے ساتھ موجود ہے۔ انیسویں اور بیسویں صدی کا وہ ہندی ادب جو پنجاب میں تخلیق ہوا، آج اکثر گورمکھی ہی میں دستیاب ہوتا ہے۔

پنجاب کے عوام کے خیالات اور احساسات کی ترجمانی جتنی گورمکھی میں ہوئی ہے، کسی اور رسم الخط میں نہیں ہو سکی۔ اس لئے جمہوریۂ ہند کے محبان کا فرض ہے کہ اپنی پہلی فرصت میں گورمکھی سیکھ لیں۔

اردو کا ابتدائی ارتقا پنجاب کے اس تمدنی گہوارہ میں ہُوا، جو محمود غزنوی کے ذریعے لاہور کے پایہ تخت بنانے کے زمانہ (۱۰۲۷ء) سے لے کر محمد غوری کی تسخیرِ دہلی (۱۱۹۳ء) تک معرضِ ظہور میں آیا۔ مسعود سعد سلمان لاہور کا پہلا شاعر تھا۔ جس نے پرانی اردو (ہندوی) میں کلام مرتب کیا تھا۔ بابا فرید شکر گنج۔ شاہ حسین۔ بلھے شاد وارث شاہ جیسے صوفیوں نے پنجابی زبان میں اعلےٰ درجہ کا صوفیانہ کلام لکھا تھا۔ یہاں کا قصہ ہیر رانجھا تو اردو، فارسی، ہندی، گجراتی، سندھی وغیرہ کئی زبانوں میں ترجمہ کیا جا چکا ہے۔

پنجابی سیکھ لینے پر اس تمدن، ثقافت اور ادب کے گنجینہ کی کنجی مل جاتی ہے جس میں ہندوستان کا مشترکہ علمی اور ادبی ورثہ گورو گرنتھ صاحب مرقوم ہے اور جس میں بیشمار تاریخی اور ثقافتی شاہکار لکھے گئے۔ زمانہ حال میں ڈاکٹر بھائی ویر سنگھ، پروفیسر پورن سنگھ، پروفیسر موہن سنگھ، امرتا پریتم، سفیر پربھجوت، شوکمار وغیرہ کی پنجابی شاعری۔ نانک سنگھ، دُگل، گارگی، سیکھوں وغیرہ کی افسانہ نگاری کا لطف ان کی اپنی زبان میں لکھی تصنیفات میں ہی مل سکتا ہے۔ نیا پنجاب اپنے پیارے ہندوستان کی بہبودی اور برتری کی کیا کیا اُمنگیں رکھتا ہے، یہ بھی پنجابی سیکھنے والوں کو آسانی سے معلوم ہو جائے گا۔ ہندی کے بعد اگر کوئی اور زبان اردو سے نزدیک کا رشتہ رکھتی ہے تو وہ پنجابی ہے۔

سیتارام باہری

صدر شعبہ لسانیات۔ پنجابی یونیورسٹی پٹیالہ

پہلا ہفتہ

گورمکھی پڑھائی

کچھ اہم باتیں

- پہلے پڑھائی کی مشقیں کر لیجئے بعد میں لکھائی سیکھئے۔ وقت کی کمی ہو تو ایک ایک سبق کے کئی حصے کر لیجئے۔
- لکھائی کی لگاتار مشق کرنی چاہیئے اور ہدایات کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔
- پچھلے اسباق کی دہرائی ساتھ ساتھ کرتے رہیئے گا جب تک پچھلا سبق پکا نہ ہو جائے نیا سبق نہ پڑھیئے گا۔
- خوش خط لکھنا بڑا بھاری ہنر ہے جس کا اثر ہر دل پر پڑتا ہے۔ بے پروائی اور جلد بازی سے خوش خطی نہیں سیکھی جا سکتی ہر کنڈے کا دیسی قلم استعمال کرنا چاہیئے
- نئے لفظوں کی لکھائی بار بار کرنی چاہیئے۔ پڑھنے کی نسبت لکھنا زیادہ ضروری ہے
- گرمکھی ہی میں اپنی ذاتی خط و کتابت کیجئے۔
- ذخیرۂ الفاظ بڑھانے کے لیئے اخباروں اور نئی کتابوں کا مطالعہ بہت اہم ہے۔
- پوری یکسوئی ، باقاعدہ مشق اور وقت پر کام کرنے سے کامیابی یقینی ہے

پہلا دِن

(اردو اور گورمکھی حروف)

اَ ਅ	ب ਬ	پ ਪ	ت ਤ	ٹ ਟ
ث ਸ	ج ਜ	چ ਚ	ح ਹ	خ ਖ਼
د ਦ	ڈ ਡ	ذ ਜ਼	ر ਰ	ڑ ੜ
ز ਜ਼	ژ ਜ਼	س ਸ	ش ਸ਼	ص ਸ
ض ਜ਼	ط ਤ	ظ ਜ਼	ع ਅ਼	غ ਗ਼
ف ਫ਼	ق ਕ਼	ک ਕ	گ ਗ	ل ਲ
م ਮ	ن ਨ	و ਵ	ہ ਹ	ی ਈ
		ے ਏ		

۱- ایک بار صرف چار یا پانچ حروف کی شکلیں یاد کیجیے۔

۲- دن میں سات بار کوشش کر کے ان کی پہچان پکی کر لیجیے۔

۳- سب حروف کی شکلیں اکٹھی کبھی یاد نہ کیجیے۔ ورنہ مغالطہ ہو جائے گا۔

مشق:- ذرا سوچیے۔ یہ لفظ گورمکھی میں کیسے لکھے ہوئے ہوں گے :-

اَک - اَگ - اَن - اَم - اَج - اَڑ - اَز - اَب - دَردَر - ڈَر - رَد - اَدرَک

نوٹ:- ان اسباق میں مستعمل پنجابی الفاظ کے معانی کے لئے دیکھئے ضمیمہ ۳

پچھلی مشق کا جواب :-

ਅਕ	ਅਜ਼
ਅਗ	ਅਬ
ਅਨ	ਦਰ ਦਰ
ਅਮ	ਡਰ
ਅਜ	ਜ਼ਰ
ਅੜ	ਅਦਰਕ

کوشش کر کے پڑھیئے :-

ਅਕਸਰ	ਬਰਕਤ
ਸਰਪਟ	ਸ਼ਰਬਤ
ਚਟਪਟ	ਅਦਰਕ
ਕਰਵਟ	ਜਲ ਥਲ
ਅਨ ਜਲ	ਅਜ ਕਲ

دُوسرا دِن

گورمکھی حروف (پینتی اکھری)

ੳ اُوڑا	ਅ ایڑا	ੲ ایڑی	ਸ سسّا	ਹ ہاہا
ਕ ککّا	ਖ کھکھّا	ਗ گگّا	ਘ گھگھّا	ਙ اَنگانگا
ਚ چچّا	ਛ چھچھّا	ਜ ججّا	ਝ جھجھّا	ਞ اَنجانجا
ਟ ٹینکا	ਠ ٹھٹھّا	ਡ ڈڈّا	ਢ ڈھڈھّا	ਣ اَناَنا
ਤ تتّا	ਥ تھتھّا	ਦ دَدّا	ਧ دھدّھا	ਨ نَنّا
ਪ پپّا	ਫ پھپھّا	ਬ ببّا	ਭ بھبھّا	ਮ مَمّا
ਯ ییّا	ਰ رارا	ਲ للّا	ਵ واوا	ੜ ڑاڑا

ਲ کو X کی اِس صُورت میں بھی لکھتے ہیں۔

(ش) لکھنے کے لئے ਸ کے نیچے بندی لگائی جاتی ہے۔ یعنی ش = ਸ਼

اسی طرح خ = ਖ਼ ؛ غ = ਗ਼ ؛ ز = ਜ਼ ؛ ف = ਫ਼ ؛ ع ਅ.

گورمکھی کے ہر ویّنجن (CONSONANTS) کے ساتھ ایک زبر آخر میں لگی ہوئی سمجھنی چاہیئے

چنانچہ ਹ+ਸ = ਹਸ ہَس بن جائے گا۔ اسی طرح ਕਖ ککھ ؛ ਮਟ مَٹ

ਮਤ مَت ؛ ਰਖ رکھ ؛ ਤਨ تَن ؛ ਜਟ جَٹ ؛ ਧਨ دھن ؛ ਕਰ کر ؛

ਧਰ دھر وغیرہ

پڑھائی کی مشق :-

ਧਨ ਮਤ ਰਖ

ਮਤ ਰਖ ਕਖ

ਤਨ ਮਨ ਧਨ

ਜਲ ਥਲ ਹਲ ਚਲ

ਹਲਚਲ ਮਤ ਕਰ !

ਖਟ ਪਟ ਮਤ ਕਰ!

ਅਦਰਕ ਚਖ !

ਦਰ ਦਰ ਮਤ ਡਰ!

ਸ਼ਰਬਤ ਚਖ !

ਮਦਨ !

ਅਜ ਕਲ

ਕਲ ਅਜ

ਮਤ ਕਰ !

ਅਮਰ !

ਕਖ ਨ ਰਖ !

ਡਰ ਡਰ ਮਤ ਕਰ!

تیسرا دن

یہ ملتے جلتے حروف ہیں۔ پہچانیئے تو جانیں :-

ਪ	ਧ	ਥ	ਖ	ਯ
ਰ	ਹ	ਗ	ਚ	ਟ
ਤ	ੜ	ਡ	ਝ	ੳ
ਨ	ਲ	ਠ	ਫ	ਣ
ਘ	ਅ	ਮ	ਸ	ਬ
ਕ	ਙ	ਛ	ਵ	ੲ
ੲ	ਦ	ਢ	ਭ	ਜ

جب تک اِن حروف کی پہچان درست طور پر ذہن نشین نہ ہو جائے آگے کے سبق پڑھنا بے کار ہوگا۔ جہاں شک پڑ جائے، پچھلے صفحوں سے رفع کر لیجئے اور پچھلے سبق دُہراتے جائیے۔

پڑھائی کی مشق :-

ਅਸਰ اَثر	ਅਮਰ اَمر	ਅਕੜ اَکڑ	ਅਗਰ اَگر
ਮਗਰ مَگر	ਸੜਕ سڑک	ਅਜਬ عجب	ਬਰਕਤ بَرکت
ਹਲਚਲ ہَل چَل	ਟਰ ਟਰ ٹَر ٹَر	ਗਪ ਸਪ گپ شپ	ਅਚਰਜ اچرج
ਧੜਕਣ دھڑکن	ਅਜਕਲ اَج کل	ਅਦਰਕ ادرک	ਸਰਬਤ شربت
ਜਲਥਲ جل تھل	ਜਗਮਗ جگ مگ	ਤਰਕਸ਼ ترکش	ਗੜਬੜ گڑبڑ

پڑھیئے :-

ਬਰਕਤ ! ਹਲ ਚਲ ਮਤ ਕਰ !

ਮਦਨ ! ਸੜਕ ਸੜਕ ਚਲ !

ਗੜਬੜ ਮਤ ਕਰ ! ਅਕੜ ਅਕੜ ਮਤ ਚਲ !

ਅਮਰ ! ਸ਼ਰਬਤ ਚਖ !

ਵਲ ਛਲ ਨ ਕਰ !

ਸਚ ਸਚ ਦਸ !

چوتھا دِن

سُوَر (V O W E L S) کا بیان

۱- ੲ - ਅ - ੳ یہ تین حروفِ علت V O W E L S یا سُوَر ہیں۔ اُردو میں بھی تین ہی حروفِ علت ہیں — ا۔ و۔ ی — انہی پر زیر۔ زبر پیش کی علامتیں لگا کر باقی سُوَر VOWELS بنائے جاتے ہیں۔ جیسے :- اَ۔ آ۔ اِ۔ او۔ اُو۔ اِ۔ ای۔ اے۔ اَے

اسی طرح ان تین گورمکھی حروفِ علت (سُوَر) اُوڑا۔ اَیڑا۔ ای ੲ - ਅ - ੳ کا حال ہے۔

اُوڑا ੳ اس صورت میں کہیں استعمال نہیں ہوتا۔ اگر اوپر سے کھلا ہو ਓ تو یہ [او] کی آواز دیتا ہے۔ جیسے اوس ਓਸ اگر اس کے نیچے ایک نشان [ੁ] لگا دیا جائے ਉ تو [اُ] کی آواز دے گا جیسے اُس ਉਸ - اگر اس کے نیچے دو نشان [ੂ] لگا دیئے جائیں ਊ تو [اُو] کی آواز دے گا۔ جیسے اُوت ਊਤ (بیوقوف)، اُوٹھ ਊਠ - (اُونٹ)

الغرض ੳ اُوڑا سے تین سوَر بن گئے ہیں۔ جیسے ان الفاظ کے شروع میں ہیں :-

اوس ਓਸ - اُس ਉਸ - اُوت ਊਤ

لیکن یہ سوَر اگر وینجن (CONSONANTS) کے بعد آئیں گے تو ان کی شکلیں مختلف سی ہو جائیں گی اور محض علامات سے کام لیا جائے گا۔ چنانچہ روز میں [او] کی آواز [ر] وینجن کے بعد آتی ہے۔ اس لئے روز کو گورمکھی میں یوں لکھیں گے :- ਰੋਜ਼

گویا [ੳ] کی آواز جب کبھی وینجن کے بعد آئے گی۔ اس کی علامت یہ لگ [ੋ] رہ جائے گی جو آڑی لکیر کے اوپر متعلقہ حرف پر لگے گی۔ اس [لگ] علامت کو ہوڑا کہتے ہیں۔

اسی طرح یہ الفاظ ہیں :-

ਖੋਲ	ਚੋਰ	ਗੋਟ	ਮੋਠ	ਕੋਟ	ਨੋਟ	ਧੋ ਲੋ
خَول	چور	گوَٹ	موٹھ	کوَٹ	نوَٹ	دھو لو

۲- ਉਸ [اُس] میں [س] وینجن سے پہلے [اُ] سوَر آیا ہے۔ اس لئے ੳ لکھا گیا۔ اگر [س] کے بعد [اُ] سوَر آئے گا۔ تو اس کی علامت [ੁ] یہ رہ جائے گی جیسے سُن ਸੁਣ - اس (لگ) کو اونکڑ کہتے ہیں۔ اسی طرح یہ الفاظ ہیں:-

\#

ਪੁਛ ਪੁਲ ਚੁਪ ਰੁਤ ਘੁਟ ਹੁਕਮ ਮੁਲਕ

مُلک مُحکم گھُٹ رُت چُپ پُل پُچھ

۳- ਉਤ (اُت) میں [ਤ] سے پہلے [اُ] سور آیا ہے۔ اس لئے پُورا لکھا گیا ہے اگر [ਤ] کے بعد (اُ) سور آئے گا، تو اس کی علامت [ੂ] یہ رہ جائے گی۔
جیسے ਤੂਤ تُوت - اس لگ کو "دولینکڑ" کہتے ہیں۔

اسی طرح یہ الفاظ ہیں :-

ਸੂਲ ਬੂਟ ਰੂਪ ਲੂਣ ਖ਼ੂਨ ਸੂਰਤ ਚੂਰਨ

چُورَن صُورَت خُون لُوݨ رُوپ بُوٹ سُول

اُونچا بول کر پڑھیے :-

1 ਸਚ ਸਚ ਬੋਲ । 2 ਸੁਭ ਸੁਭ ਕਰ । 3 ਉਹ ਫਲ ਚਖ ।
4 ਤੂੰ ਸੁਸਤ ਮਤ ਬਣ । 5 ਸਭ ਕੁਝ ਪੁਛ ।
6 ਝੂਠ ਮਤ ਬੋਲ । 7 ਚੋਰ ਨ ਬਣ । 8 ਅੰਬ ਚੂਪ ।
9 ਹੁਣ ਕੋਟ ਧੋ । 10 ਬੂਟ ਰਖ । 11 ਕੁਝ ਹੋਰ ਕਰ ।
12 ਮੂਰਖ ਨ ਬਣ । 13 ਕੁਝ ਸੋਚ, ਕੁਝ ਸਮਝ ।

1- سَچ سَچ بول - 2- شُبھ شُبھ کر - 3- اُہ پھل چکھ -
4- توُں سُست مَت بَݨ - 5- سَبھ کُجھ پُچھ -
6- جھُوٹھ مَت بول - 7- چور نہ بݨ - ۸- اَنب چُوپ -
9- ہُݨ کوٹ دھو - ۱۰- بُوٹ رکھ - ۱۱- کُجھ ہور کر -
12- مُورکھ نہ بݨ - 13- کُجھ سوچ، کُجھ سمجھ -

\# لفظ کے درمیان والے حروف پنجابی میں اکثر متحرک ہوتے ہیں۔
پنجابی میں مُحکَم کی بجائے مُحکَم بولا جاتا ہے اس لئے [ک] متحرک ہے۔ اسی طرح مُلَک وغیرہ ہوں گے۔ لُوݨ میں [ن] کی آواز ٹھیٹھ پنجابی ہے۔ اس لئے [ਨ] کی بجائے [ਣ] ݨ استعمال ہوا ہے مصدروں میں بھی ਣ آتا ہے - ਖਾਣਾ ਭਾਣਾ
نقرے کے آخر میں سکون کے لئے یہ [।] نشان لگایا جاتا ہے۔ جسے ڈنڈی کہتے ہیں۔

پانچواں دِن

سوَر ਅ

ਅ کی آواز [اَ] ہے۔ یہ اپنی اس شکل میں صرف (CONSONANT) سے پہلے ہی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:-

ਅਟਕਲ ਅਸਰ ਅਕ ਅਗ ਅਠ

اٹکل اثر اک اگ اٹھ

ہر ویجن کے بعد [اَ] یہ آواز محذوف ہوتی ہے جسے مُکت کہتے ہیں۔ اس لئے اس کی کوئی علامت ویجن کے بعد نہیں لگائی جاتی۔ جیسے:- ਹਸ ہَس - ਕਰ کر - ਕਖ لکھ - ਮਦਨ مدن - ਬਰਕਤ برکت

۱- اگر [آ] کی آواز لکھنی ہو۔ تو ਅ ایڑا کے ساتھ ایک علامت جس کی لمبائی ایڑا کے ڈنڈے سے آدھی ہوتی ہے [ਾ] لگادی جاتی ہے۔ چنانچہ آ = ਆ

۲- ویجن سے پہلے [آ] کی آواز ہو۔ تو ਆ استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:-

ਆਰ ਆਸ ਆਪ ਆੜੂ ਆਲੂ ਆਖ

آکھ آلو آڑو آپ آس آر

ویجن کے بعد [آ] کی آواز ہو تو ਆ کی بجائے صرف اس کی علامت [ਾ] کنا (لگ) لگادی جاتی ہے۔ جیسے

ਆਰਾ ਕਾਣਾ ਮਾਲਾ ਬਾਬਾ ਚਾਚਾ ਆਟਾ

آٹا چاچا بابا مالا کانا آرہ

۳- [اَے] کی آواز اگر ویجن سے پہلے آئے تو ਅ کے اوپر [ੈ] یہ علامت لگادیتے ہیں جیسے:-

ਐਰਾ ਐਸਾ ਐਨਕ ਐਬ

عیب عینک ایسا ایرا

[اَے] کی آواز اگر ویجن کے بعد آئے تو ਐ کی بجائے صرف اس کی ماترا [ੈ] رہ جاتی ہے۔ اسے دولائیاں کہتے ہیں۔ ان لفظوں میں اس کا استعمال غور سے دیکھئے:-

ਹੈ ਵੈਸਾ ਥੈਲਾ ਪੈਦਲ ਬੈਠੋ

بیٹھو پیدل تھیلا ویسا ہے

۴۔ [اوٗ] کی آواز اگر وینجن سے پہلے آئے تو ਅ کے اوپر یہ [ੌ] علامت لگائی جاتی ہے اور [اوٗ] [ਔ] بن جاتا ہے۔ جیسے :-

ਔਖ   ਔਰਤ   ਔਸਤ   ਔਂਤਰਾ

اونترا   اوسط   عورت   اوکھ

کسی لفظ میں وینجن کے بعد (اوٗ) کی آواز آئے تو ਔ کی بجائے صرف اس کی علامت [ੌ] لگائی جاتی ہے۔ اس لگ کو کنوڑا کہتے ہیں۔

ان لفظوں میں اس کا استعمال غور سے دیکھئے :-

ਫੌਜ	ਕੌਣ	ਦੌੜ	ਚੌੜਾ	ਨੌਕਰ	ਹਥੌੜਾ	ਕੌੜਾ
فوج	کون	دوڑ	چوڑا	نوکر	ہتھوڑا	کوڑا (کڑوا)

اونچا بول کر پڑھیئے :-

1 ਉਧਰ ਕੌਣ ਹੈ ? 2 ਕਾਕਾ ! ਉਠ ਦੌੜ ।

3 ਮਦਨ ! ਉਹ ਨੌਕਰ ਹੈ ।

4 ਰਾਹ ਚੌੜਾ ਹੈ । 5 ਉਹ ਹਥੌੜਾ ਭਾਰਾ ਹੈ ।

6†ਉਥੋਂ ਐਨਕ ਲਭ । 7 ਕੌੜਾ ਫਲ ਨ ਖਾ ।

8 ਪੈਰ ਧੋ । 9 ਬੈਠ ਜਾ । 10 ਥੋੜਾ ਬੋਲ ।

11 ਵੈਸਾ ਭੈੜਾ ਕਮ ਹੁਣ ਨ ਕਰ ।

12 ਯਾਰ ! ਤੂਤ ਖਾ, ਪਰ ਜਲ ਨ ਛਕ ।

۱۔ اُدھر کون ہے؟ 2۔ کاکا اُٹھ دوڑ۔ 3۔ مدن! اوہ نوکر ہے۔ 4۔ راہ چوڑا ہے۔ 5۔ اوہ ہتھوڑا بھارا ہے۔ 6۔ اُتھوں عینک لبھ۔ 7۔ کوڑا پھل نہ کھا۔ 8۔ پیر دھو۔ 9۔ بیٹھ جا۔ 10۔ تھوڑا بول۔ 11۔ ویسا بھیڑا کم ہن نہ کر۔ 12۔ یار! توت کھا۔ پر جل نہ چھک

---

† اُتھوں = ਉਥੋਂ اوں = ਓਂ اس [˙] نشان کو بندی کہتے ہیں۔ اوں کا لاحقہ توں (سے) کے معانی رکھتا ہے ਘਰੋਂ = گھر سے۔ بول چال میں "ہے" کو ਏ ئے کی طرح ادا کرتے ہیں۔ ਰਖਦਾ ਹੈ=ਰਖਦਾ ਏ; ਭਾਰਾ ਹੈ=ਭਾਰਾ ਏ—

چھٹا دِن

ੲ سوَر

ੲ ایڑی اپنی اس صورت میں کسی لفظ میں نہیں آتی۔ جب [اِ] کی آواز ویَنجن سے پہلے آئے تو اس کے ساتھ [ਿ] نشانی بائیں طرف آتی ہے یعنی اِ = ਇ جیسے:-

ਇਸ	ਇਸ਼ਕ	ਇਕਰਾਰ	ਇਨਕਾਰ	ਇਕਬਾਲਕੌਰ
اِس	عِشق	اِقرار	اِنکار	اِقبال کور

جب (اِ) کی آواز کسی ویَنجن کے بعد آئے تو ਇ کی بجائے اس کی علامت (لگ — سیہاری [ਿ] لگائی جاتی ہے۔ جیسے:-

ਕਿਸ	ਦਿਨ	ਨਿਰਮਲ	ਕਿਸਮਤ	ਲਿਖਾਵਟ
کِس	دِن	نِرمل	قِسمت	لِکھاوٹ

(۲) [اِی] کی آواز جب کسی ویَنجن سے پہلے آجاتی ہے تو ایڑی ੲ کے ساتھ دائیں طرف [ੀ] نشان جوڑ دیا جاتا ہے۔ چنانچہ ای = ਈ جیسے:-

ਈਦ	ਈਸਾਈ †	ਈਸ਼ਵਰਦਾਸ
عِید	عِیسائی	اِیشوَرداس

(۱) یہ نشانی جزم (^) کی ہے- ਈਸ਼੍ਵਰਦਾਸ یوں بھی لکھ سکتے ہیں اور ਸ਼ੁਦ੍ਰ کے ساتھ بھی۔

اگر (ای) کی آواز کسی ویَنجن کے بعد آئے تو ਈ کی بجائے صرف اس کی علامت [ੀ] دائیں طرف لگا دی جاتی ہے۔ اس لگ کو 'بہاری' کہتے ہیں۔ ان لفظوں کو غور سے پڑھیئے:-

ਭੀੜ	ਗੀਤਾ	ਮਸੀਤ	ਤਸਵੀਰ	ਸਵਾਰੀ
بھیڑ	گیتا	مسیت (مسجد)	تصویر	سواری

---

† یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ جب کسی لفظ میں ایک ویَنجن کے بعد دو سوَر آ جائیں تو دوسرا پورا لکھا جاتا ہے اور پہلا سوَر مختصف لگ ماترا کی صورت میں۔ جیسے:-

ਭਾਈ بھائی بھ+آ+ای ਸੁਆਲ س+اُ+آ+ل وغیرہ وغیرہ

(۳) [اے] آواز کو گورمکھی میں وینجن سے پہلے لکھنا ہو، تو اڑی ੲ کے اُوپر یہ [ੇ]
نشان لگا دیا جاتا ہے ۔ یعنی ا ے = ਏ جیسے :-

ਏੜੀ	ਏਕੜ	ਏਕਓਂਕਾਰ
ایڑی	ایکڑ	ایک اونکار

جب کسی وینجن کے بعد [اے] کی آواز آئے تو ਏ کی بجائے صرف اس کی علامت (لگ) [ੇ] لگا دی جاتی ہے ۔ اسے لاں کہتے ہیں ۔ ان لفظوں کو غور سے دیکھئے :-

ਰੇਲ	ਮੇਰਾ	ਸਲੇਟ	ਤੇਰੇ	ਸੁਨੇਹਾ
ریل	میرا	سلیٹ	تیرے	سنیہا (پیغام)

اب سب سوروں کا بیان ختم ہوا ۔ یہاں لگ ماترا کی علامتوں کو ایک بار پھر دہرا دیا جاتا ہے ۔

(i) وینجن سے پہلے آنے والے سور :-

ਅ ਆ ਇ ਈ ਉ ਊ ਏ ਐ ਓ ਔ

(ii) وینجن کے بعد آنے والے سور :-

ੌ ੋ ੈ ੇ

. ਾ ਿ ੀ ੁ ੂ

اس کہانی کو اونچا بول کر پڑھیئے :-

ਇਕ ਸੀ ਬੈਲ । ਉਹ ਜੰਗਲ ਵਿਚ ਪ੍ਰਸੰਨ[1] ਫਿਰ ਰਹਿਆ[2] ਸੀ । ਇਕ ਮੱਛਰ[3] ਅਕੜਬਾਜ਼ੀ ਕਰਦਾ ਕਰਦਾ, ਉਸ ਦੇ ਸਿੰਗ[4] ਪੁਰ ਆਣ ਬੈਠਾ ਤੇ ਲਗਾ ਮਨ ਵਿਚ ਸੋਚਣ—'ਇਹ ਨਿੱਕਾ ਜਿਹਾ ਬੈਲ ਵਿਚਾਰਾ ਮੇਰੇ ਭਾਰ ਨਾਲ ਦੱਬਿਆ ਜਾ ਰਹਿਆ ਹੈ, ਹੁਣ ਥੱਕਕੇ ਬੈਠਣ ਲਗਾ ਹੈ ।'

ਸੋਚਦਿਆਂ ਸੋਚਦਿਆਂ ਮੱਛਰ ਹੱਸ ਪਇਆ ਤੇ ਲਗਾ ਬੈਲ ਨੂੰ ਆਖਣ–'ਬੈਲ ਓਏ ਬੈਲ ! ਤੂੰ ਹੈਂ ਤਾਂ ਮੋਟਾ ਸਾਰਾ, ਪਰ ਇਂਜ ਜਾਪਦਾ ਹੈ ਕਿ ਮੇਰੇ ਭਾਰ ਨਾਲ ਤੂੰ ਦੱਬਿਆ ਜਾ ਰਹਿਆ ਹੈਂ । ਜੇ ਤੈਨੂੰ ਬਹੁਤ ਪੀੜ ਹੋਂਦੀ ਹੋਵੇ ਤਾਂ ਮੈਂ ਉਠ ਜਾਂਦਾ ਹਾਂ ।'

ਅਗੋਂ ਬੈਲ ਬੋਲਿਆ—'ਓਏ ਮੱਛਰ! ਤੂੰ ਹੈਂ ਤਾਂ ਜ਼ਰਾ ਕੁ ਪਰ ਗੱਲਾਂ ਕਰਦਾ ਹੈਂ ਅਸਮਾਨ ਤੋਂ ਵੀ ਵਡੀਆਂ ਵਡੀਆਂ । ਮੈਂ ਤੇਰੇ ਭਾਰ ਨੂੰ ਕੀ ਸਮਝਦਾ ਹਾਂ ! ਜਿਵੇਂ ਤੈਨੂੰ ਚੰਗਾ ਲਗੇ ਮੇਰੇ ਉਪਰ ਨਚ ਟਪ; ਜੇ ਚਾਹੇਂ ਤਾਂ ਅਪਣੇ ਪਿਓ ਨੂੰ ਵੀ ਟੱਬਰ ਕਬੀਲੇ ਸਮੇਤ ਇਥੇ ਲੈ ਆ ।'

ਮੱਛਰ ਇਹ[5] ਗਲ ਸੁਣ ਕੇ ਬਹੁਤ ਕੱਚਾ ਹੋਇਆ ਤੇ ਉਥੋਂ ਨਠ ਗਇਆ ।

1- پرسن یعنی خوش خوش (੍ਰ) یہ نشان 'ر' مخلوطی کے لئے ہے جیسے :- ਪ੍ਰੇਮ پریم
ਪ੍ਰਕਾਸ਼ پرکاش (روشنی) ਕ੍ਰੂਰ کرور (ظالم) ਰਾਸ਼ਟ੍ਰੀ راشٹری (قومی) وغیرہ

2- ਰਹਿਆ رہیا (رہا) ਗਇਆ گیا ਪਇਆ پیا (پڑا) ਕਹਿਆ کہیا (کہا) کو
ਕਿਹਾ, ਪਿਆ, ਗਿਆ, ਰਿਹਾ بھی لکھتے ہیں دونو لہجے مروج ہیں۔

3- [ੱ] یہ نشان ادھک کہلاتا ہے۔ جس حرف پر لگے، اسے مشدد سمجھنا چاہیئے۔
ਮੱਛਰ, ਮੱਖਣ, ਧੁੱਪ, ਹੱਥ, ਟੱਬਰ (خاندان) ਨਿੱਕਾ (چھوٹا) وغیرہ

4- [ੰ] یہ نشان ٹپّی کا ہے جو نون غنہ کو ظاہر کرتا ہے۔ جیسے ਜੰਗਲ جنگل
ਮੰਗਲ منگل – ਸਿੰਗ سِنگ (سینگ) ਕੰਮ – ਪ੍ਰਸੰਨ، میں یہ نشان تشدید کا کام بھی دیتا ہے

5- الفاظ کے بیچ میں یا آخر میں [੍ਹ] کی آواز پنجابی میں بہت کمزور ہے چنانچہ نہیں ਨਹੀਂ
کا تلفظ 'نئیں' کی طرح ہے۔ تحصیل کو ਤਸੀਲ ہی لکھتے ہیں۔ اسی لئے کہہ ਕਹ ;
شہر ਸ਼ਹਰ پہلا ਪਹਲਾ کو ਕਹਿ, ਸ਼ਹਿਰ, ਪਹਿਲਾ لکھنے میں [ਹ] کو ی
میں مدغم دکھانے کا رواج پنجابی لکھائی میں موجود ہے۔

ساتواں دِن

اُردو اور گورمکھی میں فرق

پنجابی زبان اردو کی نسبت زیادہ قدیم ہے اور ابھی تک اُس کا لب و لہجہ اردو سے مختلف ہے۔ اگرچہ اردو کی ابتدائی نشو و نما میں پنجابی کی خاص اہمیت رہی ہے۔ اردو نے پنجابی گرامر کو بہت کچھ اختیار کر لیا تھا۔ مگر عربی فارسی کے بہت سے الفاظ اسلامی تمدن کے ساتھ ساتھ پھیل گئے تھے۔ شروع شروع میں ایسے الفاظ بھی پنجابی لہجہ میں لکھے جاتے تھے جیسے ایہد (عہد) نفا (نفع) وغیرہ۔ مگر بعد میں عربی فارسی ہجوں کو ضروری طور پر اردو میں منتقل کیا گیا۔ گورمکھی لکھتے وقت پنجابی تلفظ کو مدِ نظر رکھا جاتا ہے۔

پنجابی میں آسمان۔ آبرو۔ باریک۔ آستین۔ آزاد۔ تاریخ جیسے فارسی لفظوں کو اَسمان اَبرو۔ برِیک۔ اَستین۔ اَزاد۔ ترَیخ بولتے ہیں۔ اس لئے ان کی لکھائی بھی گورمکھی میں پنجابی بولچال کے مطابق لکھی جاتی ہے۔ نہ کہ فارسی کے مطابق۔

خُشک۔ دوست۔ سُست۔ مُلک۔ حُکم۔ وقت۔ ہضم وغیرہ کے درمیانی حروف ساکن ہیں۔ مگر پنجابی میں ان کو متحرک (زبر لگا کر) بولا اور لکھا جاتا ہے۔

ਖ਼ੁਸ਼ਕ ਦੋਸਤ ਸੁਸਤ ਮੁਲਕ ਹੁਕਮ ਵਕਤ ਹਜ਼ਮ

اردو۔ پنجابی کے ان الفاظ کے تلفظ اور تحریر کا غور سے مطالعہ کیجیے:-

پنجابی	اردو	پنجابی	اردو
تُوں ਤੂੰ	تُو ਤੂ	لَے ਲੈ	لے ਲੇ
آئیا ਆਇਆ	آیا ਆਯਾ	کہہ ਕਹਿ	کہہ ਕਹ
پیارا ਪਿਆਰਾ	پیارا ਪਯਾਰਾ	رِہا ਰਿਹਾ ਰਹਿਆ	رہا ਰਹਾ
✝ آئے ہن ਆਏ ਹਨ	آئے ہیں ਆਏ ਹੈਂ	گیا ਗਿਆ ਗਇਆ	گیا ਗਯਾ
		تراں ਤਰ੍ਹਾਂ	طرح ਤਰਹ

پنجابی میں ایک خاص قسم کی (ل) آواز ہے جس میں (ڑ) سی ملی ہوتی ہے۔ اسے ظاہر کرنے کے لئے ਲ کے نیچے بندی لگا کر ਲ਼ ظاہر کیا جا سکتا ہے جیسے:-

(پھیرا) ਵਲ਼ (باڑا) ਟਲ਼ (گندگی) ਮਲ਼ (بمعنی گردن) ਗਲ਼ وغیرہ

✝ آئے نے ਆਏ ਨੇ بھی بولتے ہیں، بیمار نے ਬਿਮਾਰ ਨੇ، آکھدے نے ਆਖਦੇ ਨੇ وغیرہ

عربی کے اسمِ فاعل کے آخر سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہُوا کرتی ہے۔ جیسے :۔
حاکِم۔ مالِک۔ مُسافِر وغیرہ۔ فارسی کے حاصل مصدر جن کے آخر میں [ش]
حرف آتا ہے۔ ان میں بھی اسی طرح کی [زیر] کی آواز ہوتی ہے۔ جیسے :۔
کوشِش۔ تپِش۔ ورزِش وغیرہ۔ ایسے الفاظ کو پنجابی میں [زیر] کی بجائے
[زبر] سے بولتے ہیں۔ لہٰذا عام طور پر ان کی لکھائی یوں ملتی ہے۔

ਹਾਕਮ, ਮਾਲਕ, ਮੁਸਾਫਰ, ਕੋਸ਼ਸ਼, ਤਪਸ਼ ਵਰਜ਼ਸ਼ †

اسی طرح ہندی کے کچھ لفظ ہیں جو زبر سے لکھے اور پڑھے جاتے ہیں۔ جیسے :۔
کٹھن۔ مندر۔ پنڈت۔ دھارمک۔

جن فارسی لفظوں کے آخر میں ہائے مختفی [ہ] آتی ہے۔ وہ پنجابی میں (ਾ)
کے ساتھ بولے جاتے ہیں۔ جیسے :۔

سادہ	نقشہ	زمانہ	شیشہ	تختہ	نشہ
ਸਾਦਾ	ਨਕਸ਼ਾ	ਜਮਾਨਾ	ਸ਼ੀਸ਼ਾ	ਤਖਤਾ	ਨੱਸ਼ਾ

اسی طرح اردو کے کئی لفظوں میں خواہ مخواہ فارسی کی دیکھا دیکھی ہائے مختفی لگا دی جاتی
ہے۔ ان کو بھی [ਾ] کنّا سے گورمکھی میں لکھا جاتا ہے۔ جیسے :۔

لالہ	پُرانہ	گھنٹہ	پیسہ	انبالہ	کلکتہ	گوردوارہ
ਲਾਲਾ	ਪੁਰਾਨਾ	ਘੰਟਾ	ਪੈਸਾ	ਅੰਬਾਲਾ	ਕਲਕੱਤਾ	ਗੁਰਦੁਆਰਾ

اردو فارسی کے واوِ مختفی والے الفاظ گورمکھی میں بغیر (واو) کے لکھے جاتے ہیں۔ جیسے

خوش	خواب	خود	خواہ مخواہ
ਖ਼ੁਸ਼	ਖ਼ਾਬ	ਖ਼ੁਦ	ਖ਼ਾਹਮਖ਼ਾਹ

† آج کل ان الفاظ کو پنجابی کی ادبی کتابوں میں فارسی تلفظ کے ساتھ زیر [ਿ] لگا کر
لکھنے کا رواج بھی چل پڑا ہے۔

ਹਾਕਿਮ; ਮਾਲਿਕ; ਮੁਸਾਫ਼ਿਰ; ਕੋਸ਼ਿਸ਼; ਤਪਿਸ਼; ਵਰਜ਼ਿਸ਼

اردو لکھائی میں سبھی حروف کی جُڑواں صورتیں ہُوا کرتی ہیں۔ پنجابی میں ہر حرف الگ الگ لکھا جاتا ہے۔ ایسے لفظ بہت کم ہیں جن میں دو وینجن مل کر جُڑواں (سنگیت یا دُتّ) صورت میں آتے ہیں۔ عموماً [ਰ] [ਹ] [ਵ] یہ تین حروف وینجنوں کے ساتھ مِل کر آتے ہیں۔ [ਰ] [ਵ] تو ایسے چند لفظوں میں آتے ہیں، جو ہندی سے آئے ہیں۔ جیسے :-

(i) ਪ੍ਰੇਮ, ਪ੍ਰਸ਼ਨ, ਅੰਮ੍ਰਿਤ, ਗ੍ਰੰਥ, ਸ੍ਰੀਮਾਨ

انہی کی تقلید میں انگریزی کے یہ لفظ بھی رکھے جاتے ہیں :- ਪ੍ਰੈਸ, ਪ੍ਰਿੰਸੀਪਲ, ਪ੍ਰਿੰਟਰ

(ii) ਸ੍ਵਾਮੀ, ਸ੍ਵਰ, ਸ੍ਵਾਧੀਨ, ਈਸ੍ਵਰ,-

[ਹ] بہت سے پنجابی لفظوں میں مِل کر آتا ہے جیسے :-

ਪੜ੍ਹ, ਬੰਨ੍ਹ, ਖੁਲ੍ਹ, ਰਿੰਨ੍ਹ, ਚੜ੍ਹ, ਰੁੜ੍ਹ, ਕੜ੍ਹ, ਨ੍ਹਾ, ਚਿੰਨ੍ਹ,
ਤਰ੍ਹਾਂ, ਇਨ੍ਹਾਂ, ਅਨ੍ਹੇਰਾ, ਜਗ੍ਹਾ ।

یہ جُڑواں [ہ] لگانے یا نہ لگانے سے کئی لفظوں کے معانی میں فرق پڑ جاتا ہے۔ جیسے :-

ਕਲਾ = مشین۔ فن		ਕਲ੍ਹਾ = لڑائی جھگڑا	
ਸਨ = سن۔ سال		ਸਨ੍ਹ = نقب	
ਗਲ = بات		ਗਲ੍ਹ = گال۔ رخسار	
ਪੜਦਾ = پردہ		ਪੜ੍ਹਦਾ = پڑھتا۔ پڑھدا	

جن لفظوں میں ہم مخرج آوازیں مِل کر آتی ہیں، ان کی دوہری آواز (تشدید) کو ظاہر کرنے کے لئے پنجابی میں یہ نشان [˘] جسے ادھک کہتے ہیں۔ استعمال کیا جاتا ہے۔ مگر یہ ادھک صرف مُکتا (ا)، سہاری (ِ) اور اونکڑ (ُ) والے حرفوں کے ساتھ لگتی ہے جیسے :-

ਸੱਚ, ਸ਼ੱਕ, ਨਿੱਤ, ਚਿੱਤ, ਧੁੱਪ, ਦੁੱਧ,

اس ادھک کو اردو کی تشدید [ّ] سمجھنا چاہیے۔ ہاں جن حروف میں دوہری آواز کے علاوہ نون غنہ بھی شامل ہو، ان کے اوپر نون غنہ کی نشانی [ੰ] ٹپی لگائی جاتی ہے۔ اگرچہ ادھک بھی لگ سکتے ہیں۔ جیسے :- ਕੱਨ ਕੱਮ ਜੱਮ ਧੱਨ ਤਿੱਨ

ਕੰਨ, ਕੰਮ, ਜੰਮ, ਧੰਨ, ਤਿੰਨ, وغیرہ

کئی لفظوں میں ادھک لگانے یا نہ لگانے سے معانی میں فرق پڑ جاتا ہے - مثلاً

ਕਦ (کب)	(پان میں استعمال ہونے والا کتھا)	ਕੱਥਾ
ਕੱਦ (قد)	(کتھا۔ کہانی)	ਕਥਾ
ਬਚਾ (بچا)	تو پکا	ਪਕਾ
ਬੱਚਾ (بچہ)	پکّا	ਪੱਕਾ

۲- اردو کے جن لفظوں میں (ع) عین آتی ہے وہ گورمکھی میں (ع) عین کے بغیر لکھے جاتے ہیں۔ عورت کو اورت لکھیں گے۔ اسی طرح عید = اید، علم = اِلم، عیسے = ایسا، عینک = اینک، اعلےٰ = آلا وغیرہ

۳- سب حروف کے سر پر ایک ایک آڑی لکیر لگائی جاتی ہے۔ لیکن ਅ, ਖ, ਘ, ਪ, ਮ, میں یہ لکیر توڑ دی جاتی ہے۔

۴- گورمکھی میں نون غنہ دو طرح کا ہے۔ بندی [ਂ] ٹپی [ੰ] یہ دو نشان آڑی لکیر کے اوپر لگائے جاتے ہیں۔ ٹپی [ੰ] نشان نون غنہ اَ - اِ - اُ - اُو - آواز والے حروف پر لگائی جاتی ہے۔ باقی سب میں یہ [ਂ] نون غنہ لگایا جاتا ہے۔ پنجابی نظم میں یہ نشان اول بدل جاتے ہیں گورمکھی کا ਙ (انگا) جو خاص قسم کا نون غنہ ہے۔ شاذونادر ہی استعمال ہوتا ہے البتہ ਙ (انگا) کبھی کبھی آ جاتا ہے۔ آج کل عموماً ان دونو کی بجائے صرف بندی یا ٹپی سے کام لیتے ہیں بندی یا ٹپی لگانے یا نہ لگانے سے کئی لفظوں کے معانی بدل جاتے ہیں - مثلاً

ਨਾ (نام)، ਨਾਂ (رنگ - ربڑ) ; ਪੇਟ (پیٹ)، ਪੇਂਟ (پینٹ - روغن کرنا) ਵੰਗ (چوڑی)

ਵਗ (ڈبونا، فعل ریوڑ) ਵੰਡਾ (جانوروں کی خوراک - نیرا) - ਵਡਾ (بڑا)

ਬੰਗਲਾ (بنگلہ) ਬਗਲਾ

۵- اردو میں ج + ہ = جھ ہوتا ہے۔ اسی طرح اور کئی ہائے مخلوطی سے اردو میں یہ مرکب حروف بنائے گئے ہیں:- کھ - گھ - چھ - ٹھ - ڈھ - تھ - دھ - پھ - بھ -

مگر گورمکھی میں یہ سب مفرد حروف ہیں:-

ਖ, ਘ, ਛ, ਝ, ਠ, ਢ ਥ, ਧ, ਫ, ਭ

اردو کے یہ لفظ گورمکھی میں مختلف ہیں:- ਠੰਢਾ, ਧੰਧਾ, ਦਖਣ

ਣ یہ خاص پنجابی آواز ہے۔ جو اردو کے نون سے بالکل مختلف ہے۔ پنجابی میں پانڑی (پانی) سے مختلف ہے اس پنجابی آواز کے لئے اردو کی طرح نون [ਨ] استعمال کرنا درست نہ ہوگا۔ گورمکھی میں [ਣ] ہوگا۔ راونڑ۔ رامائنڑ میں پنجابی کا [ن] = [ਣ] استعمال ہوگا۔ اسی طرح جن اردو مصادر میں [نا] علامتِ مصدر سے پہلے [ر] یا [ڑ] یا [ڑھ] †حروف نہیں آتے۔ ان کی علامتِ مصدر پنجابی میں [ਣ] ہو جاتی ہے۔ جیسے کھانا = کھانڑا دینڑا – دینا وغیرہ

نوٹ:- پنجابی میں من ਮਨ = دل ۔ ਮਣ منڑ = ۴۰ سیر کا وزن۔ کانا ਕਾਨਾ اسرکنڈا، کانڑا ਕਾਣਾ (یک چشم) ہے۔

۶- گورمکھی میں ث - ح - ذ - ص - ض - ط - ظ - ع — ان آٹھ حروف کے لئے کوئی خاص نشان نہیں ہیں۔ کیونکہ ان کو ٹھیک ٹھیک ہمارے ملک والے نہیں بول سکتے۔ البتہ ان کے قریب قریب دوسری آوازوں والے حروف استعمال ہوتے ہیں۔ چنانچہ:-

ث - ص - س ਸ - ح - ہ = ਹ ط - ت = ਤ

ذ - ض - ظ = ز ਜ਼ - ق = ک - ਕ

۷- کسی بڑے لفظ کو مختصر صورت دینے کے لئے انگریزی کی طرح پہلے حرف کے بعد دو بار بندی لگا دی جاتی ہے۔ مثلاً شریمان ਸ੍ਰੀ: ماسٹر ਮਾ: سردار ਸ: اگرچہ ایک بندی بھی کافی ہے۔ بی اے = ਬੀ. ਏ. ڈاکٹر ਡਾ. وغیرہ

† ایسے الفاظ میں دیکھئے ਣ کی بجائے ਨ :-

ਪੜ੍ਹਨਾ, ਮਿਲਨਾ, ਮਰਨਾ, ਕਰਨਾ, ਉਘੜਨਾ

٨ - نی کڑیو! ਨੀ ਕੁੜੀਓ (ری - اری - اے لڑکیو!) - وے منڈیو! ਵੇ ਮੁੰਡਿਓ
(ارے - اے لڑکو! - یہ عورتوں کا روزمرّہ ہے)

بندریا - کتیا - ڈبیا - بھئیا - بڑھیا - چڑیا - ٹکیہ کی جگہ پنجابی میں
ਬੰਦਰੀ ਕੁੱਤੀ ਡਿਬੀ ਭਾਈ, ਬੁੱਢੀ, ਚਿੜੀ, ਟਿੱਕੀ, سیدھے الفاظ ہیں

٩ - فعل ماضی میں - 'ایا' لاحقہ لگتا ہے - لکھیا ਲਿਖਿਆ آیا ਆਇਆ ونجڑ
کھلوتا ਖਲੋਤਾ (کھڑا ہوا) کیتا ਕੀਤਾ (کیا) سُتّا ਸੁੱਤਾ (سویا) دِتّا ਦਿੱਤਾ (دیا)
ਲਿਆ لیا (لے آ - لیا) مستثنےٰ ہیں -

فعل حال میں 'تا' کی بجائے 'دا' - 'دی' - 'دے' - 'دیاں' لاحقے لگتے ہیں -

ਲਿਖਦਾ ਲਿਖਦੀ ਲਿਖਦੇ ਲਿਖਦੀਆਂ

جمع مؤنث کے صیغوں میں فعل صفت وغیرہ بھی جمع کی صورت رکھتے ہیں -

ਰੋਂਦੀਆਂ ਮਾਵਾਂ ਦੀਆਂ ਕੁੜੀਆਂ ਨਿਕੀਆਂ ਨਿਕੀਆਂ ਵਾਲੀਆਂ ਮਰਨ
ਪਈਆਂ ਹਨ مرن والیاں نکیاں نکیاں کڑیاں دیاں ماواں روندیاں پئیاں ہن -
اردو - مرنے والی چھوٹی چھوٹی لڑکیوں کی مائیں رو رہی ہیں -

١٠ - 'باتوں' - 'باتیں' یہ تصریف پنجابی میں نہیں چلتی -

کتابوں سے ਕਿਤਾਬਾਂ ਤੋਂ کتابوں کی دکانیں ਕਿਤਾਬਾਂ ਦੀਆਂ ਦੁਕਾਨਾਂ
کتاباں توں کتاباں دیاں دکاناں

کتابیں پڑھی تھیں ਕਿਤਾਬਾਂ ਪੜ੍ਹੀਆਂ ਸਨ عورتیں آئیں گی ਔਰਤਾਂ ਆਵਣਗੀਆਂ
کتاباں پڑھیاں سن عورتاں اون گیاں

لڑکوں کو لکھایا پڑھایا ہوگا - ਪੜ੍ਹਾਇਆ ਹੋਵੇਗਾ ਲੜਕਿਆਂ ਨੂੰ ਲਿਖਾਇਆ

١١ - پنجابی میں 'نے' کا استعمال جُست نہیں ہوتا - 'میں دیکھیا' ਮੈਂ ਵੇਖਿਆ
میں 'نے' محذوف ہے - ادھر 'اس نے جانا ہے' ਉਸ ਨੇ ਜਾਣਾ ਹੈ میں 'نے'
کا نا لٹو استعمال ہے - کیونکہ 'نے' تو فعل متعدی کے ساتھ ماضی کے صیغہ میں مستعمل ہونا چاہیئے

گردانوں - حروف جار - لغات اور مزید قواعد زبان کے لئے آخری صفحات دیکھیے -

کچھ اہم باتیں

بیکن نے سچ کہا تھا کہ تحریر انسان کو محتاط اور مکمل بناتی ہے ماہرِ نفسیات کا یہ بھی خیال ہے کہ طرزِ تحریر انسانی شخصیت کی آئینہ دار ہوتی ہے اِس لئے خوشخطی اور صفائی سے لکھنا ایک اعلےٰ خوبی ہے جو ابتدائی کوششوں میں یکسوئی رکھنے سے حاصل ہوتی ہے. گورمکھی لکھائی بہت آسان ہے لیکن اس کے لئے بھی باقاعدہ مشق کی ضرورت ہے.

احتیاط سے سرکنڈے کے قلم سے بار بار مشق کرنے سے خوشخطی کے ساتھ روانی بھی آجاتی ہے ۔

دُوسرا ہفتہ

گُورمکھی لکھائی

پہلا دن

گورمکھی لکھائی انگریزی کی طرح بائیں سے شروع ہوتی ہے۔ اِس لکھائی کے لئے قلم چپٹے قط والا ہوتا ہے۔ اس سے لکیر کچھ اِس طرح ہوگی :-

اردو یا ہندی کی طرح گورمکھی حروف کی نوک پلک بہت تیز نہیں ہوا کرتی۔
بناوٹ کے لحاظ سے جو حروف ایک جیسے ہیں ان کا بیان ایک ہی جگہ میں کر دیا گیا ہے اس طرح قریباً سات دنوں میں گورمکھی لکھائی سیکھی جا سکتی ہے۔ جب تک پہلا سبق پورے طور پر سیکھا نہ جا سکے۔ اگلا سبق سیکھنے کی کوشش نہ کی جائے۔ باقاعدہ مشق سے کوئی دقت باقی نہ رہے گی۔
حرف لکھنے کے لئے جو اشارات دیئے گئے ہیں، انہی کے مطابق نقل کیجئے گا۔

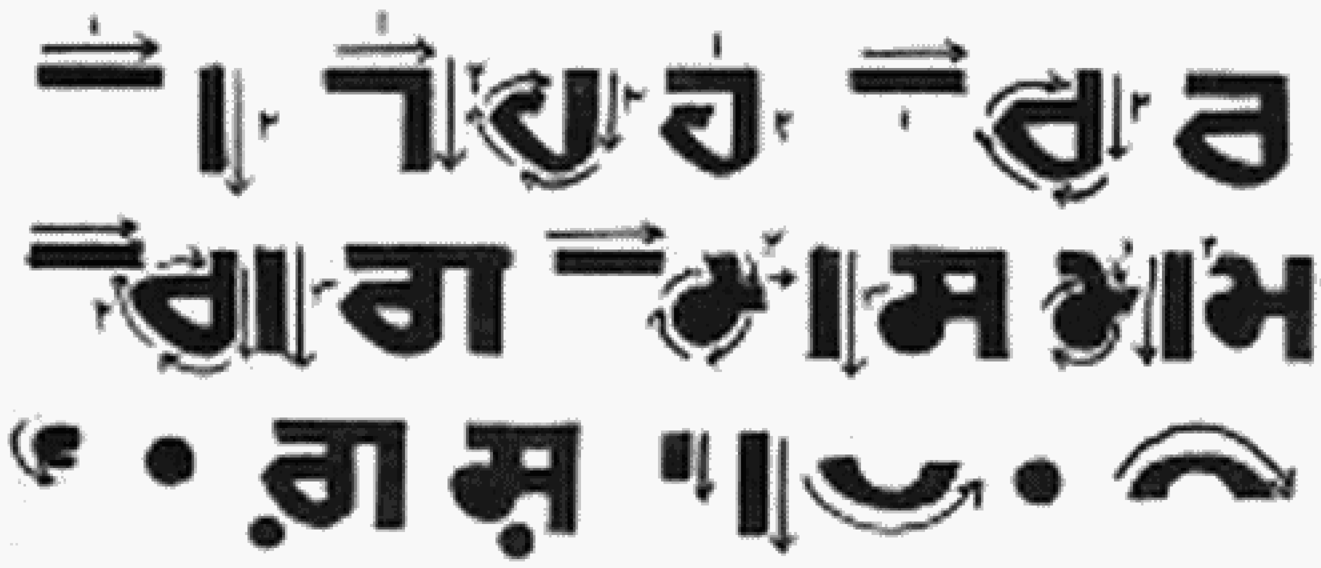

ਹਸ	ਗ਼ਮ	ਗ਼ਸ਼	ਹਰ	ਰੱਗ	ਗਰਮ
ہس	غم	غش	ہر	رنگ	گرم

ਸ਼ਰਮ	ਸਾਗਰ	ਗਾਗਰ	ਸਾਂਗ	ਗਾਰਾ
شرم	ساگر	گاگر	سانگ	گارا

ਰੀਗਾ ਰਾਮ ! ਹਸ ਹਸ ਗਾ ।

ਸਾਗਰ ਸ਼ਾਹ ! ਰੰਗ ਰੰਗਾ ।†

ਸਾਰਾ ਰਾਗ ਗਾ । ਹਾਂ ਹਾਂ, ਸਾਗ ਮੰਗਾ

---

† ਗ اس حرف کا ڈنڈا ذرا قریب ہی لگانا چاہیئے۔ ورنہ دُور رہ گیا تو جلدی میں (گ) کی بجائے (را) ਰਾ پڑھا جائے گا۔

اِن فقروں کو گورمکھی میں لکھئے:-

۱- گنگارام ! گاگر منگا-

۲- ہرہر گا-

۳- ساگرشاہ ! شرما !

۴- رام رام گا-

۵- سارا ساگ منگا-

۶- گنگارام سرگم گا-

۷- گاگر منگا-

۸- گرم گرم منگا-

۹- سارا راگ گا-

دوسرا دن

ਸੌ — سو | ਗਪਸ਼ਪ — گپ شپ | ਐਰਾ ਗ਼ੈਰਾ — ایرا غیرا | ਆਮ ਖ਼ਾਸ — عام خاص

ਹੱਥ ਪੈਰ — ہتھ پیر | ਗੌਹਰ — گوہر | ਐਸ਼ ਆਰਾਮ — عیش آرام

ਖਸਮਾਂ ਖਾਧਾ — خصماں کھادھا | ਧਰਮ ਸ਼ਰਮ — دھرم شرم | ਪਾਪੀ ਅਧਰਮੀ — پاپی ادھرمی

ان فقروں کو گورمکھی میں لکھیئے :-

۱- اگ بجھے۔ پکھا مار - ۲- رام رکھا! ساتھ ساتھ آ۔ ۳- خیر خیر منگ۔
۴- اماں ہار پا - ۵- ہس ہس کھا' پا ۶ - پیر پسار سوں۔
۷- ساگ خواہ مخواہ کھا دھا ہے - ۸- سادھا گا ہرا ہرا رنگا۔
۹- دھرم شاہ! مگر مگر آ !! - ۱۰- رام آسرا! رام رام آکھ !!

پچھلی مشق کی گورمکھی لکھائی یوں ہے - اپنی لکھائی درست کر لیجیئے :-

੧. ਗੰਗਾਰਾਮ! ਗਾਗਰ ਮੰਗਾ । ੨. ਹਰ-ਹਰ ਗਾ ।

੩. ਸਾਗਰ ਸ਼ਾਹ! ਸ਼ਰਮਾ । ੪. ਰਾਮ ਰਾਮ ਗਾ ।

੫. ਸਾਰਾ ਸਾਗ ਮੰਗਾ ੬. ਗੰਗਾ ਰਾਮ ਸਰਗਮ ਗਾ ।

੭. ਗਾਗਰ ਮੰਗਾ ੮. ਗਰਮ ਗਰਮ ਮੰਗਾ । ੯. ਸਾਰਾ ਰਾਗ ਗਾ ।

تیسرا دِن

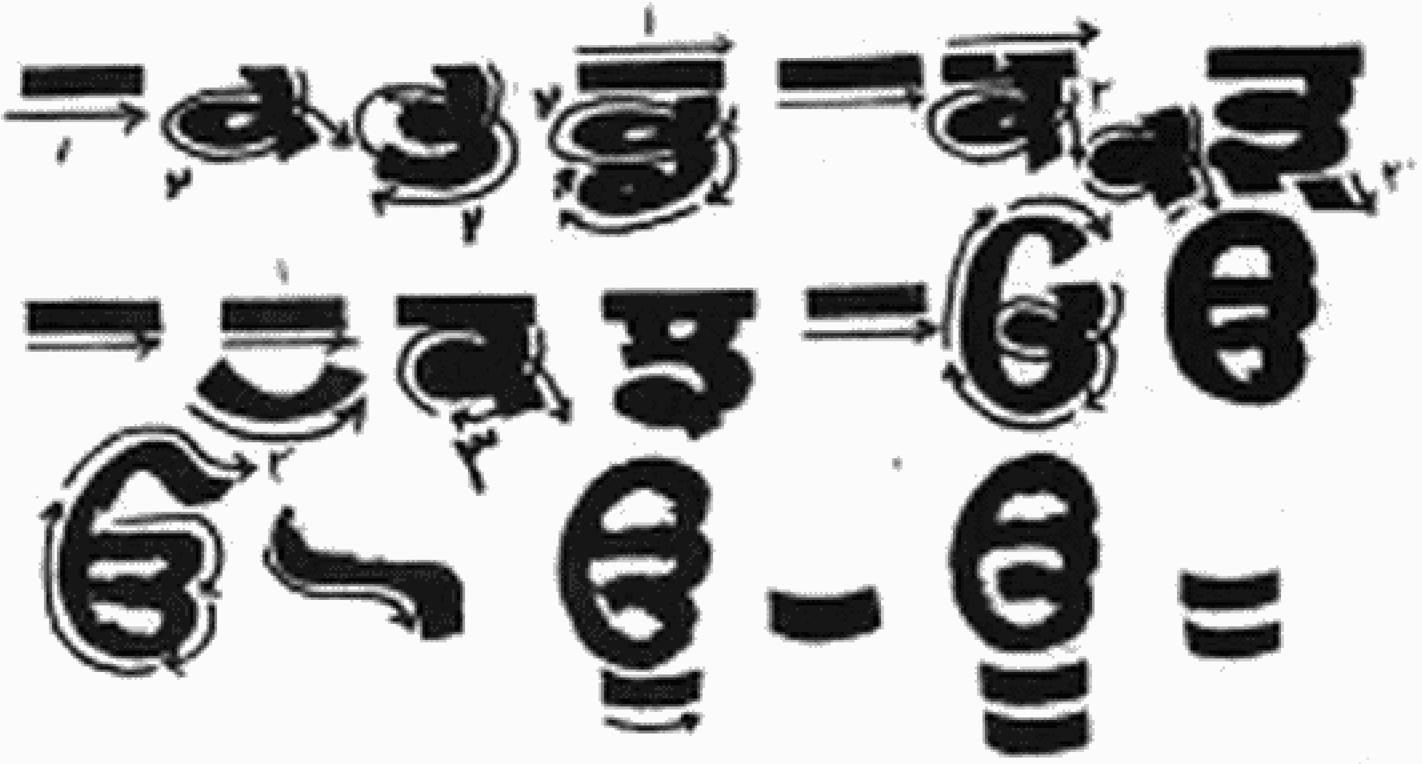

ਤਰਸ ਝਗੜਾ ਮੋੜਤੋੜ ਮੁੜਝੁੜ ਰੂਪਰੰਗ ਉਡਪੁਡ

تَرس جھگڑا موڑتوڑ مُڑ جھُڑ رُوپ رنگ اُڈ پُڈ

ਡਰਖਤਰਾ ਮੂੰਹ-ਪਾੜ ਹੱਡਪੈਰ ਸੁਖਸਾਂਧ ਮੱਥਾ ਸਾੜ

ڈرخطرہ مُنہ پاڑ ہڈ پَیر سُکھ ساندھ متھا ساڑ

ਸਾਰਾ ਖੂਹ-ਖਾਤਾ ਹੈ । ਸੁਆਹ ਮਤ ਉਡਾ । ਝੰਗੂ ਰਾਮ ! ਹੋਰ ਗੁੜ ਖਾ । ਗੰਗੂ ! ਤੂੰ ਹਡ-ਹਰਾਮ ਹੈਂ । ਸੱਪ ਹੈ, ਤੁਰਤ ਡੰਡਾ ਮਾਰ । ਸੋਗ ਰੋਗ ਹੈ ।

اِن فقروں کو گورمکھی میں لکھیئے :-

۱۔ دھوڑ جھاڑ، مُنہ، ہتھ دھو۔ ۲۔ رُتو! ہور دُھواں مت پا۔ جھگڑا مت ساڑ

۳۔ گُتھم گُتھا مت ہو، شانت ہو۔ ۴۔ گُڑ کھنڈ ہور مت کھا۔ تاپ ہووُ گا۔

۵۔ رُکھا کھا، ماڑا پا۔ دھرم مت ہار۔ ۶۔ اوہ ٹھگو ٹھگا شاہ ہے۔ عورت شانت ہے

۷۔ اُوڑا اکھر اؤکھا ہے، ہور پا۔ ۸۔ اوہ ہے ٹھگتا۔ مور کو تے ڈوم۔

۹۔ سوہاں! ڈنڈ مت پا، شرم کھا۔ مت گورتوں بھیہ منگ۔ سکھ منگ

پچھلے دن کی گئی لکھی لکھائی یوں لکھنی چاہیئے تھی۔ اپنی غلطیاں ٹھیک کر لیجئے :-

੧. ਅੱਗ ਹੈ, ਪੱਖਾ ਮਾਰ ।

੨. ਰਾਮਰਖਾ, ਸਾਥ ਸਾਥ ਆ ।

੩. ਖੈਰ ਖੈਰ ਮੰਗ ।

੪. ਅਮਾਂ ! ਹਾਰ ਪਾ ।

੫. ਹੱਸ ਹੱਸ ਖਾ, ਪਾ ।

੬. ਪੈਰ ਪਸਾਰ ਸੌਂ ।

੭. ਸਾਗ ਖਾਹ-ਮਖਾਹ ਖਾਧਾ ਹੈ ।

੮. ਸਾਰਾ ਧਾਗਾ ਹਰਾ ਹਰਾ ਰੰਗਾ ।

੯. ਧਰਮ ਸ਼ਾਹ, ਮਗਰ ਮਗਰ ਆ ।

੧੦. ਰਾਮ ਆਸਰਾ ਰਾਮ ਰਾਮ ਆਖ ।

چوتھا دِن

ਏਕੜ ਇਕਰਾਰ ਇੱਟ ਖੜਿਕਾ

ایکڑ اقرار اِٹ کھڑکا

ਈਸਾਮਸੀਹ ਰਖਸਾਈਂ

عیسیٰ مسیح رکھسائیں

ਸਾਡਾ ਇਕਾਂਤ ਵਾਸਾ, ਕੀ ਝਗੜਾ ਕੀ ਹਾਸਾ। ਕਾਫ਼ੀ ਸੋ ਵਾਫ਼ੀ ਹੰਕਾਰਿਆ ਸੋ ਮਾਰਿਆ। ਤਵੇ ਸੁਹਾਗੇ ਵਿੱਚ ਵੱਤ।

اس کہانی کو گورمکھی وچ لکھیے :-

اِک سی کاں، تہایا اُڈ رہیا سی۔ دھرتی تے اک تھاں مٹکا ویکھ کے اوہ اُتر آیا۔ پر، مٹکا تاں ڈگیا ہویا سی ـــ مٹکے آکھیا ـــ "کاں! اوئے کاں!! تیری قسمت کھوٹی ہے۔ اسی تاں تیرا راہ ویکھ ویکھ کے تھک گئے ہاں ـــ اِس وقت تاں اک قطرہ دی میرے پاس کتھے رہیا ہے؟" کاں اِہ آکھ کے اُتھوں اُڈ گیا ـــ "توں کی خیرات کریں گا؟ تیرے پاس کجھ ہووے گا تاں گُم سُم پیا رہیں گا۔ ٹھوٹھا شاہ مفت گیاں مار رہیا ہے۔"

پچھلے دن کی گورمکھی لکھائی یُوں تھی :-

੧. ਧੂੜ ਝਾੜ; ਮੂੰਹ ਹੱਥ ਧੋ ।

੨. ਰੁੱਪੂ ! ਹੋਰ ਧੂੰ ਮਤ ਪਾ; ਝੁੱਗਾ ਮਤ ਸਾੜ ।

੩. ਗੁਥੱਮ-ਗੁੱਥਾ ਮਤ ਹੋ; ਸ਼ਾਂਤ ਹੋ ।

੪. ਗੁੜ ਖੰਡ ਹੋਰ ਮਤ ਖਾ; ਤਾਪ ਹੋਊਗਾ ।

੫. ਰੁੱਖਾ ਖਾ, ਮਾੜਾ ਪਾ; ਧਰਮ ਮਤ ਹਾਰ ।

੬. ਉਹ ਥੋਥਾ ਸ਼ਾਹ ਹੈ; ਔਰਤ ਸ਼ਾਂਤ ਹੈ ।

੭. ਊੜਾ ਅੱਖਰ ਔਖਾ ਹੈ; ਹੋਰ ਪਾ ।

੮. ਉਹ ਹੈ ਮੰਗਤਾ, ਮੂਰਖ ਤੇ ਡੂਮ ।

੯. ਸੋਮਾਂ ! ਡੰਡ ਮਤ ਪਾ; ਸ਼ਰਮ ਖਾ ।

੧੦. ਸਤਗੁਰ ਤੋਂ ਪੈਸਾ ਮੰਗ; ਸੁਖ ਮੰਗ ।

پانچواں دِن

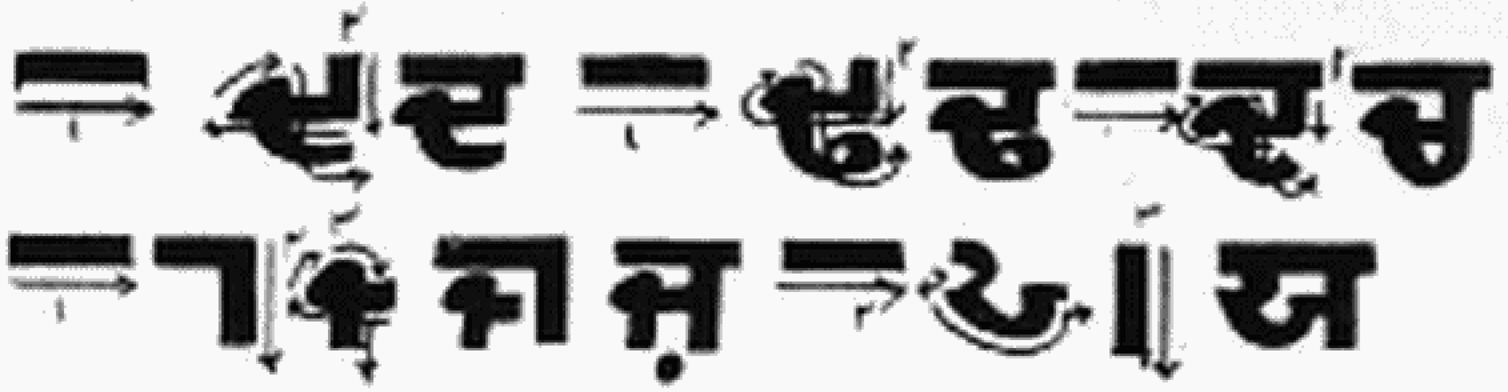

ਆਸ਼ਾਵਾਦੀ	ਜ਼ਿਮੇਵਾਰੀ	ਢਿੰਗਰਵਾੜ	ਚੋਰੀਚਕਾਰੀ
آشاوادی	ذمّے واری	ڈھِنگرواڑ (باڑ)	چوری چکاری
ਯੱਕਾ	ਜ਼ੋਰਾਵਰੀ	ਵਿਦਿਆਰਥੀ	ਫ਼ਿਰੋਜ਼ਪੁਰ
یکّہ	زوراوری	ودیارتھی	فیروزپور

ਓਏ ਸੁਕੀਆਂ ਤੇ ਸੜੀਆਂ ਹਵਾਵਾਂ ਦੇ ਵਾਸੀ !
ਤੇਰੇ ਸਿੱਟੇ ਪੈਰਾਂ 'ਚ ਸੁਟੇ ਹੋਏ ਦਿਸਦੇ।
ਤੇਰੇ ਖੇਤ ਉਜੜੇ ਤੇ ਪੁਟੇ ਹੋਏ ਦਿਸਦੇ।
ਤੇਰੇ ਪੈਰ ਥਕੇ ਤੇ ਟੁਟੇ ਹੋਏ ਦਿਸਦੇ।

اِس کہانی کو گورمکھی میں لکھیئے:-

اِک سی شکاری۔ اُس اِک سؤر ویکھیا۔ اس دا تیر جیوں سؤر دے سِر وِچ وجیا۔ اوہ زخمی ہوگیا، پر تپیا تے شکاری اُپر وار کر کے ڈِگ پیا۔ شکاری وی مرگیا، تے سؤر وی۔

اُدھروں اِک گِدڑ آ پہنچیا۔ دوویں مرے ہوئے ویکھ کے اوہ گِدڑ خوش ہوگیا، کہ کئی دہاڑیاں دی خوراک ہتھ آ گئی ہے، پر اَج تاں دھنکھ دی تند ہی کھاونداں ہاں۔ اِہ ارادہ کر کے اُس جیئوں تند تے دند ماریا۔ دھنکھ دی کام اس دے مونہہ وِچ زور دی وجی تے پھس گئی۔ اوہ گِدڑ دی تڑپھ تڑپھ کے مرگیا۔

پچھلے دن کی کہانی گورمکھی میں یوں ہے۔ اپنی لکھی ہوئی سے ملا لیجئے :-

ਇਕ ਸੀ ਕਾਂ, ਤਿਹਾਇਆ ਉਡ ਰਹਿਆ ਸੀ । ਧਹਤੀ ਤੇ ਇਕ ਥਾਂ ਮਟਕਾ ਵੇਖ ਕੇ ਉਹ ਉਤਰ ਆਇਆ, ਪਰ ਮਟਕਾ ਤਾਂ ਟੁਟਿਆ ਹੋਇਆ ਸੀ । ਮਟਕੇ ਆਖਿਆ—"ਕਾਂ ! ਉਏ ਕਾਂ !! ਤੇਰੀ ਕਿਸਮਤ ਖੋਟੀ ਹੈ । ਅਸੀਂ ਤਾਂ ਤੇਰਾ ਰਾਹ ਵੇਖ ਵੇਖ ਕੇ ਥਕ ਗਏ ਹਾਂ । ਇਸ ਵਕਤ ਤਾਂ ਇਕ ਕਤਰਾ ਵੀ ਮੇਰੇ ਪਾਸ ਕਿਥੇ ਰਹਿਆ ਹੈ ?"

ਕਾਂ ਇਹ ਆਖ ਕੇ ਉਥੋਂ ਉਡ ਗਇਆ—"ਤੂੰ ਕੀ ਖੈਰਾਤ ਕਰੇਂਗਾ ? ਤੇਰੇ ਪਾਸ ਕੁਝ ਹੋਵੇਗਾ ਤਾਂ ਗੁਮ ਸੁਮ ਪਇਆ ਰਹੇਂਗਾ। ਥੋਥਾ ਸ਼ਾਹ ਮੁਫਤ ਗਪਾਂ ਮਾਰ ਰਹਿਆ ਹੈ ।"

چھیواں دن

ਪਲਟਨ ਲੂਣ ਮਿਰਚ ਬਣ ਠਣ ਲੁਟ ਪੁਟ

پلٹن لُوݨ مرچ بݨ ٹھݨ لُٹ پُٹ

ਲੁਧਿਆਣਾ ਠੁਣਠੁਣ ਗੁਪਾਲ ਰਣਜੀਤ ਸਤਿਨਾਮ

لدھیانہ ٹھُݨ ٹھُݨ گوپال رنجیت ست نام

ਮਿਠ-ਬੋਲੜਾ ਜੀ ਹਰਿ ਸਜਣ ਸੁਆਮੀ ਮੋਰਾ।

ਹਉ ਸੰਮਲਿ ਥਕੀ ਜੀ; ਉਹ ਕਦੇ ਨਾ ਬੋਲੈ ਕਉਰਾ।

اس لطیفے کو گورمکھی میں لکھیے :-

اک شاہوکار دی نقدی چور لے گئے ۔ جدوں اُس نوں پتہ لگیا تاں لگیا رولا پاؤݨ "مَیں لُٹیا گیا! اوئے پُٹیا گیا۔ میرا سارا کُجھ چور لے گئے نے!! مَیں اُکّا لُٹیا گیا۔ میری ساری عُمر دی کمائی کوئی لے گیا اے!! ہائے!! چور پے گئے!!"

اُس ویلے اُس دا نوکر کول کھڑا سی۔ شاہوکار دی حال دہائی سُݨ کے آکھݨ لگا — "فیر تاں اُنہاں دے وی کُجھ نہیں آؤݨا۔"

شاہوکار نے سوال کیتا — "کِس طرح اُنہاں دے ہتھ کُجھ نہیں آؤݨا؟"

نوکر نے آکھیا — "کُنجیاں تاں میرے کول ہی ہن۔"

یہ پچھلے دن کی کہانی گورمکھی میں یوں ہے :-

ਇਕ ਸੀ ਸ਼ਿਕਾਰੀ, ਉਸ ਇਕ ਸੂਰ ਵੇਖਿਆ। ਉਸ ਦਾ ਤੀਰ ਜਿਉਂ ਸੂਰ ਦੇ ਸਿਰ ਵਿਚ ਵੱਜਿਆ ਉਹ ਜ਼ਖ਼ਮੀ ਹੋ ਗਇਆ, ਪਰ ਟਪਿਆ ਤੇ ਸ਼ਿਕਾਰੀ ਉਪਰ ਵਾਰ ਕਰਕੇ ਡਿਗ ਪਇਆ। ਸ਼ਿਕਾਰੀ ਵੀ ਮਰ ਗਇਆ ਤੇ ਸੂਰ ਵੀ।

ਉਧਰੋਂ ਇਕ ਗਿੱਦੜ ਆ ਪਹੁੰਚਿਆ। ਦੋਵੇਂ ਮਰੇ ਹੋਏ ਵੇਖ ਕੇ ਉਹ ਗਿੱਦੜ ਖੁਸ਼ ਹੋ ਗਇਆ ਕਿ "ਕਈ ਦਿਹਾੜਿਆਂ ਦੀ ਖੁਰਾਕ ਹੱਥ ਆ ਗਈ ਹੈ, ਪਰ ਅਜ ਤਾਂ ਧਨਖ ਦੀ ਤੰਦ ਹੀ ਖਾਉਂਦਾ ਹਾਂ।"

ਇਹ ਇਰਾਦਾ ਕਰਕੇ ਉਸ ਜਿਉਂ ਤੰਦ ਤੇ ਦੰਦ ਮਾਰਿਆ, ਧਨਖ ਦੀ ਕਾਮ ਉਸਦੇ ਮੂੰਹ ਵਿੱਚ ਜ਼ੋਰ ਦੀ ਵੱਜੀ ਤੇ ਫਸ ਗਈ।

ਉਹ ਗਿੱਦੜ ਵੀ ਤੜਫ ਤੜਫ ਕੇ ਉਥੇ ਹੀ ਮਰ ਗਇਆ।

ساتواں دِن

ਛਣਕਣਾ ਉਘੜਨਾ ਪਛਾਣਨਾ ਭੰਬੀਰੀ ਭਾਂਬੜ

بھانبڑ بھنبیری پچھاننا اُگھڑنا چھنکنا

ਵਾਂਙ ਸੁਰੰਙ ਭਗ਼ਤਸਿੰਘ ਛਾਪਾਖਾਨਾ ਸੰਞਾਪਣ ਇੰਞਣ

انجن سنجھاپن چھاپہ خانہ بھگت سنگھ سُرنگ وانگ

ਕਿਸਮਤ ਨੂੰ ਨਾ ਕੋਸ ਕਿ ਉਹ ਹੈ ਹਿਮਤ ਦੀ ਅਰਧੰਗੀ ।
ਪੁਰਸ਼ਾਰਥ ਦਾ ਹੜ ਜਦ ਆਵੇ, ਰੋੜ੍ਹ ਖੜੇ ਸਭ ਤੰਗੀ ॥

آج ہی گورمکھی ہندسوں کی لکھائی بھی سیکھ لیجئے :-

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
੧	੨	੩	੪	੫	੬	੭	੮	੯	੧੦

سب ہندسے بغیر قلم اُٹھائے ایک ہی بار لکھے جاتے ہیں۔ کہیں کہیں اُوپر وقفہ صرف سمجھانے کے لئے رکھا گیا ہے۔

[੧] یہ ہندسہ خاص معنوں یعنی ایک کی بجائے "ایک اونکار" کو مختلف صورت میں لکھنے کے لئے بھی آتا ہے۔ جیسے ੴ

[੨] یہ ہندسہ گورمکھی عبارت میں وہاں استعمال ہوتا ہے جہاں کسی لفظ کو دو بار پڑھنا ہو

جیسے :- ਰੱਬ ੨ ਆਖ । = ਰੱਬ ਰੱਬ ਆਖ ।

پچھلے دن کا لطیفہ گورمکھی میں یوں ہے :-

ਇਕ ਸ਼ਾਹੂਕਾਰ ਦੀ ਨਕਦੀ ਚੋਰ ਲੈ ਗਏ। ਜਦੋਂ ਉਸਨੂੰ ਪਤਾ ਲਗਿਆ ਤਾਂ ਲੱਗਾ ਰੌਲਾ ਪਾਉਣ—"ਮੈਂ ਲੁਟਿਆ ਗਦਿਆ, ਉਦੇ ਪੁਟਿਆ ਗਇਆ। ਮੇਰਾ ਸਾਰਾ ਕੁਝ ਚੋਰ ਲੈ ਗਏ ਨੇ! ਮੈਂ ਉੱਕਾ ਲੁਟਿਆ ਗਇਆ। ਮੇਰੀ ਸਾਰੀ ਉਮਰ ਦੀ ਕਮਾਈ ਕੋਈ ਲੈ ਗਇਆ ਨੇ!! ਚੋਰ ਪੈ ਗਏ!!"

ਉਸ ਵੇਲੇ ਉਸਦਾ ਨੌਕਰ ਕੋਲ ਖੜਾ ਸੀ। ਸ਼ਾਹੂਕਾਰ ਦੀ ਹਾਲ ਹਾਲ ਸੁਣ ਕੇ ਆਖਣ ਲੱਗਾ—"ਹਥ ਤਾਂ ਉਨ੍ਹਾਂ ਦੇ ਵੀ ਕੁਝ ਨਹੀਂ ਆਉਣਾ।"

ਸ਼ਾਹੂਕਾਰ ਨੇ ਸੁਆਲ ਕੀਤਾ—ਕਿਸ ਤਰ੍ਹਾਂ ਉਨ੍ਹਾਂ ਦੇ ਹਥ ਕੁਝ ਨਹੀਂ ਆਉਣਾ?' ਨੌਕਰ ਨੇ ਆਖਿਆ—"ਕੁੰਜੀਆਂ ਤਾਂ ਮੇਰੇ ਕੋਲ ਹੀ ਹਨ!"

ਰਾਸ਼ਟਰ ਗੀਤ

ਜਨ ਗਣ ਮਨ ਅਧਿਨਾਯਕ ਜਯ ਹੇ
ਭਾਰਤ ਭਾਗ੍ਯ ਵਿਧਾਤਾ
ਪੰਜਾਬ ਸਿੰਧੁ ਗੁਜਰਾਤ ਮਰਾਠਾ ਦ੍ਰਾਵਿੜ ਉਤਕਲ ਵੰਗ
ਵਿੰਧ੍ਯ ਹਿਮਾਚਲ ਯਮੁਨਾ ਗੰਗਾ
ਉੱਛਲ ਜਲਧਿ-ਤਰੰਗ
ਤਵ ਸ਼ੁਭ ਨਾਮੇ ਜਾਗੇ, ਤਵ ਸ਼ੁਭ ਆਸ਼ਿਸ ਮਾਂਗੇ
ਗਾਹੇ ਤਵ ਜਯ-ਗਾਥਾ
ਜਨ ਗਣ ਮੰਗਲਦਾਯਕ ਜਯ ਹੇ ਭਾਰਤ ਭਾਗਯ ਵਿਧਾਤਾ
ਜਯ ਹੇ ਜਯ ਹੇ! ਜਯ ਹੇ
ਜਯ ਜਯ ਹੇ!

یہ عبارت بنگالی میں لکھے اصلی گیت کی لکھاوٹ کے مطابق ہے۔ ورنہ پنجابی میں ਜਯ کو ਜੈ،
ਵਿੰਧ੍ਯ, ਭਾਗ کو ਭਾਗਯ . ਦਾਇਕ کو ਦਾਯਕ , ਨਾਇਕ کو ਨਾਯਕ
ਜਲਧੀ کو ਜਲਧਿ اور ਜਮਨਾ کو ਯਮੁਨਾ, ਵਿੰਧ کو لکھنے کا زیادہ رواج ہے

پنجابی کے قلمی نمونے

چھاپہ خانہ کے حروف زیادہ صاف اور مکمل ہوتے ہیں۔ قلم سے روانی کے ساتھ لکھتے ہوئے کئی طرح کے رد و بدل ذاتی ہنرمندی کے باعث دیکھنے میں آتے ہیں۔ قلم کو یکلخت چلانے کے باعث بھی حروف کی شکل و صورت میں فرق آ جاتا ہے۔ اسے سمجھنے اور قلمی عبارت پڑھ سکنے کی استعداد پیدا کرنے کے لئے یہاں چند نمونے پیش کئے جاتے ہیں۔ ان کا بغور مطالعہ کیجئے۔

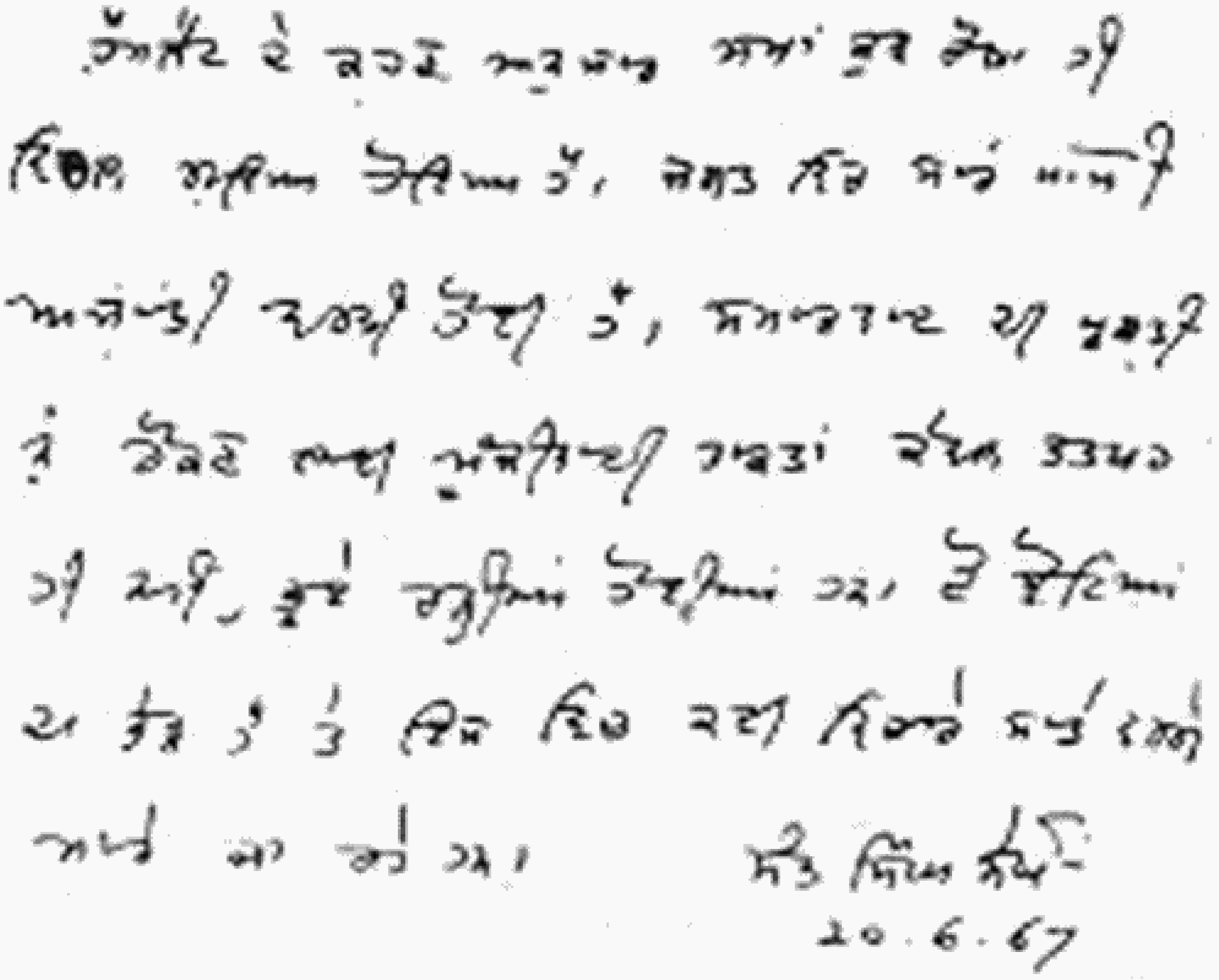

ਹੈਮਲੈਟ ਦੇ ਕਹਣ ਅਨੁਸਾਰ ਸਮਾਂ ਕੁਝ ਚੋਖਾ ਹੀ ਵਿਚਲ ਗਇਆ ਹੋਇਆ ਹੈ। ਜਗਤ ਵਿਚ ਸਾਰੇ ਪਾਸੀਂ ਅਸ਼ਾਂਤੀ ਵਰਤੀ ਹੋਈ ਹੈ। ਸਮਾਜਵਾਦ ਦੀ ਪ੍ਰਗਤੀ ਨੂੰ ਰੋਕਣ ਲਈ ਪੂੰਜੀਵਾਦੀ ਤਾਕਤਾਂ ਕੇਵਲ ਤਤਪਰ ਹੀ ਨਹੀਂ, ਭੂਏ ਚੜ੍ਹੀਆਂ ਹੋਈਆਂ ਹਨ। ਦੋ ਝੋਟਿਆਂ ਦਾ ਭੇੜ ਹੈ ਤੇ ਇਸ ਵਿਚ ਕਦੀ ਵਿਚਾਰੇ ਸਾਡੇ ਵਰਗੇ ਮਾਰੇ ਜਾ ਰਹੇ ਹਨ।

–ਸੰਤ ਸਿੰਘ ਸੇਖੋਂ

20-6-67

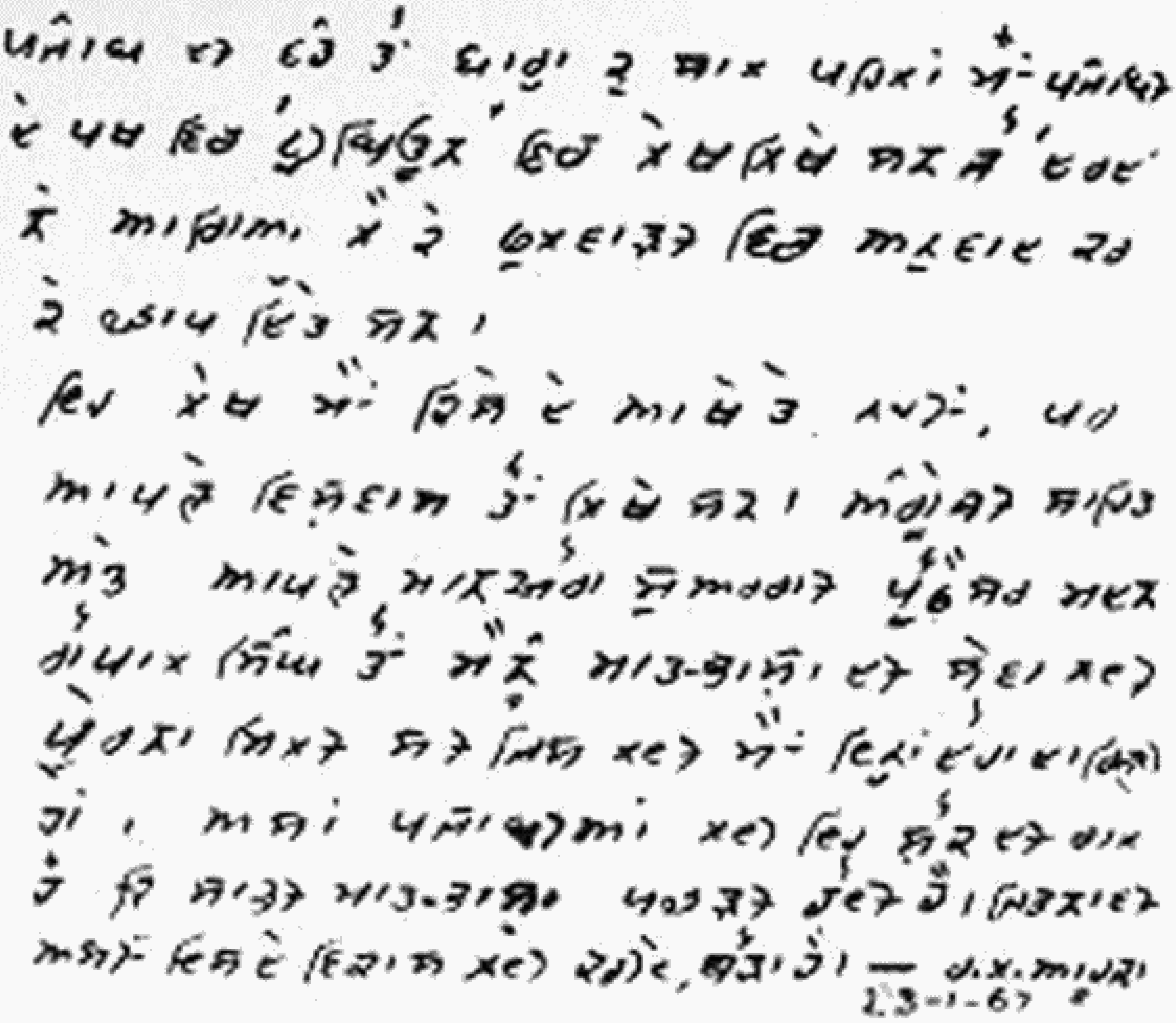

ਪੰਜਾਬ ਦੀ ਵੰਡ ਤੋਂ ਬਾਰ੍ਹਾਂ ਕੁ ਸਾਲ ਪਹਿਲਾਂ ਮੈਂ ਪੰਜਾਬੀ ਦੇ ਪਖ ਵਿਚ "ਟ੍ਰੀਬਿਊਨ" ਵਿਚ ਲੇਖ ਲਿਖੇ ਸਨ ਜੋ 'ਦਰਦ' ਨੇ ਆਗਿਆ ਲੈ ਕੇ ਆਪਣੇ ਪਰਚੇ "ਫੁਲਵਾੜੀ" ਵਿਚ ਅਨੁਵਾਦ ਕਰਕੇ ਛਾਪ ਦਿੱਤੇ ਸਨ।

ਇਹ ਲੇਖ ਮੈਂ ਕਿਸੇ ਦੇ ਆਖੇ ਤੇ ਨਹੀਂ, ਪਰ ਆਪਣੇ ਵਿਸ਼ਵਾਸ ਤੋਂ ਲਿਖੇ ਸਨ। ਅੰਗ੍ਰੇਜ਼ੀ ਸਾਹਿਤ ਅਤੇ ਆਪਣੇ ਮਾਨਯੋਗ ਸੁਅਰਗੀ ਪ੍ਰੋਫੈਸਰ ਮਦਨ ਗੋਪਾਲ ਸਿੰਘ ਤੋਂ ਮੈਨੂੰ ਮਾਤ-ਭਾਸ਼ਾ ਦੀ ਸੇਵਾ ਲਈ ਪ੍ਰੇਰਨਾ ਮਿਲੀ ਸੀ ਜਿਸ ਲਈ ਮੈਂ ਇਨ੍ਹਾਂ ਦੋਹਾਂ ਦਾ ਰਿਣੀ ਹਾਂ। ਅਸਾਂ ਪੰਜਾਬੀਆਂ ਲਈ ਇਹ ਸ਼ੋਕ ਦੀ ਗਲ ਹੈ ਕਿ ਸਾਡੀ ਮਾਤ ਭਾਸ਼ਾ ਪਛੜੀ ਹੋਈ ਹੈ। ਜਿਤਨਾ ਵੀ ਅਸੀਂ ਇਸ ਦੇ ਵਿਕਾਸ ਲਈ ਕਰੀਏ ਥੋੜਾ ਹੈ।

— ਰ. ਲ. ਆਹੂਜਾ 23–1–67

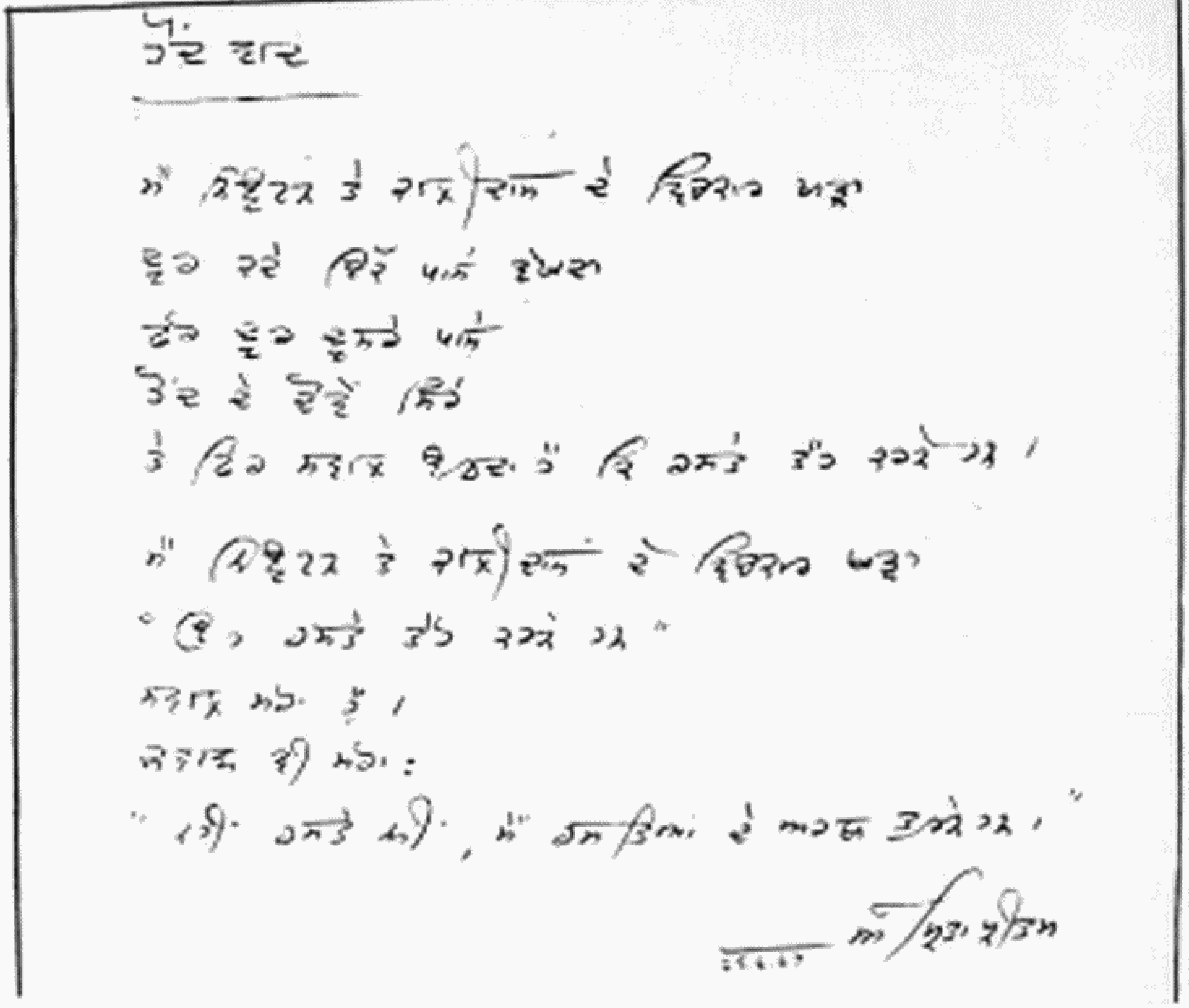
ਹੋਂਦ ਵਾਦ

ਮੈਂ ਨਿਊਟਨ ਤੇ ਕਾਲੀਦਾਸ ਦੇ ਵਿਚਕਾਰ ਖੜਾ
ਦੂਰ ਕਦੇ ਇੱਕ ਪਾਸੇ ਵੇਖਦਾ
ਫੇਰ ਦੂਰ ਦੂਸਰੇ ਪਾਸੇ
ਹੱਦ ਦੇ ਦੋਵੇਂ ਸਿਰੇ
ਤੇ ਫਿਰ ਸਵਾਲ ਉਠਦਾ ਹੈ ਕਿ ਰਸਤੇ ਤੈਅ ਕਰਨੇ ਹਨ।

ਮੈਂ ਨਿਊਟਨ ਤੇ ਕਾਲੀਦਾਸਂ ਦੇ ਵਿਚਕਾਰ ਖੜਾ
"ਇਹ ਰਸਤੇ ਤੈਅ ਕਰਨੇ ਹਨ"
ਸਵਾਲ ਮੇਰਾ ਹੈ।
ਜਵਾਬ ਵੀ ਮੇਰਾ:
"ਨਹੀਂ ਰਸਤੇ ਨਹੀਂ, ਮੈਂ ਰਸਤਿਆਂ ਦੇ ਅਰਥ ਤਰਨੇ ਹਨ।"

ਅਮ੍ਰਿਤਾ ਪ੍ਰੀਤਮ

ਹੋਂਦਵਾਦ

ਮੈਂ ਨਿਊਟਨ ਤੇ ਕਲੀਦਾਸ ਦੇ ਵਿਚਕਾਰ ਖੜਾ
ਦੂਰ ਕਦੇ ਇੱਕ ਪਾਸੇ ਵੇਖਦਾ
ਫੇਰ ਦੂਰ ਦੂਸਰੇ ਪਾਸੇ
ਹੱਦ ਦੇ ਦੋਵੇਂ ਸਿਰੇ
ਤੇ ਫਿਰ ਸਵਾਲ ਉਠਦਾ ਹੈ ਕਿ ਰਸਤੇ ਤੈਹ ਕਰਨੇ ਹਨ।
ਮੈਂ ਨਿਊਟਨ ਤੇ ਕਾਲੀਦਾਸਂ ਦੇ ਵਿਚਕਾਰ ਖੜਾ
"ਇਹ ਰਸਤੇ ਤੈਹ ਕਰਨੇ ਹਨ"
ਸਵਾਲ ਮੇਰਾ ਹੈ।
ਜਵਾਬ ਵੀ ਮੇਰਾ :
"ਨਹੀਂ ਰਸਤੇ ਨਹੀਂ, ਮੈਂ ਰਸਤਿਆਂ ਦੇ ਅਰਥ ਤਰਨੇ ਹਨ।"

—ਅਮ੍ਰਿਤਾ ਪ੍ਰੀਤਮ
25-6-67

ਕਲਾ ਤਪੱਸਿਆ ਦਾ ਇੱਕ ਰੂਪ ਹੈ। ਇਸ ਤੋਂ ਬਿਨਾ ਮਹਾਨ ਸਾਹਿਤ ਸੰਭਵ ਨਹੀਂ । ਕਲਾ ਵਾਸਤੇ ਲੋੜੀਂਦੀ ਤਪੱਸਿਆ ਦਾ ਅਰਥ ਹੈ ਆਪਣੇ ਵਿਸ਼ਵਾਸ਼ਾਂ ਨੂੰ ਪੂਰੀ ਤਰ੍ਹਾਂ ਭੋਗਣਾ। ਇਸ ਪ੍ਰਕਿਰਿਆ ਵਿਚੋਂ ਜੋ ਅਨੁਭਵ ਜਨਮ ਲੈਂਦਾ ਹੈ ਉਸ ਦਾ ਪ੍ਰਗਟਾ ਮਹਾਨ ਸਾਹਿਤ ਪੈਦਾ ਕਰਦਾ ਹੈ।

—ਜਸਬੀਰ ਸਿੰਘ ਆਹਲੂਵਾਲੀਆ

22-6-67

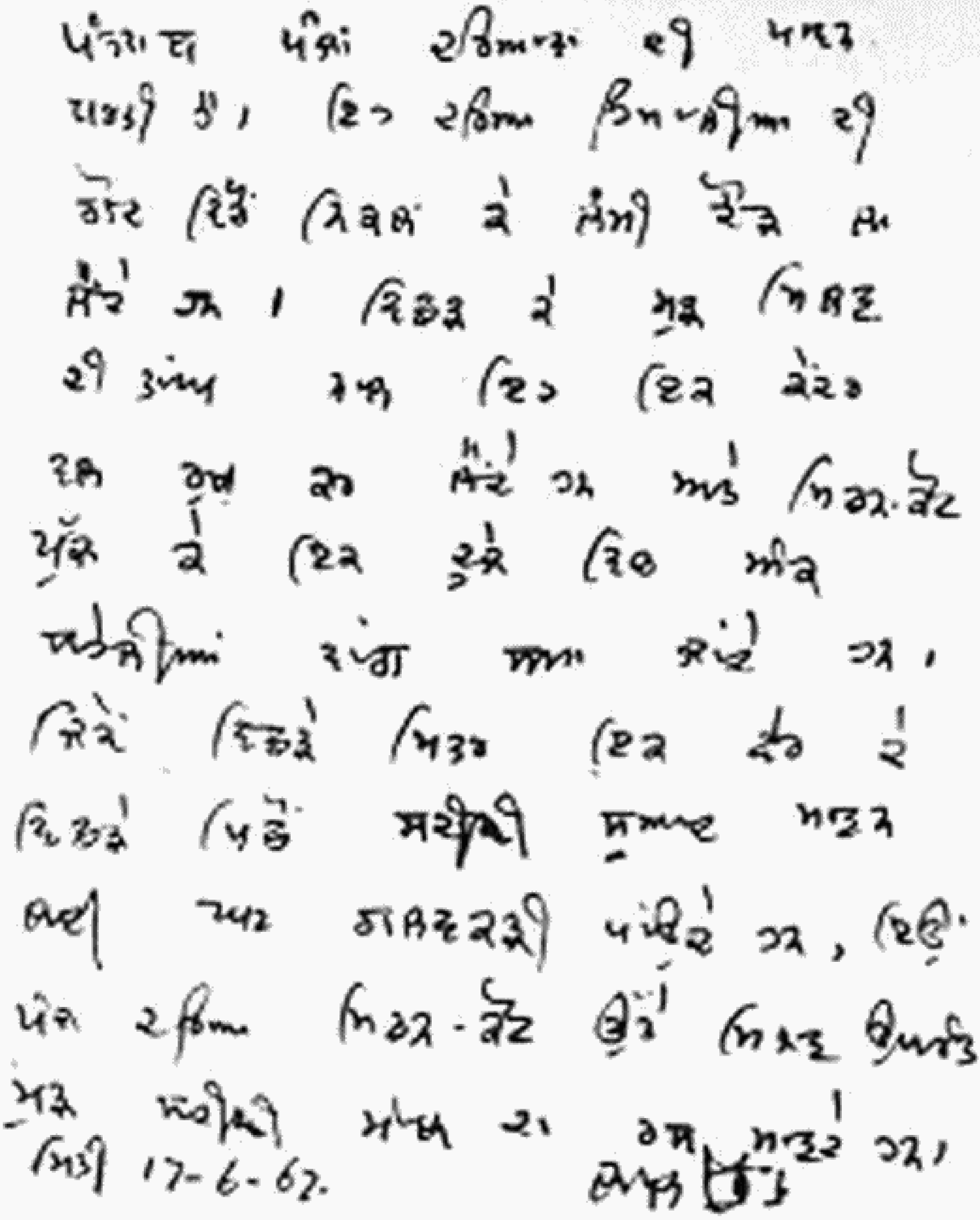

ਪੰਜਾਬ ਪੰਜਾਂ ਦਰਿਆਵਾਂ ਦੀ ਪਾਵਨ ਧਰਤੀ ਹੈ । ਇਹ ਦਰਿਆ ਹਿਮਾਲੀਆ ਦੀ ਗੋਦ ਵਿਚੋਂ ਨਿਕਲ ਕੇ ਲੰਮੀ ਦੌੜ ਲਾ ਲੈਂਦੇ ਹਨ । ਵਿਛੜ ਕੇ ਮੁੜ ਮਿਲਣ ਦੀ ਤਾਂਘ ਨਾਲ ਇਹ ਇਕ ਕੇਂਦਰ ਵਲ ਰੁਖ ਕਰ ਲੈਂਦੇ ਹਨ ਅਤੇ ਮਿਠਨ-ਕੋਟ ਪੁੱਜ ਕੇ ਇਕ ਦੂਜੇ ਵਿਚ ਅੰਕ ਸਹੇਲੀਆਂ ਵਾਂਗ ਸਮਾ ਜਾਂਦੇ ਹਨ । ਜਿਵੇਂ ਵਿਛੜੇ ਮਿਤਰ ਇਕ ਵੇਰ ਦੇ ਵਿਛੋੜੇ ਪਿਛੋਂ ਸਦੀਵੀ ਸੁਆਦ ਮਾਣਨ ਲਈ ਘੁਟ ਗਲਵਕੜੀ ਪਾਉਂਦੇ ਹਨ, ਇਉਂ ਪੰਜ ਦਰਿਆ ਮਿਠਨ-ਕੋਟ ਉਤੇ ਮਿਲਣ ਉਪਰੰਤ ਮੁੜ ਸਦੀਵੀ ਮੇਲ ਦਾ ਰਸ ਮਾਣਦੇ ਹਨ ।

—ਲਾਲ ਸਿੰਘ

17-7-67

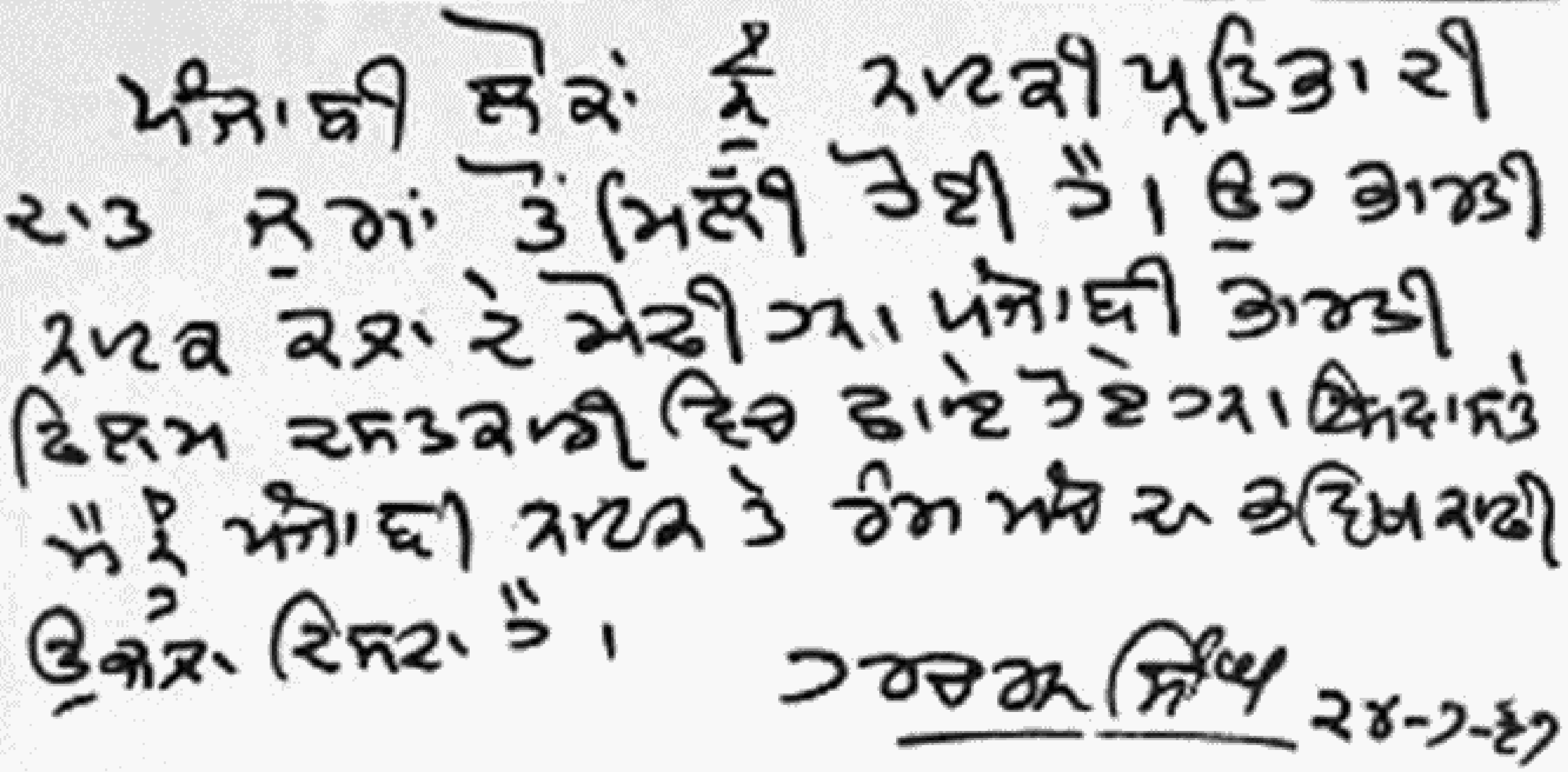

ਪੰਜਾਬੀ ਲੋਕਾਂ ਨੂੰ ਨਾਟਕੀ ਪ੍ਰਤਿਭਾ ਦੀ ਦਾਤ ਜੁਗਾਂ ਤੋਂ ਮਿਲੀ ਹੋਈ ਹੈ। ਉਹ ਭਾਰਤੀ ਨਾਟਕ ਕਲਾ ਦੇ ਮੋਢੀ ਹਨ। ਪੰਜਾਬੀ ਭਾਰਤੀ ਫ਼ਿਲਮ ਦਸਤਕਾਰੀ ਵਿਚ ਛਾਏ ਹੋਏ ਹਨ। ਇਸ ਵਾਸਤੇ ਮੈਨੂੰ ਪੰਜਾਬੀ ਨਾਟਕ ਤੇ ਰੰਗ ਮੰਚ ਦਾ ਭਵਿਖ ਕਾਫੀ ਉਜਲਾ ਦਿਸਦਾ ਹੈ। —ਹਰਚਰਨ ਸਿੰਘ

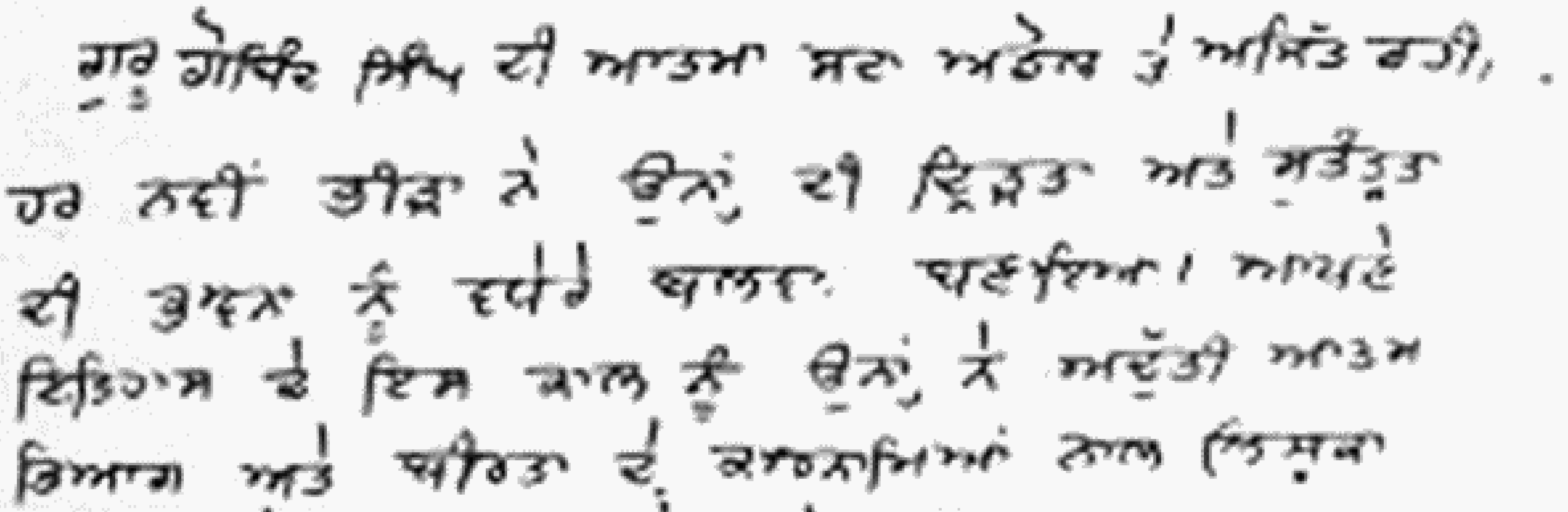

ਗੁਰੂ ਗੋਬਿੰਦ ਸਿੰਘ ਦੀ ਆਤਮਾ ਸਦਾ ਅਡੋਲ ਤੇ ਅਜਿੱਤ ਰਹੀ ਅਤੇ ਹਰ ਨਵੀਂ ਭੀੜਾ ਨੇ ਉਨ੍ਹਾਂ ਦੀ ਦ੍ਰਿੜ੍ਹਤਾ ਅਤੇ ਸੁਤੰਤ੍ਰਤਾ ਦੀ ਭਾਵਨਾਂ ਨੂੰ ਵਧੇਰੇ ਬਲਵਾਨ ਬਣਾਇਆ। ਆਪਣੇ ਇਤਿਹਾਸ ਦੇ ਇਸ ਕਾਲ ਨੂੰ ਉਨ੍ਹਾਂ ਨੇ ਅਦੁੱਤੀ ਆਤਮ ਤਿਆਗ ਅਤੇ ਬੀਰਤਾ ਦੇ ਕਾਰਨਾਮਿਆਂ ਨਾਲ ਲਿਸ਼ਕਾ ਦਿਤਾ ਅਤੇ ਇਸ ਬਿਖੜੇ ਸਮੇਂ ਵਿੱਚ ਸਿੱਖ ਚਰਿੱਤ੍ਰ ਅਨੂਪਮ ਤੋਂ ਅਨੂਪਮ ਅਤੇ ਉਤਮ ਤੋਂ ਉਤੱਮ ਰੂਪ ਵਿਚ ਨਿਖਰ ਕੇ ਪ੍ਰਗਟ ਹੋਇਆ। —ਅਤਰ ਸਿੰਘ

ਕੁਝ ਅਰਥ ਜੋ ਕਦੇ ਸ਼ਬਦ ਨ ਬਣਦੇ
ਕੁਝ ਸ਼ਬਦ ਜੋ ਨੇਂ ਅਰਥਾਂ ਤੋਂ ਖਾਲੀ
ਤੇਰੀ ਥਾਵੇਂ ਮੇਰੀ ਥਾਵੇਂ
ਤੇਰੇ ਰਾਹੀਂ ਮੇਰੇ ਰਾਹੀਂ
ਇਸ ਜੱਗ ਉਤੇ ਜੀਉਂਦੇ
ਤੂੰ ਮੈਂ ਅਰਥ ਤੇ ਬੇਅਰਥ ਤਕ ਦਾ
ਪੈਂਡਾ ਨਿਤ ਹੰਢਾਉਂਦਿਆਂ
ਬਿਨ ਜਿਉਂਦਿਆਂ ਮਰ ਜਾਣਾ
ਅਪਣੀ ਛਾਵੇਂ ਕੋਈ ਬੈਠ ਨ ਸਕਦਾ।

28.6.67. ਦਲੀਪ ਕੌਰ
ਟਿਵਾਣਾ

ਕੁੱਝ ਅਰਥ ਜੋ ਕਦੇ ਸ਼ਬਦ ਨ ਬਣਦੇ
ਕੁੱਝ ਸ਼ਬਦ ਜੋ ਨੇਂ ਅਰਥਾਂ ਤੋਂ ਖਾਲੀ
ਤੇਰੀ ਥਾਵੇਂ ਮੇਰੀ ਥਾਵੇਂ
ਤੇਰੇ ਰਾਹੀਂ ਮੇਰੇ ਰਾਹੀਂ
ਇਸ ਜੱਗ ਉਤੇ ਜੀਉਂਦੇ
ਤੂੰ, ਮੈਂ, ਅਰਥ ਤੇ ਬੇਅਰਥ ਤਕ ਦਾ
ਪੈਂਡਾ ਨਿਤ ਹੰਢਾਉਂਦਿਆਂ
ਬਿਨ ਜਿਉਂਦਿਆਂ ਮਰ ਜਾਣਾ
ਅਪਣੀ ਛਾਵੇਂ ਕੋਈ ਬੈਠ ਨ ਸਕਦਾ ।

28-6-67 —ਦਲੀਪ ਕੌਰ ਟਿਵਾਣਾ

ਆਪਣੀ ਬੋਲੀ ਦੇ ਭਾਵ ਕਿਸੇ
ਦੂਸਰੀ ਬੋਲੀ ਵਿਚ ਉਲਥਾਉਣ
ਦਾ ਅਰਥ ਹੈ ਆਪਣੀ ਸੰਸਕ੍ਰਿਤੀ
ਵਿਚ ਵਿਸ਼ਾਲ ਮਾਨਵਤਾ ਦੀ ਸਾਂਝ
ਪਾਉਣਾ; ਪਰ ਜੋ ਮੁਹਾਵਰੇ ਤੇ
ਅਖਾਣ ਸਾਡੀ ਆਪਣੀ ਬੋਲੀ ਵਿਚ
ਗੂੜ੍ਹੇ ਰੰਗ ਰਖਦੇ ਹਨ. ਦੂਸਰੀ
ਬੋਲੀ ਵਿਚ ਉਲਥਾਉਣ ਸਮੇਂ
ਉਨ੍ਹਾਂ ਦੀ ਰੰਗਤ ਨੂੰ ਸੁਰੱਖਿਅਤ
ਰਖਣਾ ਇਕ ਉਚੇਰੀ ਕਲਾ ਹੈ।

੨੦-੬-੬੭ ਹਜ਼ਾਰਾ ਸਿੰਘ

ਆਪਣੀ ਬੋਲੀ ਦੇ ਭਾਵ ਕਿਸੇ ਦੂਸਰੀ ਬੋਲੀ ਵਿਚ ਉਲਥਾਉਣ ਦਾ ਅਰਥ ਹੈ : ਆਪਣੀ ਸੰਸਕ੍ਰਿਤੀ ਵਿਚ ਵਿਸ਼ਾਲ ਮਾਨਵਤਾ ਦੀ ਸਾਂਝ ਪਾਉਣਾ; ਪਰ ਜੋ ਮੁਹਾਵਰੇ ਤੇ ਅਖਾਣ ਸਾਡੀ ਆਪਣੀ ਬੋਲੀ ਵਿਚ ਗੂੜ੍ਹੇ ਰੰਗ ਰਖਦੇ ਹਨ, ਦੂਸਰੀ ਬੋਲੀ ਵਿਚ ਉਲਥਾਉਣ ਸਮੇਂ ਉਨ੍ਹਾਂ ਦੀ ਰੰਗਤ ਨੂੰ ਸੁਰੱਖਿਅਤ ਰਖਣਾ ਇਕ ਉਚੇਰੀ ਕਲਾ ਹੈ ।

—ਹਜ਼ਾਰਾ ਸਿੰਘ

20-6-67

۱۔ قواعدِ زبان

۲۔ تلفّظ

۳۔ لغات

پنجابی نحو کے لیئے ضروری الفاظ

ਉਪਰ	اوپر
ਅਜਿਹਾ	ایسا
ਇੰਜ	اس طرح
ਮੁਕਦੀ ਗਲ	المختصر
ਅਤੇ	اور
ਹੋਰ	اور
ਅਗੋਂ	آئندہ
ਨਾਲ ਨਾਲ	باہم
ਘੜੀ-ਮੁੜੀ	بار بار
ਖੱਬੇ ਪਾਸੇ	بائیں طرف
ਨਿਪਟ, ਉੱਕਾ	بالکل
ਦੀ ਥਾਂ	بجائے
ਮਗਰੋਂ	بعد میں
ਪਿਛੋਂ	بعد میں
ਬਾਦ ਵਿਚ	بعد میں
ਲਈ	برائے
ਵਿਚ, ਵਿਚਾਲੇ	بیچ میں
ਵੀ	بھی
ਨਿਰਸੰਦੇਹ	بلا شک و شبہ
ਛੇਕੜ	بالآخر
ਅੰਤ ਵਿਚ	بالآخر
ਦੇ ਬਿਨਾ	بغیر
ਖੁਸ਼ੀ ਨਾਲ	بخوشی
ਜੇ ਕਰ	اگر
ਅੰਦਰੋਂ	اندر سے
ਵਿਚੋਂ	اندر سے
ਇਸ ਲਈ	اس واسطے
ਵਾਧੂ	اضافی
ਇਸ ਤੋਂ ਛੁਟ	اس کے علاوہ
ਅਤਿ	از حد
ਵਧੇਰੇ	از حد
ਵਲੋਂ	ازاں
ਹੁਣ	اب
ਹੁਣੇ	ابھی
ਸਗੋਂ	البتہ
ਪ ਹਲਾ	اولین
ਛੇਕੜ	آخر
ਭਾਵੇਂ	اگرچہ
ਅਗੇ	آگے
ਆਲੇ ਦੁਆਲੇ	آس پاس
ਕੱਲ ਮੁਕੱਲਾ	اکیلا
ਇਕੋ ਇਕ	ایک ہی، یکتا، تنہا
ਇਸ ਵਲ	اس طرف
ਇਸ ਵੇਲੇ	اس وقت
ਮੁਢ ਤੋਂ	شروع سے
ਬਾਹਰੋਂ	باہر سے

پہلے	ਪਹਿਲਾਂ
پہلے ہی	ਪਹਿਲਾਂ ਈ
پاس - نزدیک	ਕਲ
پاس ہی	ਕੋਲੇ
پیچھے	ਮਗਰੋਂ ਪਿਛੋਂ
پھر	ਫਿਰ, ਫੇਰ
تب	ਤਾਂ
تلے	ਥਲੇ
تو	ਤਾਂ
تھا، تھے	ਸੀ, ਸਨ
جب تک	ਜਦੋਂ ਤਕ
جلدی	ਜਲਦੀ
جہاں	ਜਿਥੇ
جان بوجھ کر	ਜਾਣ ਬੁਝ ਕੇ
چاروں طرف	ਚਾਰੇ ਪਾਸੇ
خود بخود	ਆਪੇ
بائیں طرف	ਖੱਬੇ ਪਾਸੇ
ذریعے	ਦੁਆਰਾ, ਰਾਹੀਂ
شاید	ਖਵਰੇ
ساتھ ساتھ	ਨਾਲ ਨਾਲ
ساتھ ہی	ਨਾਲੇ
طرح	ਤਰ੍ਹਾਂ
طریقے سے	ਜੁਗਤ ਨਾਲ
ضروری	ਜ਼ਰੂਰੀ, ਅਵਸ਼

ضرورتاً	ਲੋੜ ਵਜੋਂ
علیحدہ طور پر	ਵਖਰਿਆਂ
عام طور	ਆਮ ਕਰਕੇ
فطرتاً	ਸੁਭਾਉ ਵਜੋਂ
فوراً	ਤੁਰਤ
قریباً	ਲਗ ਭਗ
کا، کے، کی	ਦਾ, ਦੇ, ਦੀ
کافی	ਚੋਖਾ
کتنے	ਕਿੰਨੇ, ਕਿਤਨੇ
کس کو	ਕਿਸ ਨੂੰ
کس کی طرف	ਕਿਸ ਵਲ
کس کے ساتھ	ਕਿਸ ਦੇ ਨਾਲ
کس طرح	ਕਿਵੇਂ
کچھ	ਕੁਝ
کس طرح کا	ਕਿਹੋ ਜਿਹਾ
کو	ਨੂੰ
کیسے	ਕਿਵੇਂ
کون	ਕੌਣ
کیوں کہ	ਕਿਉਂ ਜੋ
کیونکر	ਕੀਕਣ
کم و بیش	ਘਟ ਵਧ
کبھی کبھی	ਕਦੇ ਕਦੇ
کہاں	ਕਿਥੇ
کہیں بھی	ਕਿਤੇ ਵੀ
لیکن	ਪਰ

لہٰذا	ਇਸ ਲਈ	نہایت	ਅਤਿ
مثلاً	ਉਦਾਹਰਣ ਵਜੋਂ	نیز	ਅਤੇ, ਵੀ
میں	ਵਿਚ	ورنہ	ਨਹੀਂ ਤਾਂ
میں سے	ਵਿਚੋਂ	ہرگز	ਕਦੇ ਵੀ ਨਹੀਂ
کی طرف سے	ਵਲੋਂ	یہاں	ਇਥੇ
نزدیک	ਨੇੜੇ	یا	ਜਾਂ
بنسبت	ਦੇ ਕੋਲੋਂ	یُوں	ਇੰਜ
نیچے	ਥਲੇ	یُوں	ਇਵੇਂ
نہیں تو	ਨਹੀਂ ਤਾਂ	یُوں ہی	ਐਵੇਂ

پنجابی افعال کی گردانیں

	ਕਰਨਾ (فعل متعدی)	ਹੋਣਾ (فعل لازم)
فعل امر	ਤੂੰ ਕਰ	ਹੋ
	ਤੁਸੀ ਕਰੋ	ਹੋਵੋ
نہی	ਤੂੰ ਮਤ ਕਰ	ਮਤ ਹੋ
	ਤੁਸੀ ਮਤ ਕਰੋ	ਮਤ ਹੋਵੋ
مضارع	ਮੈਂ ਕਰਾਂ	ਹੋਵਾਂ
	ਅਸੀ ਕਰੀਏ	ਹੋਵੀਏ
	ਤੂੰ ਕਰੇਂ	ਹੋਵੇਂ
	ਤੁਸੀ ਕਰੋ	ਹੋਵੋ
	ਉਹ ਕਰੇ	ਹੋਵੇ
	ਉਹ ਕਰਨ	ਹੋਵਣ
مستقبل	ਮੈਂ ਕਰਾਂਗਾ (–ਗੀ) †	ਹੋਵਾਂ (–ਗੀ)
	ਅਸੀ ਕਰਾਂਗੇ (–ਗੀਆਂ)	ਹੋਵਾਂਗੇ (–ਗੀਆਂ)
	ਤੂੰ ਕਰੇਂਗਾ (–ਗੀ)	ਹੋਵੇਂਗਾ (–ਗੀ)
	ਤੁਸੀ ਕਰੋਗੇ (–ਗੀਆਂ)	ਹੋਵੋਗੇ (–ਗੀਆਂ)
	ਉਹ ਕਰੇਗਾ (–ਗੀ)	ਹੋਵੇਗਾ (–ਗੀ)
	ਉ ਕਰਨਗੇ (–ਗੀਆਂ)	ਹੋਵਣਗੇ (–ਗੀਆਂ)

† ( ) مؤنث کے صیغے

فعل حال	ਮੈਂ ਕਰਦਾ ਹਾ [–ਦੀ ਹਾਂ]	ਹੋਂਦਾ ਹਾਂ [–ਦੀ ਹਾਂ]
	ਅਸੀਂ ਕਰਦੇ ਹਾਂ [–ਦੀਆਂ ਹਾਂ]	ਹੋਂਦੇ ਹਾਂ [–ਦੀਆਂ ਹਾਂ]
	ਤੂੰ ਕਰਦਾ ਹੈਂ [–ਦੀ ਹੈਂ]	ਹੋਂਦਾ ਹੈਂ [–ਦੀ ਹੈਂ]
	ਤੁਸੀਂ ਕਰਦੇ ਹੋ [–ਦੀਆਂ ਹੋ]	ਹੋਂਦੇ ਹੋ [–ਦੀਆਂ ਹੋ]
	ਉਹ ਕਰਦਾ ਹੈ [–ਦੀ ਹੈ]	ਹੋਂਦਾ ਹੈ [ਦੀ ਹੈ]
	ਉਹ ਕਰਦੇ ਹਨ [–ਦੀਆਂ ਹਨ]	ਹੋਂਦੇ ਹਨ [–ਦੀਆਂ ਹਨ]
فعل ماضی ناتمام	ਮੈਂ ਕਰਦਾ ਸਾਂ [–ਦੀ ਸਾਂ]	ਹੋਂਦਾ ਸਾਂ [–ਦੀ ਸਾਂ]
	ਅਸੀਂ ਕਰਦੇ ਸਾਂ [–ਦੀਆਂ ਸਾਂ]	ਹੋਂਦੇ ਸਾਂ [–ਦੀਆਂ ਸਾਂ]
	ਤੂੰ ਕਰਦਾ ਸੈਂ [–ਦੀ ਸੈਂ]	ਹੋਂਦਾ ਸੈਂ [–ਦੀ ਸੈਂ]
	ਤੁਸੀਂ ਕਰਦੇ ਸਓ [-ਦੀਆਂ ਸਓ)	ਹੋਂਦੇ ਸਓ [–ਦੀਆਂ ਸਓ}
	ਉਹ ਕਰਦਾ ਸੀ [–ਦੀ ਸੀ]	ਹੋਂਦਾ ਸੀ [–ਦੀ ਸੀ]
	ਉਹ ਕਰਦੇ ਸਨ [–ਦੀਆਂ ਸਨ]	ਹੋਂਦੇ ਸਨ [–ਦੀਆਂ ਸਨ]
ماضی شرطیہ	ਜੇ— ਜੇਕਰ......	
	ਮੈਂ ਕਰਦਾ [–ਦੀ]	ਹੋਂਦਾ [–ਦੀ]
	ਅਸੀਂ ਕਰਦੇ [–ਦੀਆਂ]	ਹੋਂਦੇ [–ਦੀਆਂ]
	ਤੂੰ ਕਰਦਾ [–ਦੀ]	ਹੋਂਦਾ [–ਦੀ]
	ਤੁਸੀਂ ਕਰਦੇ [–ਦੀਆਂ]	ਹੋਂਦੇ [–ਦੀਆਂ]
	ਉਹ ਕਰਦਾ [–ਦੀਆਂ]	ਹੋਂਦਾ [–ਦੀ]
	ਉਹ ਕਰਦੇ [–ਦੀਆਂ]	ਹੋਂਦੇ [–ਦੀਆਂ]
ماضی مطلق	ਮੈਂ ਕੀਤਾ †	ਹੋਇਆ [–ਈ]
	ਅਸਾਂ ਕੀਤਾ	ਹੋਏ [–ਈਆਂ]
	ਤੂੰ ਕੀਤਾ	ਹੋਇਆ [–ਈ]
	ਤੁਸਾਂ ਕੀਤਾ	ਹੋਏ [–ਈਆਂ]
	ਉਸ ਕੀਤਾ	ਓਹ ਹੋਇਆ [–ਈ]
	ਉਨ੍ਹਾਂ ਕੀਤਾ	ਓਹ ਹੋਏ [–ਈਆਂ]

† کہیں کہیں کریا ਕਰਿਆ بھی بولتے ہیں۔ یہاں نے محذوف ہے اس لئے فعل کا فاعل کے ساتھ تعلق نہیں ہے محذوف مفعول کے باعث مذکر کا صیغہ فاعلی مذکر اور مؤنث کے لئے یکساں مستعمل ہے ورنہ اساں جھبی کیتی۔ میں جھٹی کیتی ہوگا۔ وغیرہ

ماضی قریب	ਮੈਂ ਕੀਤਾ ਹੈ †	ਹੋਇਆ ਹਾਂ	[–ਈ ਹਾਂ]
	ਅਸੀਂ ਕੀਤਾ ਹੈ	ਹੋਏ ਹਾਂ	[–ਈਆਂ ਹਾਂ]
	ਤੂੰ ਕੀਤਾ ਹੈ	ਹੋਇਆ ਹੈਂ	[–ਈ ਹੈਂ]
	ਤੁਸੀਂ ਕੀਤਾ ਹੈ	ਹੋਏ ਹੋ	[–ਈਆਂ ਹੋ]
	ਉਸ ਕੀਤਾ ਹੈ	ਓਹ ਹੋਇਆ ਹੈ	[–ਈ ਹੈ]
	ਉਨ੍ਹਾਂ ਕੀਤਾ ਹੈ	ਓਹ ਹੋਏ ਹਨ	[–ਈਆਂ ਹਨ] ††
ماضی بعید	ਮੈਂ ਕੀਤਾ ਸੀ	ਹੋਇਆ ਸਾਂ	[–ਈ ਸਾਂ]
	ਅਸੀਂ ਕੀਤਾ ਸੀ	ਹੋਏ ਸਾਂ	[–ਈਆਂ ਸਾਂ]
	ਤੂੰ ਕੀਤਾ ਸੀ	ਹੋਇਆ ਸੈਂ	[–ਈ ਸੈਂ]
	ਤੁਸੀਂ ਕੀਤਾ ਸੀ	ਹੋਏ ਸਓ	[ਈਆਂ ਸਓ]
	ਉਸ ਕੀਤਾ ਸੀ	ਓਹ ਹੋਇਆ ਸੀ	[ਹੋਈ ਸੀ]
	ਉਨ੍ਹਾਂ ਕੀਤਾ ਸੀ *	ਓਹ ਹੋਏ ਸਨ	[–ਹੋਈਆ ਸਨ]

† کیتا ਕੀਤਾ کیا - سیتا ਸੀਤਾ سیا - ਸੁਤਿਆ سُتیا، سویا - کچھ خاص
طرح کے ماضی کے صیغے ہیں - ورنہ ਲਿਖਿਆ ਖਾਇਆ وغیرہ –ਇਆ پر
ختم ہونے والے افعال اکثر مستعمل ہیں۔

†† ہوئے نے ਹੋਏ ਨੇ ہوئیاں نے ਹੋਈਆਂ ਨੇ فعل کی صورت میں بھی
بول چال میں مستعمل ہیں۔ ادبی زبان میں ہوئے نے کی بجائے ہوئے ہیں ਹੋਏ ਹਨ کا
رواج ہے۔

* ਕੀਤਾ ਸੀਗਾ, ਹੋਇਆ ਸੀਗਾ, ਹੋਈ ਸੀਗੀ یہ صیغے بھی سننے میں آتے ہیں
ہم ہوئیں = اسی ہوئیاں ਅਸੀਂ ਹੋਈਆਂ لڑکیوں نے = لڑکیاں نے ਲੜਕੀਆਂ ਨੇ
راتوں کو - راتاں نوں ਰਾਤਾਂਨੂੰ ; راتاں ਰਾਤਾਂ = راتیں

پنجابی میں ماضی مطلق کی بناوٹ اردو سے مختلف ہے۔

پیتا	ਪੀਤਾ	پیا	آئیا	ਆਇਆ	آیا
سیتا	ਸੀਤਾ	سیا	گاویا	ਗਾਵਿਆ	گایا
دھوتا	ਧੋਤਾ	دھویا	جیویا	ਜੀਵਿਆ	جیا
سُتّا	ਸੁੱਤਾ	سویا	دوڑیا	ਦੌੜਿਆ	دوڑا
کھادھا	ਖਾਧਾ	کھایا	جاگیا	ਜਾਗਿਆ	جاگا
بھجیا	ਭਜਿਆ	بھاگا	ڈُبیا	ਡੁੱਬਿਆ	ڈوبا
دِتّا	ਦਿੱਤਾ	دیا	چھُٹیا	ਛੁੱਟਿਆ	چھوٹا

سوایا	ਸਿਵਾਇਆ	سلوایا	ویکھیا	ਵੇਖਿਆ	دیکھا
اکھوایا	ਅਖਵਾਇਆ	کہلایا	ٹُریا	ਟੁਰਿਆ	چلا
ڈِگوایا	ਡਿਗਵਾਇਆ	گروایا	چلیا	ਚਲਿਆ	چلا
سُنوائیا	ਸੁਣਵਾਇਆ	سُنوایا	ٹُٹیا	ਟੁੱਟਿਆ	ٹوٹا
ڈِگ پیا	ਡਿਗ ਪਿਆ	گر پڑا	ڈِگیا	ਡਿਗਿਆ	گرا
رو پیا	ਰੋ ਪਿਆ	رو پڑا	سُکیا	ਸੁੱਕਿਆ	سوکھا
			کھڑکایا	ਖੜਕਾਇਆ	کھٹکھٹایا
			وجایا	ਵਜਾਇਆ	بجایا
			بالیا	ਬਾਲਿਆ	جلایا
			سُنایا	ਸੁਣਾਇਆ	سُنایا
			بہالیا	ਬਹਾਲਿਆ	بٹھایا
			کھوالیا	ਖਵਾਲਿਆ	کھلایا

دونو طرح سے مستعمل :-

ਕਿਹਾ ਰਿਹਾ ਪਿਆ ਗਿਆ

ਕਹਿਆ ਰਹਿਆ ਪਇਆ ਗਇਆ

مرکّب افعال

ਤੈਨੂੰ ਜਾਣਾ ਚਾਈਦਾ ਹੈ	تجھے جانا چاہیئے۔	١-
ਉਨ੍ਹਾਂ ਨੂੰ ਆਉਣਾ ਚਾਹੀਦਾ ਹੈ	اُنہیں آنا چاہیئے۔	
ਉਹ ਹੁਣੇ ਆਏ ਚਾਹੁੰਦੇ ਹਨ	وُہ ابھی آیا چاہتے ہیں۔	
ਮੈਂ ਇਹ ਬੋਰੀ ਚੁਕ ਨਹੀਂ ਸਕਦਾ	مَیں بوری اُٹھا نہیں سکتا۔	٢-
ਅਸੀ ਉਥੇ ਅਪੜ ਨਹੀਂ ਸਕੇ	ہم وہاں پہنچ نہیں سکے۔	
ਉਹ ਅੰਗ੍ਰੇਜ਼ੀ ਬੋਲ ਨਹੀਂ ਸਕਦਾ	وہ انگریزی بول نہیں سکتا۔	
ਉਨ੍ਹਾਂ ਸੱਪ ਮਾਰ ਸੁਟਿਆ	اُنہوں نے سانپ مار ڈالا۔	٣-
ਤੁਸੀਂ ਮਾਲਾ ਕਿਉਂ ਤੋੜ ਸੁਟੀ ਹੈ?	آپ نے مالا کیوں توڑ ڈالی ہے؟	
ਸਾਰਾ ਕੰਮ ਅੱਜ ਕਰ ਸੁਟੋ	سارا کام آج ہی کر ڈالو۔	
ਉਹ ਰੋ ਪਿਆ ਸੀ	وُہ رو پڑا تھا۔	٤-
ਇਹ ਡਿਗ ਪਈ ਸੀ	یہ گر پڑی تھی۔	
ਕੁਝ ਕੁਝ ਵਿਖਾਈ ਪੈਂਦਾ ਸੀ	کچھ کچھ دکھائی پڑتا تھا۔	
ਕਿਤਾਬ ਪੜ੍ਹ ਛੱਡੋ	کتاب پڑھ ڈالو۔	٥-
ਕਿਤਾਬ ਮੁਕਾ ਛੱਡੋ	کتاب ختم کر ڈالو۔	
ਉਸ ਨੂੰ ਖੇਡਣ ਦਿਓ	اُسے کھیلنے دو۔	٦-
ਉਸ ਨੂੰ ਖੇਡ ਲੈਣ ਦਿਓ	اُسے کھیل لینے دو۔	
ਮੈਨੂੰ ਲਿਖ ਲੈਣ ਦਿਓ	مجھے کھیل لینے دو۔	
ਅਸੀਂ ਖਾ ਚੁਕੇ ਸਾਂ	ہم کھا چکے تھے۔	٧-
ਉਹ ਜਾ ਚੁਕੇ ਹੋਣਗੇ	وہ جا چکے ہوں گے۔	
ਵਿਖਾਈ ਦੇਂਦਾ ਸੀ	دکھائی دیتا تھا	٨-
ਸੁਣਾਈ ਦੇਂਦਾ ਹੈ	سُنائی دیتا ہے۔	
ਤੂੰ ਮੈਨੂੰ ਆਉਣ ਨਹੀਂ ਦੇਂਦਾ ਸੈਂ	تُو مجھے آنے نہیں دیتا تھا	
ਮੈਂ ਬੋਲਦਾ ਜਾਂਦਾ ਸੀ	میں بولتا جاتا تھا۔	٩-
ਉਹ ਲਿਖਦਾ ਜਾਂਦਾ ਸੀ	وہ لکھتا جاتا تھا۔	
ਕੁਝ ਕੁਝ ਸਮਝ ਵਿਚ ਆਉਂਦਾ ਜਾਂਦਾ ਸੀ	کچھ کچھ سمجھ میں آتا جاتا تھا۔	
ਮੈਂ ਕਹੀ ਜਾਂਦਾ ਹਾਂ ਤੁਸੀ ਤਾਂ ਸੁਣਦੇ ਨਹੀਂ	میں کہے جاتا ہوں، آپ تو سنتے نہیں۔	

مرکبات

احساسات کو گہرائی کے ساتھ بیان کرنے کے لئے پنجابی میں الفاظ کے کچھ جچے تُلے مرکبات بھی ہیں، جو بیان کو زیادہ چُست اور زوردار بناتے ہیں۔ کہیں کہیں ترجمے اور تشبیہات بھی ساتھ ملتے ہیں۔

ਦੀਨ ਧਰਮ	دین دھرم
ਲਾਜ ਸ਼ਰਮ	شرم و حیا
ਸਾਧੂ ਫ਼ਕੀਰ	سادھو فقیر
ਗੁਰ ਪੀਰ	گورُو پیر
ਦਿਨ ਵਾਰ	دِن وار
ਦਿਨ ਦਿਹਾੜੇ	دن دہاڑے
ਦੁਨੀਆ ਜਹਾਨ	دُنیا جہان
ਹੀਲਾ ਬਹਾਨਾ	حیلہ بہانہ
ਕਪੜਾ ਲੱਤਾ	کپڑا لتّا
ਕਾਗਜ ਪੱਤਰ	کاغذ پتّر
ਰੀਤ ਰਸਮ	رسم و رواج
ਲੜਕਾ ਬਾਲਾ	لڑکا بالا
ਧੀ ਧਿਆਣ	دھی بیٹی
ਦੁਖ ਦਰਦ	دُکھ درد
ਸੁਖ ਸਾਂਤ	خیر و عافیت
ਪੁਛ ਪ੍ਰਤੀਤ	پُوچھ پرتیت
ਕਾਰ ਵਿਹਾਰ	کام کاج
ਚੇਲਾ ਚਾਟੜਾ	چیلا چانٹا
ਮਿੱਟੀ ਘੱਟਾ	گردو غبار
ਗੰਦ ਮੰਦ	کُوڑا کرکٹ
ਕਿਰਤ ਕਮਾਈ	محنت مزدُوری
ਚੰਗਾ ਭਲਾ	چنگا بھلا
ਸੰਗੀ ਸਾਥੀ	سنگی ساتھی
ਡੰਗਰ ਵੱਛਾ	ڈھور ڈنگر

ਨਾਂਹ ਨੁੱਕਰ	حیل حُجت
ਚਾਲ ਢਾਲ	چال ڈھال
ਖਰੀ ਖੋਟੀ	کھری کھوٹی
ਉਠਣੀ ਬਹਿਣੀ	نشست و برخاست
ਚਿੱਠੀ ਪਤ੍ਰੀ	خط پتر
ਗੰਢ ਤੋਪਾ	سانٹھ گانٹھ
ਉਘ ਸੁਘ	نام و نشان
ਸੋ ਬੋ	بُو باس
ਰੌਲਾ ਰੱਪਾ	شور و غل
ਲਾਰਾ ਲੱਪਾ	جھانسا پھانسا
ਡੇਡਰ ਬੌਡਹ	سہما سہما
ਹੈਰਾਣ ਪ੍ਰਾਣ	ہکا بکا
ਠੀਆ ਠੱਪਾ	ٹھونک بجا کر
ਚੋਰੀ ਚਕਾਰੀ	چوری چکاری
ਨਿਤ ਨਵਾਂ	نو بنو
ਛੇਕੜ ਬਾਕੜ	تلچھٹ
ਰੂੰਹਦ ਖੂੰਦ	رہا سہا
ਚੋੜ ਚਪਟ	تباہ و برباد
ਛਾਈਂ ਮਾਈਂ	اوپ۔ اوجھل
ਵਿਹਲਾ ਵਾਂਦ	نکھٹو
ਆਖਿਆ ਵੇਖਿਆ	دیکھا سُنا
ਪੁਛਿਆ ਗਿਛਿਆ	پُوچھ تاچھ

ٹھنڈا یخ	ਠੰਡਾ ਯਖ	پیلا زرد	ਪੀਲਾ ਹਰਦਲ
تتا تیل	ਤੱਤਾ ਤੇਲ	کھلا میدان	ਰੜਾ ਮੈਦਾਨ
کالا سیاہ	ਕਾਲਾ ਸਿਆਹ	کھلا کھلا	ਖੁਲ੍ਹਾ ਮੋਕਲਾ
چٹا سفید	ਚਿੱਟਾ ਖਮੂਹ	پتلا پتنگ	ਪਤਲਾ ਪਤੰਗ
نیا کورا	ਨਵਾਂ ਨਕੋਰ	موٹا جھوٹا	ਮੋਟਾ ਝੋਟਾ
بڈھا کھوسٹ	ਬੁੱਢਾ ਖੁਸਟ	ایک اکیلا	ਇਕੱਲ ਮੁਕੱਲਾ
گیلا گیلا	ਗਿੱਲਾ ਪਾਣ	گہما گہمی	ਗਾਹਮਾ ਗਾਹਮੀ
سوکھا سوکھا	ਸੁੱਕਾ ਕੜੰਗ	سن مسن	ਸੁੰਨ ਮਸੁੰਨਾ
میٹھا کھانڈ	ਮਿੱਠਾ ਖੰਡ	بھیڑ بھڑکا	ਭੀੜ ਭੜੱਕਾ
کڑوا زہر	ਕੌੜਾ ਜ਼ਾਹਰ	اہل و عیال	ਰੰਨ ਕੰਨ
لال سرخ	ਰੱਤਾ ਲਾਲ		

ਸਜਰੇ ਫੁੱਲ	تازہ پھول	ਸੋਹਣੇ ਫੁੱਲ	خوبصورت پھول
ਸੌਖਾ ਕੰਮ	آسان کام	ਵੱਡਾ ਵਪਾਰੀ	بڑا بیوپاری
ਔਖੀ ਗਲ	مشکل بات	ਤੀਜੇ ਵਰ੍ਹੇ	تیسرے سال
ਤੱਤਾ ਦੁੱਧ	گرم دودھ	ਸੁੱਕੀ ਸੁੰਢ	سوکھی سونٹھ
ਬਿਮਾਰ ਬੰਦਾ	بیمار آدمی	ਭੈੜੀ ਸੌਂਕਣ	بری سوت
ਲਹੁਕਾ ਫੁੱਲ	ہلکا پھول	ਚਿੱਟੀ ਸਿੱਪ	سفید سیپ

ਪਤਾ ਕਰੋ	معلوم کرو	ਕਿ ਉਹ ਬਿਮਾਰ ਹੈ	کہ وہ بیمار ہے
ਖਵਰੇ ਕਦੋਂ ਆਇਗਾ	نہ معلوم کب آئیگا	ਜਾਪਦਾ ਹੈ......	معلوم ہوتا ہے
ਕਿਤੇ ਡਿਗ ਨ ਪਵੇ	کہیں گر نہ پڑے	ਤੁਸੀ ਬੈਠੋ	آپ بیٹھیں
ਮਤਾ ਡਿਗ ਪਵੇ	شاید گر پڑے	ਤੁਸੀ ਜਾਓ	آپ جائیں
ਇੰਜ ਲਗਦਾ ਹੈ	ایسا معلوم ہوتا ہے	ਤੁਸੀ ਜਾਓ	آپ جائیے گا

ਪ੍ਰਤੀਤ ਹੁੰਦਾ ਹੈ......	محسوس ہوتا ہے
ਬਰਖਾ ਹੋਣ ਵਾਲੀ ਹੈ	بارش ہونے والی ہے
ਜ਼ੋਰ ਨਾਲ ਬੋਲੋ	زور سے بولو
ਬਦੋ ਬਦੀ ਲੈਗਿਆ ਮੱਲੋ ਜ਼ੋਰੀ ਲੈਗਿਆ	زبردستی لے گیا
ਐਦਕੀ ਜਾਵਾਂਗਾ	ابکی دفعہ جاؤں گا
ਕਿਤਾਬ ਮੇਜ਼ ਪੁਰ ਪਈ ਸੀ	کتاب میز پر دھری تھی
ਮੈਂ ਉਸਨੂੰ ਆਉਂਦਿਆਂ ਵੇਖਿਆ ਹੈ	میں نے اسے آتے دیکھا ہے۔
ਚੰਗਾ ਹੋਵੇ ਜੇ ਚੁਪ ਰਹੋ	بہتر ہے کہ چپ رہو
ਠੀਕ ਜਾਪਦਾ ਹੈ ਕਿ ਉਚਿਤ ਦਿਸਦਾ ਹੈ	مناسب دکھائی دیتا ہے
ਹੋ ਸਕਦਾ ਹੈ	ہو سکتا ہے
ਸੰਭਵ ਹੈ ਕਿ ਮੀਂਹ ਵਸੇ	ممکن ہے کہ بارش ہو
ਭਾਵੇਂ ਚੰਗਾ ਮੰਨੋ ਭਾਵੇਂ ਮੰਦਾ	چاہے برا مانو چاہے بھلا
ਬੋਲ ਕੇ ਸੁਣਾਓ	بول کر سناؤ
ਖਾਏ ਬਿਨਾ ਕਿਵੇਂ ਹੋਵੇਗਾ	کھائے بغیر کیسے ہوگا
ਨਿੱਕਾ ਜਿਹਾ ਬੱਚਾ	چھوٹا سا بچہ
ਡਿਗ ਪਇਆ	گر پڑا

پنجابی تلفّظ

پنجابی زبان کے تلفظ کا مرکز زیادہ تر اُوپر کے اگلے دانتوں کے پاس پاس ہے۔ اسی لئے لہجے میں زور اور جوش سا جھلکتا ہے۔ گلے کے پٹھوں کا تناؤ زبان کے پچھلے حصّے کو زیادہ چلاتا ہے۔ الفاظ کے آخری حروفِ علت کی لمبی آوازیں (Long Vowels) تو کافی برقرار ہیں۔ پر چھوٹے اعراب (زیر، زبر اور پیش) کا تلفظ مفقود ہوتا جارہا ہے۔ اس کے باعث الفاظ کی ابتدائی صورتوں میں فرق پڑ جانا قدرتی امر تھا۔

۱۔ پنجابی لہجے میں سب سے عجیب آواز ہے الفاظ کے درمیان آنے والی (ہ)۔ نہیں کا تلفظ 'نئی ایں' کی طرح ہے، تحصیل کو بھی پنجابی میں تسیل ਤਸੀਲ ہی لکھتے ہیں۔ نہانا کو 'نا اُنا' یعنی درمیان میں (ہ) ایک خاص سُر کے ساتھ بولتے ہیں۔ گھ، جھ، ڈھ، دھ، بھ کا تلفظ بھی ہائے مخلوط کو ہمزہ میں تبدیل کر کے کیا جاتا ہے۔ یعنی گ اُ۔ ج اُ۔ ڈ اُ۔ د اُ۔ ب اُ کا سا۔ مثلاً:-

گھوڑا	جھوٹا	ڈھول	دھوکھا	بھولا
کو اُڑا	جو اُٹا	ڈو اُل	تو اُکھا	بو اُلا

پہلے ہفتہ کے ساتویں دن کے سبق میں بھی کئی ضروری نکات بیان کیے گئے ہیں۔ انہیں بھی ذہن نشین کر لیجیے گا۔

۲- پنجابی میں اردو فارسی کے کئی الفاظ ساکن سے متحرک صورت میں ادا ہوتے ہیں ــــــــــــــــ

زخْم	ਜਖ਼ਮ	زَخَم	فکْر	ਫਿਕਰ	فِکَر
مرْچ	ਮਿਰਚ	مِرَچ	برْف	ਬਰਫ਼	بَرَف
شرْم	ਸ਼ਰਮ	شَرَم	درْد	ਦਰਦ	دَرَد
قدْر	ਕਦਰ	قَدَر	وقْت	ਵਕਤ	وَقَت
فصْل	ਫਸਲ	فَصَل	تخْت	ਤਖਤ	تَخَت
قبْض	ਕਬਜ਼	قَبَض	گرْم	ਗਰਮ	گَرَم
چرْخ	ਚਰਖ	چَرَخ	نرْم	ਨਰਮ	نَرَم
دوسْت	ਦੋਸਤ	دوَسَت	عشْق	ਇਸ਼ਕ	عِشَق
سُسْت	ਸੁਸਤ	سُسَت	رقْم	ਰਕਮ	رَقَم
قبْر	ਕਬਰ	قَبَر	رسْم	ਰਸਮ	رَسَم

۳- اردو پنجابی کے کئی الفاظ میں صرف حروفِ علت کی لمبائی چھوٹائی کا فرق ہے
پنجابی میں [آ] کی بجائے [اَ] ، [اِی] کی بجائے [اِ] اور اُو کی بجائے [اُ]
کی آواز کے باعث تشدید کا استعمال بھی ضروری ہو گیا ہے۔

آم	ਅੰਬ	اَنب
کام	ਕੰਮ	کمّ
چام	ਚੰਮ	چمّ
ماتھا	ਮੱਥਾ	متّھا
آدھا	ਅੱਧਾ	ادّھا
کھانڈ	ਖੰਡ	کھنڈ
ساس	ਸੱਸ	سسّ
سانپ	ਸੱਪ	سپّ
سامان	ਸਮਾਨ	سمان
آسمان	ਅਸਮਾਨ	اُسمان
آشنا	ਅਸ਼ਨਾ	اُشنا
چاٹنا	ਚਟਣਾ	چٹّنا
ہاتھ	ਹੱਥ	ہتھ
آگ	ਅੱਗ	اُگ
آج	ਅੱਜ	اَجّ
آٹھ	ਅੱਠ	اُٹھ
آک	ਅੱਕ	اَکّ
ٹانگ	ਟੰਗ	ٹنگ
لات	ਲੱਤ	لتّ
کھال	ਖੱਲ	کھلّ
گاڑی	ਗੱਡੀ	گڈّی

نیم	ਨਿੰਮ	نِمّ
کیل	ਕਿੱਲ	کِلّ
گیدڑ	ਗਿੱਦੜ	گِدّڑ
پیچھے	ਪਿੱਛੇ	پِچھّے
ایڑی	ਅੱਡੀ	اڈّی
تیکھا	ਤਿੱਖਾ	تِکھّا
پیٹھ	ਪਿੱਠ	پِٹھّ
سیپ	ਸਿੱਪ	سِپّ
سینگ	ਸਿੰਗ	سِنگ
سیکھنا	ਸਿਖਣਾ	سِکھنا
پھیکا	ਫਿੱਕਾ	پِھکّا
کیکر	ਕਿੱਕਰ	کِکّر
میٹھا	ਮਿੱਠਾ	مِٹھّا
چیکڑ	ਚਿਕੜ	چِکڑ
چھیلنا	ਛਿਲਨਾ	چِھلنا
ٹیکا	ਟਿੱਕਾ	ٹِکّا
ریچھ	ਰਿੱਛ	رِچھّ
بیٹھ	ਵਿੱਠ	وِٹھّ
بیچ	ਵਿੱਚ	وِچّ

پُھل	ਫੁੱਲ	پھُول
ڈُبّنا	ਟੁੱਬਣਾ	ڈُوبنا
بھُکھّا	ਭੁੱਖਾ	بھُوکا
مُچھّ	ਮੁੱਛ	مُونچھ
تھُکّ	ਥੁੱਕ	تھُوک
پُچھنا	ਪੁਛਣਾ	پُوچھنا
دُھپّ	ਧੁੱਪ	دھُوپ
بھُلّ	ਭੁੱਲ	بھُول
مُنج	ਮੁੰਜ	مونج
مُنّنا	ਮੁੰਨਣਾ	مونڈنا
رُکّھا	ਰੁੱਖਾ	رُوکھا
شَید	ਸ਼ੈਦ	شاید
شکَیت	ਸ਼ਕੈਤ	شکایت
ولَیت	ਵਲੈਤ	ولایت
لَئق	ਲੈਕ	لائق
مُلیم	ਮੁਲੈਮ	مُلائم
اُنّ	ਉੱਨ	اُون
رُمال	ਰੁਮਾਲ	رُومال
سُنگھنا	ਸੁਘਣਾ	سُونگھنا
سُنڈی	ਸੁੰਡੀ	سُونڈی
سُکّنا	ਸੁਕਣਾ	سُوکھنا
کُجّا	ਕੁਜਾ	کُوزہ
بُڈھّا	ਬੁੱਢਾ	بُوڑھا
گُجّر	ਗੁਜਰ	گُوجر

بھنگ	ਭੰਗ	بھانگ
بدّل	ਬੱਦਲ	بادل
لدّنا	ਲੱਦਣਾ	لادنا
منگنا	ਮੰਗਣਾ	مانگنا
پگ	ਪੱਗ	پاگ
اگے	ਅੱਗੇ	آگے
بھنڈ	ਭੰਡ	بھانڈ
مٹّ	ਮੱਟ	ماٹ
چھجّ	ਛੱਜ	چھاج
جٹّ	ਜੱਟ	جاٹ
جھگ	ਝੱਗ	جھاگ
کنّ	ਕੰਨ	کان
تھپّنا	ਥੱਪਣਾ	تھاپنا
نراض	ਨਰਾਜ਼	ناراض
پجامہ	ਪਜਾਮਾ	پاجامہ
پٹھا	ਪੱਠਾ	پاٹھا
منگنا	ਮੰਗਣਾ	مانگنا
منّنا	ਮੰਨਣਾ	ماننا
رکھڑی	ਰਖੜੀ	راکھی
مُلّ	ਮੁੱਲ	مول
ککھ	ਕੁੱਖ	کوکھ
اُچّا	ਉੱਚਾ	اونچا
مُنگ	ਮੂੰਗ	مونگ
ٹُٹّنا	ਟੁੱਟਣਾ	ٹوٹنا

نائن	ਨੈਣ	نیَن	گودڑ	ਗੁਦੜ	گُدڑ
ڈائن	ਡੈਣ	ڈیَن	گھونگھٹ	ਘੁੰਡ	گھُنڈ
رائتہ	ਰੈਤਾ	رَیتہ	چھوٹنا	ਛੁਟਣਾ	چھُٹنا
پیتل	ਪਿੱਤਲ	پِتّل	کوبڑا	ਕੁੱਬਾ	کُبّ
پیپل	ਪਿੱਪਲ	پِپّل	گھومنا	ਘੁਮਣਾ	گھُمنا
تیتر	ਤਿੱਤਰ	تِتّر	مونٹھ	ਮੁੱਠ	مُٹھ
لید	ਲਿੱਦ	لِدّ	لوٹ	ਲੁੱਟ	لُٹ
لیپنا	ਲਿੱਪਣਾ	لِپنا	سوُر	ਸੂਰ	سُور

نُون غنّہ

۴۔ اردو کے کچھ الفاظ میں نون غنّہ کا فالتو استعمال ہوتا ہے جبکہ پنجابی الفاظ ابھی تک شروع کے پرانے الفاظ کی شکل و صورت کو برقرار رکھے ہوئے ہے :۔

ہونٹ	ਹੋਠ	ہوٹھ	ہاتھوں ہاتھ	ਹੱਥੋ ਹਥ	ہتھو ہتھ
سانچا	ਸੱਚਾ	سچّا	راتوں رات	ਰਾਤੋ ਰਾਤ	راتو رات
مونڈھا	ਮੋਢਾ	موڈھا	پھنسنا	ਫਸਣਾ	پھسنا
سینکنا	ਸੇਕਣਾ	سیکنا	پنسیری	ਪਸੇਰੀ	پسیری
پنکھا	ਪੱਖਾ	پکھا	پینچ	ਪੇਚ	پیچ
جانچ	ਜਾਚ	جاچ	جنوائی	ਜਵਾਈ	جوائی
چھینک	ਛਿੱਕ	چھِک	پھانکنا	ਫੱਕਣਾ	پھکنا
چھینٹ	ਛੀਟ	چھیٹ	جھانکنا	ਝਾਕਣਾ	جھاکنا
چھینکا	ਛਿੱਕਾ	چھِکّا	بانچنا	ਵਾਚਣਾ	واچنا
جونک	ਜੋਕ	جوک	بینت	ਬੈਤ	بیت
گھونٹ	ਘੁੱਟ	گھُٹ	مونچھ	ਮੁੱਛ	مُچھ
پھونک	ਫੂਕ	پھوک	مونڑا	ਮੂੜਾ	مُوڑا
درانتی	ਦਾਤ੍ਰੀ	داتری	تُرنت	ਤੁਰਤ	تُرت
پنساری	ਪਸਾਰੀ	پساری			

اُدھر پنجابی میں کئی لفظوں میں غنّہ نُون غنّہ بھی مستعمل ہے۔

حَوصلہ	حَونصلہ	ਹੌਂਸਲਾ
مُلّا	مُلّاں	ਮੁੱਲਾਂ
چوک	چونک	ਚੌਂਕ
رَو	رَوں	ਰੌਂ
رُوئی	رُوں	रोम < ਰੂੰ
پادھا	پاندھا	ਪਾਂਧਾ
تُو	تُوں	ਤੂੰ

۵۔ ن اور ݨ دو الگ آوازیں پنجابی میں موجود ہیں۔ اردو کے کئی الفاظ میں 'ن' ہے لیکن پنجابی میں 'ݨ' ہے۔

ਕਨ کن (کان) ; ਕਣ کݨ (ذرّہ) ; ਕਾਨਾ کانا (سرکنڈا)

ਕਾਣਾ کاݨا (کانا - یک چشم) ; ਪਾਨ پان (تنبول) ; ਪਾਣ پاݨ (مادا) وغیرہ

ਕਹਾਣੀ ਕਣਕ ਅਣ ਜਾਣ ਘਣਾ

کہانی کنک ان جان گھنا وغیرہ

مصادر میں اردو کے [-نا] کی بجائے پنجابی میں [-ݨا] بولا جاتا ہے۔

کھاݨا ، پیݨا ، روݨا دھوݨا وغیرہ

۶- [ب] اور [و] ਬ, ਵ کا تبادلہ:-

کچھ اردو الفاظ ایسے ہیں۔ جن کی [ب] آواز پنجابی میں [و] واؤ کی صورت میں بولی جاتی ہے۔ اس طرح معمولی سے فرق کے باعث الفاظ الگ الگ معلوم ہوتے ہیں:-

بچھڑنا	ਵਿਛੜਨਾ	بیچنا	ਵੇਚਣਾ
بیاہ	ਵਿਆਹ	بچھانا	ਵਿਛਾਉਣਾ
بیل	ਵੇਲ	بسنا	ਵਸਣਾ
بیلنا	ਵੇਲਣਾ	بیگھہ	ਵਿਘਾ
بیوپار	ਵਪਾਰ	بس	ਵਿਸ
بدھائی	ਵਧਾਈ	بٹی	ਵੱਟੀ
بادام	ਵਾਦਾਮ	بانٹنا	ਵੰਡਣਾ
بالیاں	ਵਾਲੀਆਂ	بہانا	ਵਹਾਉਣਾ
بچھو	ਵਿਛੂ	بنجارہ	ਵਣਜਾਰਾ
بیسن	ਵੇਸਣ	بچھیرا	ਵਛੇਰਾ
بال	ਵਾਲ	بچھڑا	ਵੱਛਾ
برتاؤ	ਵਰਤਾਵਾ	برس	ਵਰ੍ਹਾ
باگ	ਵਾਗ	برسنا	ਵਸਣਾ
بچارہ	ਵਿਚਾਰਾ	بل	ਵਲ
بچار	ਵਿਚਾਰ	بانچنا	ਵਾਚਣਾ
بگاڑ	ਵਿਗਾੜ	باٹ	ਵਾਟ
باری	ਵਾਰੀ	باڑہ	ਵਾੜਾ
بکاؤ	ਵਿਕਾਊ	باڑی	ਵਾੜੀ
بساکھ	ਵਿਸਾਖ	بان	ਵਾਣ
بٹا	ਵੱਟਾ	بیگار	ਵਿਗਾਰ

ਵਿਆਜ	بیاج	ਵੱਡਾ	بڑا
ਵਾੜ	باڑ	ਵਡਿਆਈ	بڑائی
ਵਿਚ	بیچ	ਵਧਨਾ	بڑھنا
ਵਿਸਰਨਾ	بسرنا	ਵਰਤ	برت
ਵੈਰੀ	بیری		

لغات

اسباق میں مستعمل پنجابی الفاظ کے معانی

پہلا ہفتہ

1.1 پہلا دن

ਅਕ اَک = آک

ਅਗ اَگ = آگ

ਅਮ اَم = آم (انب)

ਅਜ اَج = آج

اَن جل = آب ودانہ

1.2 دوسرا دن

ਹਸ ہَس = ہنس (ہنسنا)

ਮਟ مَٹ = ماٹ

ਜਟ جَٹ = جاٹ

1.3 تیسرا دن

ਅਚਰਜ اَچرج = حیرت

ਅਜਕਲ اَج کل = آج کل

ਧੜਕਣ دھڑکݨ = دھڑکن

ਵਲਛਲ وَل چھل = مکر فریب

ਦਸ دَس = بتا

1.4 چوتھا دن

ਸੁਰ سُور = حروفِ علت

ਉਤ اُت = بیوقوف، شرارتی

ਊਠ اُوٹھ = اونٹ

ਓਸ اوس = اُس

ਵਿਅੰਜਨ ویَنجن = حروفِ صحیح

ਸੁਣ سُݨ = سُن

ਸੁਭ شُبھ = مبارک

ਓਹ اوہ = وہ

ਉਹ اُہ = وہ

ਤੂੰ توں = تو

ਬਣ بَݨ = بن

ਸਭ سَبھ = سب

ਕੁਝ کُجھ = کچھ

ਪੁਛ پُچھ = پوچھ

ਝੂਠ جھوٹھ = جھوٹ

ਚੁਪ چُپ = چپ

ਹੁਣ ہُݨ = اب

ਹੋਰ ہور = اور

ਮੂਰਖ مُورکھ = بیوقوف

ਜਾਣਾ جاݨا = جانا

ਖਾਣਾ کھاݨا = کھانا

1.5 پانچواں دِن

ਅਕ اک = آک

ਅਗ اَگ = آگ

ਅਠ اَٹھ = آٹھ

ਆਖ آکھ = کہہ

ਕਾਣਾ کانڑا = کانا

ਐਰਾ اَیرا = غبار

ਔਤਰਾ اَوترا = لاوَلد

ਔਖ اَوکھ = تکلیف

ਕੌੜਾ کَوڑا = کڑوا

ਕੌਣ کَونڑ = کون

ਲਭ لَبھ = دریافت کر

ਭੈੜਾ بھَیڑا = بُرا

ਹੁਣ ہُنڑ = اب

ਛਕ چھک = پینا، کھانا

1.6 چھٹا دن

ਮਸੀਤ مسیت = مسجد

ਸੁਨੇਹਾ سُنیہا = سندیشہ، پیغام

ਸੀ سی = تھا

ਉਹ اُوہ = وُہ

ਵਿਚ وِچ = میں، بیچ

ਰਿਹਾ رِہا = رہا

ਕਰਦਾ کردا = کرتا

ਸਿੰਗ سِنگ = سینگ

ਉਤੇ اُتّے = اُوپر

ਬਹਿ بَیہہ = بیٹھ

ਗਿਆ † گیا = گیا

ਤੇ تے = اور

ਸੋਚਣ سوچنڑ = سوچنے

ਵਿਚਾਰਾ وِچارہ = بیچارہ

ਦਬਿਆ دَبیا = دبا

ਸੋਚਦਿਆਂ سوچدیاں = سوچتے ہوئے

ਹਸ ਪਇਆ ہَس پیا = ہنس پڑا

ਨੂੰ نوں = کو

ਕਹਿਣ کہنڑ = کہتے

ਓਦੇ اَودے = اس کے

ਤੂੰ توں = تُو

ਲੈਆ لے آ = لے آ

ਕੱਚਾ ਹੋਇਆ کچّا ہویا = جھینپا

ਉਥੋਂ اُتھوں = وہاں سے

ਨਠ ਗਿਆ نٹھ گیا = بھاگ گیا

---

† یہ لفظ ਗਇਆ بھی لکھا جاتا ہے، جو اردو تلفظ کے نزدیک ہے۔ لفظ ਬਹਿ کو ਬਹ اور ਕਹਿ کو ਕਹ بھی لکھتے ہیں۔

ساتواں دِن 1.7

ਪ੍ਰਸ਼ਨ — پرشن = سوال

ਸ਼੍ਰੀਮਾਨ — شریمان = جناب

ਸ੍ਵਾਧੀਨ — سوادھین = آزاد

ਸ੍ਵੈ ਭਰੋਸਾ — سوئے بھروسہ = خود اعتمادی

ਬੰਨ੍ਹ — بنھ = باندھ

ਖੁਲ੍ਹ — کھلھ = کھلا

ਰਿੰਨ੍ਹ — رِنھ = راندھ

ਚੜ੍ਹ — چڑھ = چڑھ

ਰੁੜ੍ਹ — رُڑھ = بہہ جا

ਕਾੜ੍ਹ — کاڑھ = کھولا کر۔ جوش دے کر

ਚਿੰਨ੍ਹ — چنھ = نشان

ਤਰ੍ਹਾਂ — طرحاں = طرح

ਅਨ੍ਹੇਰਾ — انھیرا = اندھیرا

ਧੰਨ — دھن = دھنیہ

ਕੰਮ — کم = کام

ਦਖਣ — دکھن = دکن

ਤਾਂ — تاں = تو

ਇੰਜ — اِنج = ایسا

ਜਾਪਦਾ — جاپدا = معلوم ہوتا

ਨਾਲ — نال = سے

ਜੇ — جے = جو، اگر

ਤੈਨੂੰ — تینوں = تجھ کو

ਪੀੜ — پیڑ = درد

ਹੋਂਦੀ ਹੋਵੇ — ہوندی ہووے = ہوتی ہو

ਜਾਂਦਾ ਹਾਂ — جاندا ہاں = جاتا ہوں

ਬੋਲਿਆ — بولیا = بولا

ਓਏ — اوئے = ارے

ਜ਼ਰਾ ਕੁ — جراکُ = ذرہ سا

ਗਲਾਂ — گلاں = باتیں

ਅਸਮਾਨ — اسمان = آسمان

ਤੂੰ ਵੀ — توں وی = تُو بھی

ਵਡੀਆਂ — وڈیاں = بڑی بڑی

ਕੀ — کی = کیا

ਸਮਝਦਾ ਹਾਂ — سمجھدا ہاں = سمجھتا ہوں

ਜਿਵੇਂ — جویں = جیسے

ਤੈਨੂੰ — تینوں = تجھے

ਉਪਰ — اُپر = اوپر

ਨਚ — نچ = ناچ

ਆਪਣੇ — آپنے = اپنے

ਪਿਓ — پیو = باپ

ਇਥੇ — ایتھے = یہاں

دوسرا ہفتہ

2.1 پہلا دن

ਹਸ ਹਸ — ہس ہس = ہنس ہنس کر

2.2 دوسرا دن

ਹਥ — ہتھ = ہاتھ

ਖਸਮਾਂ ਖਾਧਾ — خصماں کھادا – جسے مالکوں نے کھا لیا ہو – (ایک طرح کی گالی)

ਪਖਾ	پکھا = پنکھا
ਮੰਗ	منگ = مانگ
ਪਾ	پا = پہن
ਸੋ	سوچ = سوچا
ਮਗਰ ਮਗਰ	مگر مگر = پیچھے پیچھے
ਆਖ	آکھ = کہہ

2.3 تیسرا دن

ਉਡ	اُڈ = اُڑ
ਮੱਥਾ	مَتھا = ماتھا
ਸਾੜ	ساڑ = جلا
ਸਾਂਧ	ساندھ = شانتی
ਹੱਡ	ہڈ = ہڈی
ਮੂੰਹ-ਪਾੜ	مُنہ پاڑ = باتونی
ਧੂੜ	دھوڑ = دھول
ਝੁੱਗਾ	جھگا = گھر
ਸਾੜ	ساڑ = جلا
ਖੰਡ	کھنڈ = کھانڈ
ਤਾਪ	تاپ = بخار
ਹੋਊਗਾ	ہواُوگا = ہوئے گا
ਰੁਖਾ	رُکھا = رُوکھا
ਮਾੜਾ	ماڑا = معمولی
ਤੇ	تے = اور
ਡੰਡ	ڈنڈ = شور

2.4 چوتھا دن

ਰਖ ਸਾਂਈ	رکھ سائیں = خدا حافظ (لیکن یہ کلمہ الوداعی نہیں)
ਇਟ ਖੜਿਕਾ	اِٹ کھڑکا = اَن بَن
ਇਕਾਂਤ	اکانت = یکسوئی } گوشہ نشینی
ਵਾਸ	واس = باس }
ਕੀ	کی = کیا
ਹੰਕਾਰਿਆ	ہنکاریا = مغرور
ਕਾਂ	کاں = کوّا
ਤਿਹਾਇਆ	تہائیا = پیاسا
ਉਡ ਰਿਹਾ ਸੀ	اُڈ رہا سی = اُڑ رہا تھا
ਤੇ	تے = اُتے - پر
ਥਾਂ	تھاں = جگہ
ਤਾਂ	تاں = تو
ਟੁਟਿਆ ਹੋਇਆ	ٹُٹیا ہویا = ٹوٹا ہوا
ਆਖਿਆ	آکھیا = کہا
ਤੇਰਾ ਰਾਹ	تیرا راہ = تیری راہ
ਕਿਥੇ	کتھے = کہاں
ਉਥੋਂ	اُتھوں = وہاں سے
ਤੂੰ ਕਰੇਂਗਾ	توں کریں گا = تو کرے گا
ਕੁਝ	کجھ = کچھ
ਗੱਪਾਂ	گپاں = گپیں

2.5 پانچواں دن

ਢਿੰਗਰ	ڈھنگر = خاردار
ਵਾੜ	واڑ = باڑ
ਸੁਕੀਆਂ	سُکیاں = سوکھی
ਸੜੀਆਂ	سڑیاں = جلی ہوئیں
ਹਵਾਵਾਂ	ہواواں = ہوائیں

2.6 چھٹا دِن

ਲੂਣ	لُوݨ	نُوں (نمک)
ਕਦੇ	کدے	کبھی
ਕਉੜਾ	کوڑا	کڑوا
ਦੀ	دی	کی
ਜਦੋਂ	جدوں	جب
ਉਸ ਨੂੰ	اُس نوں	اُس کو
ਲਗਿਆ	لگیا	لگا
ਰੌਲਾ ਪਾਵਣ	رَولا پاوݨ	شور مچانے
ਪੁਟਿਆ	پُٹیا	اُکھڑا
ਲੈ ਗਏ ਨੇ	لے گئے نے (ہن)	لے گئے ہیں
ਉੱਕਾ	اُکّا	بالکل
ਵੇਲੇ	ویلے	وقت
ਦਾ	دا	کا
ਕੋਲ	کول	پاس
ਹਾਲ ਹਾਲ	ہال ہال	دُہائی
ਆਖਣ ਲਗਾ	آکھݨ لگا	کہنے لگا
ਹੱਥ	ہتھ	ہاتھ
ਕੀਤਾ	کیتا	کیا
ਸਿੱਟੇ	سِٹّے	خوشے
ਪੈਰਾਂ'ਚ	پیراں وچ	پاؤں میں
ਪੁਟੇ	پُٹے	اُکھڑے ہوئے
ਦਿਸਦੇ	دِسدے	دِکھائی دیتے ہیں
ਟੁਟੇ ਹੋਏ	ٹُٹے ہوئے	ٹوٹے ہوئے
ਸੀ	سی	تھا
ਸੂਰ	سُور	سُوَر
ਜਿਉਂ	جِیئوں	جیسے ہی، جوں ہی
ਵਜਿਆ	وجیا	بجا
ਟਪਿਆ	ٹپیا	اُچھلا
ਉਪਰ	اُپر	اوپر
ਡਿਗ ਪਿਆ	ڈِگ پیا	گر پڑا
ਵੀ	وی	بھی
ਗਿੱਦੜ	گِدڑ	گیدڑ
ਪਹੁੰਚਿਆ	پہنچیا	پہنچا
ਦੋਵੇਂ	دوویں	دونو
ਧਨਖ	دھنکھ	دھنک، کمان
ਖਾਉਂਦਾ ਹਾਂ	کھاؤندا ہاں	کھاتا ہوں

2.7 ساتواں دِن

ਭਾਂਬੜ	بھانبڑ	الاؤ
ਪਛਾਣਨਾ	پچھانݨا	پہچاننا
ਉਘੜਨਾ	اُگھڑنا	نکھرنا
ਛਣਕਣਾ	چھݨکنا	جھن جھنا
ਸਿਞਾਪਣ	سِنجاپݨ	پہچانا جانا
ਜਿਉਂ	جیوں	جوں ہی
ਤੰਦ	تند	تانت
ਦੰਦ	دند	دانت
ਵਿਚ	وِچ	بیچ میں
ਫਸ ਗਈ	پھس گئی	پھنس گئی
ਤੜਫ	تڑپھ	تڑپ

ਸੁਰੰਙ	سُرنگ ۔ سُرنگ
ਵਾਂਙ	وانگ ۔ کی مانند
ਅਰਧੰਗੀ	اردھنگی ۔ ساتھی ۔ اہلیہ
ਪੁਰਸ਼ਾਰਥ	پُرشارتھ ۔ مردانگی
ਹੜ੍ਹ	ہڑ ۔ سیلاب
ਜਦ	جد ۔ جب
ਰੜ੍ਹ ਖੜੇ	رُڑھ کھڑے ۔ بہلے جلے

ਗਿਣਤੀ گنتی

੧. ਇਕ	۱۔ ایک
੨. ਦੋ	۲۔ دو
੩. ਤਿੰਨ	۳۔ تین
੪. ਚਾਰ	۴۔ چار
੫. ਪੰਜ	۵۔ پانچ
੬. ਛੇ	۶۔ چھ
੭. ਸੱਤ	۷۔ سات
੮. ਅੱਠ	۸۔ آٹھ
੯. ਨੌਂ	۹۔ نو
੧੦. ਦਸ, ਦਾਹ	۱۰۔ دس
੧੧. ਯਾਰਾਂ	۱۱۔ گیارہ
੧੨. ਬਾਰਾਂ	۱۲۔ بارہ
੧੩. ਤੇਰਾਂ	۱۳۔ تیرہ
੧੪. ਚਉਦਾਂ	۱۴۔ چودہ
੧੫. ਪੰਦ੍ਰਾਂ	۱۵۔ پندرہ
੧੬. ਸੋਲਾਂ	۱۶۔ سولہ
੧੭. ਸਤਾਰਾਂ	۱۷۔ سترہ
੧੮. ਅਠਾਰਾਂ	۱۸۔ اٹھارہ
੧੯. ਉਂਨੀ	۱۹۔ اُنیس
੨੦. ਵੀਹ	۲۰۔ بیس
੨੧. ਇੱਕੀ	۲۱۔ اِکیس
੨੨. ਬਾਈ	۲۲۔ بائیس
੨੩. ਤੇਈ	۲۳۔ تیئیس
੨੪. ਚੌਵੀ	۲۴۔ چوبیس
੨੫. ਪੱਚੀ	۲۵۔ پچیس
੨੬. ਛੱਬੀ	۲۶۔ چھبیس
੨੭. ਸਤਾਈ	۲۷۔ ستائیس
੨੮. ਅਠਾਈ	۲۸۔ اٹھائیس
੨੯. ਉਨੱਤੀ	۲۹۔ اُنتیس
੩੦. ਤੀਹ	۳۰۔ تیس
੩੧. ਇਕੱਤੀ	۳۱۔ اِکتیس
੩੨. ਬੱਤੀ	۳۲۔ بتیس
੩੩. ਤੇਤੀ	۳۳۔ تینتیس
੩੪. ਚੌਤੀ	۳۴۔ چونتیس
੩੫. ਪੈਂਤੀ	۳۵۔ پینتیس
੩੬. ਛੱਤੀ	۳۶۔ چھتیس
੩੭. ਸੈਂਤੀ	۳۷۔ سینتیس
੩੮. ਅਠੱਤੀ	۳۸۔ اڑتیس
੩੯. ਉਨਤਾਲੀ	۳۹۔ اُنتالیس
੪੦. ਚਾਲੀ	۴۰۔ چالیس
੪੧. ਇਕਤਾਲੀ	۴۱۔ اکتالیس
੪੨. ਬਿਤਾਲੀ	۴۲۔ بیالیس
੪੩. ਤ੍ਰਿਤਾਲੀ	۴۳۔ تینتالیس
੪੪. ਚੁਤਾਲੀ	۴۴۔ چوالیس
੪੫. ਪੰਚਤਾਲੀ	۴۵۔ پینتالیس
੪੬. ਛਿਤਾਲੀ	۴۶۔ چھیالیس

੪੭. ਸੰਤਾਲੀ	۴۷- سینتالیس	੭੬. ਛਿਹੱਤਰ	۷۶- چھہتر
੪੮. ਅਠਤਾਲੀ	۴۸- اڑتالیس	੭੭. ਸਤਹੱਤਰ	۷۷- ستتر
੪੯. ਉਣੰਜਾ	۴۹- اُنچاس	੭੮. ਅਠੱਤਰ	۷۸- اٹھہتر
੫੦. ਪੰਜਾਹ	۵۰- پچاس	੭੯. ਉਣਾਸੀ	۷۹- اُناسی
੫੧. ਇਕਵੰਜਾ	۵۱- اکیاون	੮੦. ਅੱਸੀ	۸۰- اسّی
੫੨. ਬਵੰਜਾ	۵۲- باون	੮੧. ਇਕਾਸੀ	۸۱- اکیاسی
੫੩. ਤ੍ਰਿਵੰਜਾ	۵۳- ترپن	੮੨. ਬਿਆਸੀ	۸۲- بیاسی
੫੪. ਚੌਰੰਜਾ	۵۴- چوّن	੮੩. ਤ੍ਰਿਆਸੀ	۸۳- تریاسی
੫੫. ਪਚਵੰਜਾ	۵۵- پچپن	੮੪. ਚੁਰਾਸੀ	۸۴- چوراسی
੫੬. ਛਿਵੰਜਾ	۵۶- چھپن	੮੫. ਪਚਾਸੀ	۸۵- پچاسی
੫੭. ਸਤਵੰਜਾ	۵۷- ستاون	੮੬. ਛਿਆਸੀ	۸۶- چھیاسی
੫੮. ਅਠਵੰਜਾ	۵۸- اٹھاون	੮੭. ਸਤਾਸੀ	۸۷- ستاسی
੫੯. ਉਣਾਠ	۵۹- اُنسٹھ	੮੮. ਅਠਾਸੀ	۸۸- اٹھاسی
੬੦. ਸੱਠ	۶۰- ساٹھ	੮੯. ਉਣਾਨਵੇਂ	۸۹- اُنانوے
੬੧. ਇਕਾਠ	۶۱- اکسٹھ	੯੦. ਨੱਵੇ	۹۰- نوّے
੬੨. ਬਾਠ	۶۲- باسٹھ	੯੧. ਇਕਾਨਵੇ	۹۱- اکانوے
੬੩. ਤ੍ਰੇਠ	۶۳- ترسٹھ	੯੨. ਬਾਨਵੇ	۹۲- بانوے
੬੪. ਚੌਂਠ	۶۴- چونسٹھ	੯੩. ਤ੍ਰਿਆਨਵੇ	۹۳- ترانوے
੬੫. ਪੈਂਠ	۶۵- پینسٹھ	੯੪. ਚੁਰਾਨਵੇ	۹۴- چورانوے
੬੬. ਛਿਆਠ	۶۶- چھیاسٹھ	੯੫. ਪਚਾਨਵੇ	۹۵- پچانوے
੬੭. ਸਤਾਠ	۶۷- سڑسٹھ	੯੬. ਛਿਆਨਵੇ	۹۶- چھیانوے
੬੮. ਅਠਾਠ	۶۸- اڑسٹھ	੯੭. ਸਤਾਨਵੇ	۹۷- ستانوے
੬੯. ਉਨੱਤਰ	۶۹- اُنہتر	੯੮. ਅਠਾਨਵੇ	۹۸- اٹھانوے
੭੦. ਸੱਤਰ	۷۰- ستر	੯੯. ਨੜਿਨਵੇਂ	۹۹- ننانوے
੭੧. ਇਕਹੱਤਰ	۷۱- اکہتر	੧੦੦. ਸੌ	۱۰۰- سَو
੭੨. ਬਹੱਤਰ	۷۲- بہتر	੧੦੦੦. ਹਜ਼ਾਰ	ہزار
੭੩. ਤਿਹੱਤਰ	۷۳- تہتر	੧੦੦੦੦. ਦਸਹਜ਼ਾਰ	دس ہزار
੭੪. ਚੌਹੱਤਰ	۷۴- چوہتر	੧੦੦੦੦੦. ਲੱਖ	لاکھ
੭੫. ਪਚਹੱਤਰ	۷۵- پچہتر	੧੦੦੦੦੦੦੦. ਕਰੋੜ	کروڑ

ਪਹਿਲਾ	پہلا	ਸਤਵਾਂ	ساتواں
ਦੂਜਾ	دوسرا، دُوجا	ਅਠਵਾਂ	آٹھواں
ਤੀਜਾ	تیسرا	ਨੌਵਾਂ	نواں
ਚੌਥਾ	چوتھا	ਦਸਵਾਂ	دسواں
ਪੰਜਵਾਂ	پانچواں	ਯਾਰਵਾਂ	گیارہواں وغیرہ
ਛੇਵਾਂ	چھٹا		

$\frac{3}{4}$ ਪੌਣਾ $\frac{1}{2}$ ਅਧਾ; $\frac{1}{4}$ ਪਾਈਆ; $4\frac{1}{4}$ ਸਵਾ ਚਾਰ

$1\frac{1}{2}$ ਡੇਢ $1\frac{3}{4}$ ਪੌਣੇ ਦੋ

کتنے وجے نے ਕਿੰਨੇ ਵੱਜੇ ਨੇ کتنے بجے ہیں - پُورے پنج ਪੂਰੇ ਪੰਜ

پورے پنج — سوا تین ਸਵਾ ਤਿੰਨ سوا ترن — دیر ہو گئی ہے

ਦੇਰ ਹੋ ਗਈ ਏ دیر ہو گئی اے (ہے) — شام کو آنا ਸ਼ਾਮੀਂ ਆਈਂ

شامیں آئیں — چند منٹوں میں ਮਿੰਟਾਂ ਵਿਚ منٹاں وچ —

کافی دیر کے بعد ਚੋਖੀ ਦੇਰ ਮਗਰੋਂ چوکھی دیر مگروں —

چند دنوں میں ਥੋੜੇ ਦਿਨਾਂ ਵਿਚ تھوڑے دناں وچ —

ایک سال سے پہلے ਇਕ ਵਰ੍ਹੇ ਤੋਂ ਪ ਹਲਾਂ اک ورھے توں پہلاں

ਦਿਨ دن

आदित्यवार, रविवार	ਐਤਵਾਰ	اتوار
सोमवार,	ਸੋਮਵਾਰ	پیر - (سوموار)
मंगलवार,	ਮੰਗਲਵਾਰ	منگلوار
बुद्धवार	ਬੁਧਵਾਰ	بدھوار
गुरूवार, वीरवार	ਵੀਰਵਾਰ	جمعرات - (ویروار)
बृहस्पतिवार, शुक्रवार	ਸ਼ੁਕਰਵਾਰ	(شکروار) جمعہ
शनिवार	ਸ਼ਨਿਛਰਵਾਰ (ਬਾਰ)	(سنیچروار) ہفتہ

مہینے

ਮਾਰਚ	مارچ	ਚੇਤ	چیت
ਅਪ੍ਰੈਲ	اپریل	ਵਿਸਾਖ	بساکھ
ਮਈ	مئی	ਜੇਠ	جیٹھ
ਜੂਨ	جون	ਹਾੜ	اساڑھ
ਜੁਲਾਈ	جولائی	ਸਾਵਣ	ساون
ਅਗਸਤ	اگست	ਭਾਦੋਂ	بھادوں
ਸਿਤੰਬਰ	ستمبر	ਅੱਸੂ	اسوج
ਅਕਤੂਬਰ	اکتوبر	ਕੱਤੇ	کاتک
ਨਵੰਬਰ	نومبر	ਮੱਘਰ	مگھر
ਦਿਸੰਬਰ	دسمبر	ਪੋਹ	پوش (پوہ)
ਜਨਵਰੀ	جنوری	(ਮਾਂਹ) ਮਾਘ	ماگھ
ਫ਼ਰਵਰੀ	فروری	ਫੱਗਣ	پھاگن

کچھ ادبی اصطلاحات

ਨੈਣ ਨਕਸ਼	خدوخال
ਪਿਛੋਕੜ	پسِ منظر
ਦ੍ਰਿਸ਼ਟੀਕੋਣ	زاویۂ نگاہ
ਉਪਮਾ	تشبیہ
ਰੂਪਕ	تمثیل، استعارہ
ਗੱਦ ਪੱਦ	نظم و نثر
ਕਰਤਾ, ਲੇਖਕ	مصنّف
ਛੰਦਾਬੰਦੀ	عروض
ਖੋਜ	تحقیق
ਆਲੋਚਨਾ	تنقید
ਸਮੀਖਿਆ	تبصرہ
ਆਲੋਚਕ	نقّاد
ਵਾਰਤਾ, ਭਾਸ਼ਣ	تقریر
ਕਾਵਿ	شاعری
ਕਵੀ	شاعر
ਵਾਰਤਾਕਾਰ, ਗੱਦਕਾਰ	نثر نگار
ਵਿਦਿਆਰਥੀ	طالب علم
ਖੋਜੀ, ਖੋਜਕਾਰ	محقق
ਤੁਲਨਾ	مقابلہ و موازنہ
ਸੰਗੀਤ	موسیقی
ਸੰਗੀਤਾਤਮਕਤਾ	موسیقیت
ਕਲਪਨਾ	تصوّر، تخیّل

ਨਿੱਕੀ ਕਹਾਣੀ	چھوٹی کہانی
ਪ੍ਰਗਤੀਵਾਦੀ	ترقّی پسند
ਖੁਲ੍ਹੀ ਕਵਿਤਾ	آزاد نظم
ਕਵੀਦਰਬਾਰ	مشاعرہ
ਪ੍ਰਕਾਸ਼ਨ	اشاعت
ਪ੍ਰਕਾਸ਼ਕ	ناشر
ਆਖੇਪ	اعتراض
ਪ੍ਰਤਿਕ੍ਰਿਆ	ردِّ عمل
ਮਨੋਵਿਗਿਆਨ	نفسیات
ਰੋਮਾਂਚਕ, ਛਾਇਆਵਾਦੀ	رومانی
ਪਾਤਰ ਉਸਾਰੀ, ਚਰਿਤ੍ਰ ਚਿਤ੍ਰਨ	کردار نگاری
ਸੰਵਾਦ	گفتگو
ਭੂਮਿਕਾ	دیباچہ
ਸਿਰਨਾਮਾ, ਸੀਰਸ਼ਕ	عنوان، سُرخی
ਸੰਖੇਪ	اختصار
ਵਿਆਕਰਣ	قواعدِ زبان
ਮੌਲਿਕ	طبع زاد
ਨਵੀਨਤਾ	جدّت
ਸ਼ੈਲੀ	طرزِ نگارش
ਲੋਕ ਪ੍ਰਿਯ	مقبولِ عوام

اردو-پنجابی
کا
مشترکہ ذخیرۂ الفاظ

ਸਾਂਝਾ ਸ਼ਬਦ-ਭੰਡਾਰ

ਉਸਤਾਦ	اُستاد	ਅਚੰਭਾ	اَچنبھا
ਉਸ	اُس	ਅੱਛਾ	اَچھا
ਉਂਗਲੀ	اُنگلی	ਅਛੂਤ	اچھوت
ਉਛਲਨਾ	اُچھلنا	ਅਟਕਲ	اٹکل
ਉਜਾੜ	اُجاڑ	ਅਟਾਰੀ	اٹاری
ਉਠਣਾ	اُٹھنا	ਅਠਾਸੀ	اٹھاسی
ਉਤਰਨਾ	اُترنا	ਅੱਡਾ	اڈّا
ਉਭਰਨਾ	اُبھرنا	ਅਣੋਖਾ	انوکھا
ਉਮੀਦ	اُمید	ਅੰਤੜੀ	انتڑی
ਉਲਟਾ	اُلٹا	ਅਦਰਕ	ادرک
ਉੱਲੂ	اُلّو	ਅਧੇੜ	ادھیڑ
ਉਂਘਣਾ	اُونگھنا	ਅਨਾਜ	اناج
ਊਟ-ਪਟਾਂਗ	اُوٹ پٹانگ	ਅਨਾਰ	انار
ਊਠ	اُونٹ	ਅਬਰਕ	ابرک
ਊਤ	اُوت	ਅਪਣਾ	اپنا
ਓਟ	اوٹ	ਅਪੀਲ	اپیل
ਅਸਤਬਲ	اُصطبل	ਅਫ਼ਸੋਸ	افسوس
ਅਸਰ	اثر	ਅਫਾਰਾ	اپھارہ
ਅਸੂਲ	اصُول	ਅਫੀਮ	افیم
ਅਕੇਲਾ	اکیلا	ਅਮ੍ਰਿਤ	اَمرت
ਅਖ਼ਬਾਰ	اخبار	ਅਰਮਾਨ	ارمان
ਅਗਲਾ	اگلا	ਅਲਬੇਲਾ	البیلا
ਅਜਗਰ	اجگر (اژدہا)	ਅੜਨਾ	اَڑنا
ਅਚਾਰ	اَچار		

ਅੰਗੀਠੀ	انگیٹھی	ਇਕਰਾਰ	اقرار
ਅੰਗੂਠੀ	انگوٹھی	ਇੰਤਜ਼ਾਮ	انتظام
ਅੰਗੂਰ	انگور	ਇਨਕਾਰ	انکار
ਅੰਦਾਜ਼ਾ	اندازہ	ਇਨਾਮ	انعام
ਅੰਨ੍ਹਾ	اندھا	ਇਮਲੀ	املی
ਆਸ	آس	ਇਰਾਦਾ	ارادہ
ਆਸਰਾ	آسرا	ਇਮਾਰਤ	عمارت
ਆਟਾ	آٹا	ਇਲਾਕਾ	علاقہ
ਆਦਮੀ	آدمی	ਇਲਾਜ	علاج
ਆਪ	آپ	ਈਸਾਈ	عیسائی
ਆਫ਼ਤ	آفت	ਈਦ	عید
ਆਰ	آر	ਈਮਾਨ	ایمان
ਆਰਤੀ	آرتی	ਈਸ਼ੂਰ	ایشور
ਆਲੂ	آلو	ਏਕ	ایک
ਆੜੂ	آڑو	ਏਕਾ	ایکا
ਐਂਠ	اینٹھ	ਏਕੜ	ایکڑ
ਐਤਵਾਰ	اتوار		
ਅਕਲ	عقل		
ਅਜੀਬ	عجیب	ਸਸਤਾ	سستا
ਆਦਤ	عادت	ਸ਼ਹਤੂਤ	شہتوت
ਐਸ਼	عیش	ਸ਼ਹਰ	شہر
ਐਬ	عیب	ਸ਼ਕ	شک
ਔਰਤ	عورت	ਸਖ਼ਤ	سخت
ਇਨਸਾਨ	انسان	ਸ਼ਗਣ	شگن
ਇੰਜਣ	انجن	ਸਚਮੁਚ	سچ مچ
ਇਸ	اس	ਸਜ਼ਾ	سزا
ਇਸ਼ਕ	عشق	ਸੱਤੂ	ستو

ਸੱਤਰ	ستّر
ਸ਼ਤਰੰਜ	شطرنج
ਸਦਾ	سدا
ਸਫਰ	سفر
ਸਫ਼ੇਦ	سفید
ਸਮਝਣਾ	سمجھنا
ਸਮਾਜ	سماج
ਸਮੇਟਣਾ	سمیٹنا
ਸਮੁੰਦਰ	سمندر
ਸ਼ਰਬਤ	شربت
ਸ਼ਰਮਿੰਦਾ	شرمندہ
ਸ਼ਰਾਰਤ	شرارت
ਸ਼ਰੀਫ	شریف
ਸਲੂਕ	سلوک
ਸਲੋਤਰੀ	سلوتری
ਸਵਾਰੀ	سواری
ਸਵੇਲਾ ਸਵੇਰਾ	سویرا
ਸੜਕ	سڑک
ਸੜਨਾ	سڑنا
ਸ਼ਾਇਦ	شاید
ਸ਼ੈਦ	شاید
ਸਾਈਂ	سائیں
ਸਾਹੂਕਾਰ	ساہوکار
ਸਾਖ	ساکھ
ਸਾਗ	ساگ
ਸਾਜਨ	ساجن
ਸਾਂਝਾ	سانجھا
ਸਾਥੀ	ساتھی
ਸਾਦਾ	سادہ
ਸਾਧੂ	سادھو
ਸਾਬੂਦਾਣਾ	سابودانہ
ਸ਼ਾਮ	شام
ਸ਼ਾਮਤ	شامت
ਸ਼ਾਮਿਆਨਾਂ	شامیانہ
ਸਾਰਾ	سارا
ਸਾਲਣ	سالن
ਸਾਲਮ	سالم
ਸਾਂਵਲਾ	سانولا
ਸਿਆਣਾ	سیانا
ਸਿਕਾ	سکہ
ਸ਼ਿਕੈਤ	شکایت
ਸ਼ਿਕਾਰੀ	شکاری
ਸਿਖਾਉਣਾ	سکھانا
ਸਿਤਾਰ	ستار
ਸਿਪਾਹੀ	سپاہی
ਸਿਫ਼ਤ	صفت
ਸਿਰ	سر
ਸਿਰਕਾ	سرکہ

ਸਿਆਹੀ	سیاہی	ਸ਼ੇਰ	شیر
ਸਿਰਤਾਜ	سرتاج	ਸ਼ੇਰਨੀ	شیرنی
ਸਿਰਨਾਵਾਂ	سرنامہ	ਸੇਰੂ	سیرُو
ਸਿਲ	سِل	ਸ਼ੈਤਾਨ	شیطان
ਸਿਲਵਾਰ	سلوار	ਸੋਗ	سوگ
ਸਿਲਾਈ	سِلائی	ਸੋਚਣਾ	سوچنا
ਸੀਉਣਾ	سِینا	ਸੋਨਾ	سونا
ਸ਼ੀਸ਼ਾ	شیشہ	ਸ਼ੋਰ	شور
ਸੀਟੀ	سیٹی	ਸ਼ੋਰਾ	شورہ
ਸੀਨਾ	سینہ	ਸੋਲਾਂ	سولہ
ਸ਼ੀਰਾ	شیرہ	ਸੌਗਾਤ	سوغات
ਸੂਈ	سُوئی	ਸ਼ੌਕ	شوق
ਸੁਸਤ	سُست	ਸ਼ੌਕੀਨ	شوقین
ਸੁਖ	سُکھ	ਸੰਗੀ ਸਾਥੀ	سنگی ساتھی
ਸੁਘੜ	سُگھڑ	ਸੰਢਾ	سنڈھا
ਸੁਣਨਾ	سُننا	ਸੰਤਰਾ	سنترہ
ਸੁਥਰਾ	سُتھرا	ਸੰਭਾਲਨਾ	سنبھالنا
ਸੁੰਦਰ	سُندر	ਸੂਹਾ	سُوہا
ਸੁੰਨ	سُن	ਸੂੰਡ	سُونڈ
ਸੁਨ	سُن	ਸੂਤ	سُوت
ਸੁਰਮਈ	سُرمئی	ਸੂਦ	سُود
ਸੁਰ	سُر	ਸੂਰਜ	سُورج
ਸੁਰਖੀ	سُرخی	ਸੂਲ	سُول

ਸਬਰ	صبر
ਸਲਾਹ	صلاح
ਸਫ਼	صف
ਸਾਬਣ	صابن
ਸਿਫ਼ਤ	صفت
ਸੁਰਾਹੀ	صراحی
ਸੁਲਹ	صلح
ਸੰਦੂਕ	صندوق
ਸੂਰਤ	صورت
ਸਬੂਤ	ثبوت
ਸਾਬਤ	ثابت

ਹਸਣਾ	ہنسنا
ਹੱਕਾ ਬੱਕਾ	ہکا بکا
ਹਜਾਰ	ہزار
ਹਟਣਾ	ہٹنا
ਹੱਟੀ	ہٹی
ਹੱਡੀ	ہڈی
ਹਥਿਆਰ	ہتھیار
ਹਥੌੜਾ	ہتھوڑا
ਹਮੇਸ਼ਾ	ہمیشہ
ਹਰਾ	ہرا
ਹਰਜਾਨਾ	ہرجانہ
ਹਲ	ہل
ਹਲਦੀ	ہلدی
ਹਵਾ	ہوا
ਹਾਂਡੀ	ہانڈی
ਹਾਥੀ	ہاتھی
ਹਾਰ	ہار
ਹਿਚਕੀ	ہچکی
ਹਿੰਮਤ	ہمت
ਹਿਰਨ	ہرن
ਹੀਰਾ	ہیرا
ਹੀਜੜਾ	ہیجڑا
ਹੁਨਰ	ہنر
ਹੇਠੀ	ہیٹھی
ਹੇਰਫੇਰ	ہیر پھیر
ਹੈਜ਼ਾ	ہیضہ
ਹੋਠ	ہونٹ
ਹੋਣਹਾਰ	ہونہار
ਹੋਲੀ	ہولی
ਹੋਸ਼	ہوش
ਹੌਆ	ہوّا
ਹੌਲੇ	ہولے

ਹਕ	حق
ਹਕੀਮ	حکیم
ਹਜ	حج
ਹਜਾਮਤ	حجامت
ਹਦ	حد
ਹਮਲ	حمل

ਹਮੇਲ	حمیل
ਹਲਵਾ	حلوہ
ਹਲਵਾਈ	حلوائی
ਹਵਾਲਾ	حوالہ
ਹਾਕਮ	حاکم
ਹਾਜਰ	حاضر
ਹਾਜੀ	حاجی
ਹਾਲ	حال
ਹਾਲਤ	حالت
ਹਿਸਾਬ	حساب
ਹੀਲਾ	حیلہ
ਹੁਕਮ	حکم
ਹੁੱਜਤ	حجّت
ਹੈਰਾਣ	حیران
ਹੌਲ	حول
ਹੌਸਲਾ	حوصلہ

ਕੰਗਣ	کنگن
ਕੰਘਾ	کنگھا
ਕਸੌਟੀ	کسوٹی
ਕਖ	ککھ
ਕਚਾਲੂ	کچالو
ਕਚੌੜੀ	کچوڑی
ਕੱਚਾ	کچا
ਕੱਜਲ	کجل
ਕੰਜੂਸ	کنجوس
ਕਟੋਰਾ	کٹورا
ਕੱਦੂ	کدو
ਕਪੜੇ	کپڑے
ਕਬੂਤਰ	کبوتر
ਕਮੰਡਲ	کمنڈل
ਕਮਜ਼ੋਰ	کمزور
ਕਮਾਈ	کمائی
ਕਨਸਤਰ	کنستر
ਕਲ	کل
ਕਲਗੀ	کلغی
ਕਲੇਜਾ	کلیجہ
ਕੱਲਰ	کلّر
ਕੜਾਹੀ	کڑاہی
ਕੜ੍ਹਨਾ	کڑھنا
ਕੜ੍ਹੀ	کڑھی
ਕਾਕਾ	کاکا
ਕਾਪੀ	کاپی
ਕਾਠ	کاٹھ
ਕਾਲਾ	کالا
ਕਿਸਮਤ	قسمت
ਕਿਨਾਰੀ	کناری
ਕੀੜਾ	کیڑا
ਕੁੰਜੀ	کنجی
ਕੁੰਡਾ	کنڈا

ਖੋਲਨਾ	کھولنا
ਖੌਲਨਾ	کھَولنا
ਖੂੰਟਾ	کھُونٹا
ਖਮੀਰ	خمیر
ਖਾਕੀ	خاکی
ਖਾਨਦਾਨ	خاندان
ਖਾਨਾ	خانہ
ਖਾਲੀ	خالی
ਖੂਨ	خُون
ਖੂਨੀ	خُونی
ਖੂਬੀ	خوبی
ਖੈਰ	خیر
ਖੰਜਰ	خنجر
ਗੰਜਾ	گنجا
ਗੰਦਾ	گندہ
ਗੰਡਾਸਾ	گنڈاسا
ਗਠੜੀ	گٹھڑی
ਗੜ੍ਹੀ	گڑھی
ਗੱਤਾ	گتّا
ਗੱਦੀ	گدّی
ਗੱਪੀ	گپّی
ਗਭਰੂ	گبھرُو
ਗਮਲਾ	گملا
ਗਲੀ	گلی

ਕੁਰਸੀ	کُرسی
ਕੂਚੀ	کُوچی
ਕੇਲਾ	کیلا
ਕੇਸਰ	کیسر
ਕੋਟ	کوٹ
ਕੋਠਾ	کوٹھا
ਕੌਡੀ	کوڑی
ਕਸਾਈ	قصائی
ਕਮੀਜ਼	قمیض
ਕਲਈ	قلعی
ਕਲਮ	قلم
ਕਾਬੂ	قابُو
ਕੀਮਤ	قیمت
ਕੁਰਕੀ	قُرقی
ਕੈ	قے
ਕੈਂਚੀ	قینچی
ਖੱਚਰ	خچّر
ਖਜੂਰ	کھجُور
ਖਰਾ	کھرا
ਖਿਚੜੀ	کھچڑی
ਖੀਰਾ	کھیرا
ਖੁਜਲੀ	کھُجلی
ਖੁਰਪਾ	کھُرپا
ਖੇਤ	کھیت
ਖੋਖਲਾ	کھوکھلا
ਖੋਜ	کھوج
ਖੋਟਾ	کھوٹا

ਗਸ਼	غش
ਗਰੀਬ	غریب
ਗਲਤ	غلط
ਗੁੱਸਾ	غصّہ
ਗੁੰਡਾ	غنڈہ
ਗੁਬਾਰਾ	غبارہ
ਗੋਤਾ	غوطہ
ਗੈਰਤ	غیرت
ਘਸੀਟਣਾ	گھسیٹنا
ਘੰਟੀ	گھنٹی
ਘਬਰਾਹਟ	گھبراہٹ
ਘਮੰਡ	گھمنڈ
ਘਰਘਾਟ	گھرگھاٹ
ਘੜਾ	گھڑا
ਘਾਇਲ	گھائل
ਘੁੰਗਰੂ	گھنگرو
ਘੁਟ	گھٹ
ਘੁੱਟੀ	گھٹی
ਘੇਰਨ	گھیرنا
ਘੋਲਨਾ	گھولنا
ਚਸਕਾ	چسکا
ਚੰਗਾ ਭਲਾ	چنگا بھلا
ਚੰਚਲ	چنچل

ਗਵਾਹ	گواہ
ਗਵੈਆ	گویّا
ਗਾਹਕ	گاہک
ਗਾਜਰ	گاجر
ਗਾਰਾ	گارا
ਗਿਣਤੀ	گنتی
ਗਿਣਨਾ	گننا
ਗਿਲਾਸ	گلاس
ਗੀਤ	گیت
ਗਿੱਧ	گدّھ
ਗੁਸਤਾਖੀ	گستاخی
ਗੁੱਛਾ	گچھا
ਗੁੱਡਾ	گڈّا
ਗੁਲਕੰਦ	گلقند
ਗੁਲਦਸਤਾ	گلدستہ
ਗੁਲਾਬੀ	گلابی
ਗੁੜ	گڑ
ਗੇਂਦ	گیند
ਗੋਟ	گوٹ
ਗੋਟਾ	گوٹا
ਗੋਦਾਮ	گودام
ਗੋਭੀ	گوبھی
ਗੋਰਾ	گورا
ਗੋਲ	گول
ਗੋਲਾ	گولا

ਚੋਕ	چوک	ਚੱਕਰ	چکر
ਚੋਕੜੀ	چوکڑی	ਚੱਕੀ	چکّی
ਚੋਕੰਨਾ	چوکنّا	ਚੱਪਾ	چپّہ
ਚੋੜਾ	چوڑا	ਚਬਣਾ	چبانا
ਛਕੜਾ	چھکڑا	ਚਮਚਾ	چمچہ
ਛੱਜਾ	چھجّہ	ਚਰਬੀ	چربی
ਛਛੂੰਦਰ	چھچھوندر	ਚਲਾਉਣਾ	چلانا
ਛਤ	چھت	ਚਾਉਲ	چاول
ਛਤਰੀ	چھتری	ਚਾਚਾ	چاچا-چچا
ਛਪਾਈ	چھپائی	ਚਾਲ ਚਲਨ	چال چلن
ਛੱਪਰ	چھپّر	ਚਾਲ ਢਾਲ	چال ڈھال
ਛੱਲਾ	چھلّا	ਚਿੱਟਾ	چٹّا
ਛਲੀਆ	چھلیا	ਚਿੱਠੀ	چٹھی
ਛਾਂਗਣਾ	چھانگنا	ਚਿੰਤਾ	چنتا
ਛਾਤੀ	چھاتی	ਚਿਲਮਚੀ	چلمچی
ਛਾਣਨਾ	چھاننا	ਚੀਕਣਾ	چیکنا
ਛਾਲਾ	چھالا	ਚੁਗਾ	چگّا
ਛੀਟ	چھینٹ	ਚੁਗਣਾ	چگنا
ਛੁੱਟੀ	چھٹّی	ਚੁਟਕਲਾ	چٹکلا
ਛੁਰੀ	چھری	ਚੁਪ	چپ
ਛੂਣਾ	چھونا	ਚੂਰਨ	چورن
ਛੈਣੀ	چھینی	ਚੇਲਾ	چیلا
ਛੇੜਨ	چھیڑنا	ਚੋਰੀ	چوری
ਛੈਲਾ	چھیلا	ਚੋਲਾ	چولا
ਛੋਕਰਾ	چھوکرا		

ਛੁਹਾਰਾ	چھوہارا
ਜਹਾਜ਼	جہاز
ਜਪਣਾ	جپنا
ਜਲਸਾ	جلسہ
ਜਲਥਲ	جل تھل
ਜਵਾਬ	جواب
ਜੜ	جڑ
ਜਾਗਾ	جاگا
ਜਾਗੀਰ	جاگیر
ਜਾਚ	جانچ
ਜਾਣਨ	جانن
ਜਾਦੂ	جادو
ਜਾਲਾ	جالا
ਜਿਗਰ	جگر
ਜਿਧਰ	جدھر
ਜੀਭ	جیبھ
ਜੁਰਮਾਨਾ	جرمانہ
ਜੂਠਣ	جوٹھن
ਜੂੜਾ	جوڑا
ਜੇਲ	جیل
ਜੇਲਖਾਨਾ	جیل خانہ
ਜੋਗੀ	جوگی
ਜੋਤ	جوت
ਜੋੜਾ	جوڑا
ਜੰਗਲ	جنگل
ਜੰਜਾਲ	جنجال

ਜ਼ਹਰ	زہر
ਜ਼ੰਜੀਰ	زنجیر
ਜ਼ਨਾਨੀ	زنانی
ਜ਼ਬਾਨੀ	زبانی
ਜ਼ਮਾਨਤ	ضمانت
ਜ਼ਮੀਨ	زمین
ਜ਼ਰਾ	ذرا
ਜ਼ੱਰਾ	ذرّہ
ਜ਼ਰੂਰੀ	ضروری
ਜ਼ਾਹਰਾ	ظاہرا
ਜ਼ਾਤ	ذات
ਜ਼ਿੱਦੀ	ضدی
ਜ਼ੋਰ	زور

ਝੰਡਾ	جھنڈا
ਝੱਖੜ	جھکڑ
ਝੱਜਰ	جھجر
ਝਟਪਟ	جھٹ پٹ
ਝਪੱਟਾ	جھپٹا
ਝਮੇਲਾ	جھمیلا
ਝਾਂਝਰ	جھانجھر
ਝਾਂਵਾਂ	جھاواں
ਝਾਗ	جھاگ
ਝਾਬਾ	جھابا
ਝਾਲਰ	جھالر

ਝਾੜਨਾ	جھاڑنا
ਝਾੜੂ	جھاڑو
ਝਿੱਲੀ	جھلّی
ਝਿੜਕ	جھڑکی
ਝੀਂਗਰ	جھینگر
ਝੀਲ	جھیل
ਝੂਠ	جھوٹ
ਝੂਲਾ	جھولا
ਝੋਲ	جھول
ਝੋਟਾ	جھوٹا
ਟੱਕਾ	ٹکّہ
ਟਕੋਰ	ٹکور
ਟੱਕਰ	ٹکّر
ਟੱਟੀ	ٹٹّی
ਟੱਟੂ	ٹٹّو
ਟਲਨਾ	ٹلنا
ਟਾਹਣੀ	ٹہنی
ਟਾਂਕਾ	ٹانکا
ਟਾਪੂ	ٹاپو
ਟੱਪਣਾ	ٹاپنا
ਟਾਲ ਮਟੋਲ	ٹال مٹول
ਟਿੱਕੀ	ٹکیہ
ਟਿਚਨ	ٹچن
ਟਿੱਡੀ	ٹڈّی
ਟੀਨ	ٹین

ਟੁੰਡਾ	ٹُنڈا
ਟੁਕੜਾ	ٹکڑا
ਟੇਕਣਾ	ٹیکنا
ਟੋਕਣਾ	ٹوکنا
ਟੋਕਰਾ	ٹوکرا
ਟੋਟਕਾ	ٹوٹکا
ਟੋਲਾ	ٹولا
ਠੰਡਾ	ٹھنڈا
ਠੱਗ	ٹھگ
ਠਠਾ	ٹھٹھا
ਠੱਪਾ	ٹھپّہ
ਠਾਕਰ	ٹھاکر
ਠੀਕ	ٹھیک
ਠੀਕਰੀ	ٹھیکری
ਠੇਕਾ	ٹھیکہ
ਠੇਲਾ	ٹھیلا
ਠੋਕਰ	ٹھوکر
ਡੰਡਾ	ڈنڈا
ਡਗਮਗ	ڈگ مگ
ਡਫਲੀ	ڈفلی
ਡੱਬਾ	ڈبّہ
ਡਮਰੂ	ڈمرو
ਡਰਪੋਕ	ڈرپوک
ਡਲੀ	ڈلی

ਤਸਵੀਰ	تصویر	ਡਬਾ	ڈبہ
ਤਕੜਾ	تگڑا	ਡਾਕੂ	ڈاکو
ਤਕਲੀਫ਼	تکلیف	ਡੀਲ ਡੌਲ	ڈیل ڈول
ਤਖਤਾ	تختہ	ਡੇਰਾ	ڈیرا
ਤਖਤੀ	تختی	ਡੋਰੀ	ڈوری
ਤਣਾ	تنا	ਡੋਲਚੀ	ڈولچی
ਤਣਨਾ	تننا	ਢੰਗ	ڈھنگ
ਤਨਖਾਹ	تنخواہ	ਢੰਢੋਰਾ	ڈھنڈورا
ਤਪਣਾ	تپنا	ਢੱਕਣ	ڈھکن
ਤਮਾਸ਼ਾ	تماشہ	ਢਲਾਈ	ڈھلائی
ਤਰਸਣਾ	ترسنا	ਢਾਉਣਾ	ڈھانا
ਤਲਵਾਰ	تلوار	ਢਾਂਚਾ	ڈھانچا
ਤਵੀਤ	تعویذ	ਢਾਲ	ڈھال
ਤੜਕਾ	تڑکا	ਢਿਲਮਿਲ	ڈھلمل
ਤੜਫਣਾ	تڑپنا	ਢੀਠ	ڈھیٹھ
ਤਾਇਆ	تایا	ਢੂੰਡਣਾ	ڈھونڈنا
ਤਾਜ਼ਾ	تازہ	ਢੇਰ	ڈھیر
ਤਾਲਾ	تالا	ਢੋਂਗ	ڈھونگ
ਤਿਗੁਣਾ	تگنا	ਢੋਲ	ڈھول
ਤਿੱਤਰ	تیتر	ਤੰਗ	تنگ
ਤਿਲਅਰ	تلیئر	ਤੰਦੂਰ	تندور
ਤੀਲੀ	تیلی		تنور
ਤੀਰਥ	تیرتھ	ਤੰਬਾ	تنبا
ਤੁੰਬਣਾ	تومنا	ਤੰਬੂ	تنبو
ਤੂੰਬੀ	تونبی	ਤਕਣਾ	تکنا
		ਤਕਲਾ	تکلا

ਤੂਤ	توت
ਤੇਸਾ	تیشہ
ਤੇਰਾ	تیرا
ਤੇਲੀ	تیلی
ਤੋਸ਼ਾ	توشہ
ਤੋਹਮਤ	تہمت
ਤੱਬਰ	توبرہ
ਤੋਲਾ	تولہ
ਤੌਲੀਆ	تولیہ
ਤਬਲਾ	طبلہ
ਤਬੀਅਤ	طبیعت
ਤਰੀਕਾ	طریقہ
ਤਰ੍ਹਾਂ	طرح
ਤੋਤਾ	طوطا
ਤੌਰ	طور
ਥਕਾਵਟ	تھکاوٹ
ਥੱਪੜ	تھپڑ
ਥਾਣਾ	تھانہ
ਥਾਨ	تھان
ਥਾਲ	تھال
ਥਿਗੜੀ	تھگلی
ਥੈਲਾ	تھیلا
ਥੋਕ	تھوک
ਥੋਥਾ	تھوتھا
ਥੋੜਾ	تھوڑا

ਦਸਤਾ	دستہ
ਦਸਖਤ	دستخط
ਦਖਣ	دکھن
ਦਗਾ	دغا
ਦਬਣਾ	دبنا
ਦਮੜੀ	دمڑی
ਦਰਸ਼ਨ	درشن
ਦਰਜਨ	درجن
ਦਰਜੀ	درزی
ਦਰਦ	درد
ਦਰਵਾਜਾ	دروازہ
ਦਰਿਆ	دریا
ਦਰੀ	دری
ਦਲਾਲੀ	دلالی
ਦਲੀਲ	دلیل
ਦਵਾਈ	دوائی
ਦਵਾਤ	دوات
ਦਾਈ	دائی
ਦਾਖਲਾ	داخلہ
ਦਾਗ	داغ
ਦਾਣਾ	دانہ
ਦਾਤਾ	داتا
ਦਾਵਤ	دعوت
ਦਾਵਾ	دعوے
ਦਾੜ੍ਹ	داڑھ

ਦਿਖਾਉਣਾ	دکھانا
ਦਿਗੰਬਰ	دگمبر
ਦਿਨ	دن
ਦਿਮਾਗ	دماغ
ਦਿਲ	دل
ਦੁਸ਼ਮਣ	دشمن
ਦੁਖਣਾ	دُکھنا
ਦੁਪੱਟਾ	دوپٹہ
ਦੁਰਗਤ	دُرگت
ਦੁਲੱਤੀ	دُلتی
ਦੂਜਾ	دُوجا
ਦੇਵਤਾ	دیوتا
ਦੋਨੋ	دونو
ਦੌਲਤ	دَولت
ਦੌੜਨਾ	دوڑنا
ਦੰਗਾ	دنگا
ਦੰਗਲ	دنگل
ਧੰਦਾ	دھندہ
ਧਸਣਾ	دھسنا
ਧੱਕਾ	دھکا
ਧੱਜੀ	دھجی
ਧਨ	دھن
ਧੱਬਾ	دھبہ
ਧਮਕ	دھمک
ਧਰਤੀ	دھرتی
ਧਰਨਾ	دھرنا
ਧਰਮ	دھرم
ਧੜਕਣਾ	دھڑکنا
ਧਾਗਾ	دھاگا
ਧਾਤ	دھات
ਧਾਰ	دھار
ਧਾਵਾ	دھاوا
ਧਿਆਨ	دھیان
ਧੁੰਧ	دُھند
ਧੁੱਪ	دھوپ
ਧੂਣੀ	دھُونی
ਧੂੜ	دھُول
ਧੇਲਾ	دھیلا
ਧੋਖਾ	دھوکا
ਧੋਣਾ	دھونا
ਧੋਤੀ	دھوتی
ਧੋਬਣ	دھوبن
ਧੋਬੀ	دھوبی
ਧੌਂਸ	دھونس
ਨੰਗਾ	ننگا
ਨਕਦ	نقد
ਨਖਰਾ	نخرہ
ਨਚਣਾ	نچنا
ਨਜਲਾ	نزلہ
ਨਟਣੀ	نٹنی
ਨਬੇੜਨਾ	نبیڑنا
ਨਮੂਨਾ	نمونہ

ਨਰਾਜ	ناراض
ਨਲੀ	نلی
ਨਾੜ	ناڑی
ਨਿਸ਼ਾਨ	نشان
ਨਿਸ਼ਾਸ਼ਤਾ	نشاستہ
ਨਿਚੋੜ	نچوڑ
ਨਿਥਰਨਾ	نتھرنا
ਨਿਭਣਾ	نبھنا
ਨਿਰਮਲ	نرمل
ਨਿਰਾ	نرا
ਨਿਲਾਮ	نیلام
ਨੀਤ	نیّت
ਨੁਸਖਾ	نسخہ
ਨੇਕੀ	نیکی
ਨੇੜੇ	نیڑے
ਨੈਣ	نین
ਨੋਟ	نوٹ
ਨੌਕਰ	نوکر
ਪਹਲਾ	پہلا
ਪਖਾ	پنکھا
ਪੰਚ	پنچ
ਪੰਜਾ	پنجہ
ਪੱਕਾ	پکّا
ਪਕਾਉਣਾ	پکانا
ਪਗੜੀ	پگڑی
ਪਚਾਉਣਾ	پچانا
ਪਛਤਾਵਾ	پچھتاوا
ਪੱਛਮ	پچھم
ਪਟਕਾ	پٹکا
ਪਟੜੀ	پٹڑی
ਪਟਾਕਾ	پٹاخہ
ਪੱਟੀ	پٹی
.ਪੱਟੂ	پٹو
ਪਤੰਗ	پتنگ
ਪਤਲਾ	پتلا
ਪਤਰਾ	پترا
ਪਤਾ	پتہ
ਪੱਤਾ,ਪੱਤਰ	پتہ
ਪਤੀਲੀ	پتیلی
ਪਨੀਰ	پنیر
ਪ ਪੜੀ	پپڑی
ਪਰਸੋਂ	پرسوں
ਪਰਦਾ	پردہ
ਪਰਦੇਸੀ	پردیسی
ਪਰਾਇਆ	پرایا
ਪਲੇਥਣ	پلیتھن
ਪਰੌਂਠਾ	پراٹھا
ਪੜਤਾਲ	پڑتال

ਪੜਵਾਲ	پڑوال
ਪੜ੍ਹਾਈ	پڑھائی
ਪਿਓਣਾ	پلانا
ਪਿਆਜ	پیاز
ਪਿਆਰਾ	پیارا
ਪਿਆਲਾ	پیالہ
ਪਿੰਜਰਾ	پنجرہ
ਪਿਛਲਾ	پچھلا
ਪੁਚਕਾਰਨਾ	پُچکارنا
ਪੁਛਣਾ	پُوچھنا
ਪੁਤਲਾ	پُتلا
ਪੁਰਾਣਾ	پُرانا
ਪੁਲ	پُل
ਪੂਜਣਾ	پُوجنا
ਪੂਰਬ	پُورب
ਪੇਟੂ	پیٹُو
ਪੈਸਾ	پَیسہ
ਪੈਦਲ	پَیدل
ਪੋਟਲੀ	پوٹلی
ਫੱਕੜ	پھکڑ
ਫਟਕਾਰ	پھٹکار
ਫਟਣਾ	پھٹنا
ਫੰਦਾ	پھندا
ਫਬਣਾ	پھبنا

ਫਲੀ	پھلی
ਫਾਂਸੀ	پھانسی
ਫਾੜਨਾ	پھاڑنا
ਫਿਰਨਾ	پھرنا
ਫੁਰਤੀਲਾ	پھُرتیلا
ਫੁਲਕਾ	پھُلکا
ਫੋਕਾ	پھوکا
ਫੋੜਾ	پھوڑا
—	
ਫੁਹਾਰਾ	فوارہ
ਫਤਹ	فتح
ਫਲਾਣਾ	فلاں
ਫਾਲਤੂ	فالتو
ਫੀਤਾ	فیتہ
ਫੁਟ	فُٹ
—	
ਬਸੇਰਾ	بسیرا
ਖਸਤਾ	بستہ
ਬਹਸ	بحث
ਬਹਾਨਾ	بہانہ
ਬਹੁਤ	بہُت
ਬਕਣਾ	بکنا
ਬਕਰੀ	بکری
ਬਕਸੂਆ	بکسُوا
ਬਗਲਾ	بگلا

ਬਾਹਰ	باہر	ਬੱਘੀ	بگھی
ਬਾਂਕਾ	بانکا	ਬਚਣਾ	بچنا
ਬਾਂਗ	بانگ	ਬਚਾਉਣਾ	بچانا
ਬਾਗ਼	باغ	ਬਜਰੀ	بجری
ਬਾਜ਼	باز	ਬਜਾਜ	بزاز
ਬਾਜਰਾ	باجرہ	ਬਜ਼ਾਰ	بازار
ਬਾਬਤ	بابت	ਬਟਣ	بٹن
ਬਾਰੂਦ	بارود	ਬਟੇਰਾ	بٹیر
ਬਾਲਣਾ	بالن	ਬਦਨਾਮੀ	بدنامی
ਬਾਲਟੀ	بالٹی	ਬਦਬੋ	بدبو
ਬਿਜਲੀ	بجلی	ਬਦਮਾਸ਼ੀ	بدمعاشی
ਬਿਮਾਰ	بیمار	ਬੱਦਲ	بادل
ਬਿਰਾਦਰੀ	برادری	ਬਦਲਾ	بدلا
ਬਿੱਲੀ	بلی	ਬਭੂਤ	بھبھوت
ਬੀਜ, ਬੀਂ	بیج	ਬਰਕਤ	برکت
ਬੁਚਕਾ	بقچہ	ਬਰਖਾ	برکھا
ਬੁਝਣਾ	بجھنا	ਬਰਛਾ	برچھا
ਬੁਣਨਾ	بننا	ਬਰਸਾਤੀ	برساتی
ਬੁਧੂ	بدھو	ਬਰਾਬਰ	برابر
ਬੁਰਾ	برا	ਬਰਫ਼	برف
ਬੁਲਬੁਲ	بلبل	ਬਲਾ	بلا
ਬੁਲਾਣਾ	بلانا	ਬੜਬੋਲਾ	بڑبولا
ਬੂਟ	بوٹ	ਬਾਂਸ	بانس

ਬੂਟਾ	بُوٹا
ਬੁੱਢਾ	بڑھا
ਬੂੰਦ	بُوند
ਬੇਂਤ	بینت
ਬੇਰ	بیر
ਬੇਲੀ	بیلی
ਬੇੜਾ	بیڑا
ਬੈਠਕ	بیٹھک
ਬੈਰਾਗੀ	بیراگی
ਬੋਰੀ	بوری
ਬੋਲਣਾ	بولنا
ਬੰਗਲਾ	بنگلا
ਬੰਜਰ	بنجر
ਬੰਦ	بند
ਭਸਮ	بھسم
ਭਟਕਣਾ	بھٹکنا
ਭੱਠੀ	بھٹّی
ਭਤੀਜਾ	بھتیجا
ਭਰਮ	بھرم
ਭਰਮਾਰ	بھرمار
ਭਰੋਸਾ	بھروسہ
ਭਾਉਣਾ	بھانا
ਭਾਂਡਾ	بھانڈا
ਭਾਣਜਾ	بھانجا
ਭਾਬੀ	بھابھی
ਭਾਰ	بھار
ਭਾੜਾ	بھاڑا
ਭਿਓਣਾ	بھگونا
ਭਿੜਨਾ	بھِڑنا
ਭੀੜ	بھِیڑ
ਭੁਗਤਣਾ	بھُگتنا
ਭੁਲ	بھُول
ਭੇਸ	بھیس
ਭੇਜਣਾ	بھیجنا
ਭੋਗ	بھوگ
ਭੋਲਾ	بھولا
ਭੌਰਾ	بھنورا
ਭੰਗੜ	بھنگڑ
ਭੰਡ	بھنڈ
ਮਸਰ	مسُور
ਮਸ਼ਾਲ	مشعل
ਮਸਾਲਾ	مصالحہ
ਮਹਿੰਗਾ	مہنگا
ਮਹੀਨ	مہین
ਮਕਈ	مکئی
ਮਕੜੀ	مکڑی
ਮੱਖਣ	مکھن

ਮੁੱਠੀ	مٹھی
ਮੁਥਾਜ	محتاج
ਮੁਰੱਬਾ	مربّہ
ਮੁਰਾਦ	مُراد
ਮੁਰਗਾਬੀ	مُرغابی
ਮੁਲਕ / ਮੁਲਖ	مُلک
ਮੁੜਨਾ	مُڑنا
ਮੂਰਤ	مُورت
ਮੂਲੀ	مُولی
ਮੇਖ	میکھ
ਮੇਲਾ	میلا
ਮੈਦਾ	مَیدہ
ਮੈਦਾਨ	میدان
ਮੌਸਮ	موسم
ਮੋਹਰ	مُہر
ਮੋਚੀ	موچی
ਮੋਟਾ	موٹا
ਮੋਠ	موٹھ
ਮੋਤੀਆ ਬਿੰਦ	موتیابند
ਮੋਰ	مور
ਮੋੜ	موڑ
ਮੌਜੀ	مَوجی
ਮੌਤ	مَوت
ਯਕੀਨ	یقین
ਯਾਦ	یاد

ਮੱਖੀ	مکھی
ਮੱਛਰ	مچھر
ਮਛੀ	مچھلی
ਮੱਠਾ	مٹھا
ਮਣ	مَن
ਮਰਨਾ	مرنا
ਮਰਿਯਲ	مریل
ਮਰੋੜਨਾ	مروڑنا
ਮਲਨਾ	مَلنا
ਮਾਸੀ	ماسی
ਮਾਂਜਣਾ	مانجنا
ਮਾਣ	مان
ਮਾਂਦਾ	ماندہ
ਮਾਮੀ	مامی
ਮਾਰਨਾ	مارنا
ਮਾਲਕ	مالک
ਮਾਲਣ	مالن
ਮਿਆਨ	میان
ਮਿੱਟੀ	مٹّی
ਮਿਠਾਸ	مٹھاس
ਮਿਲਨਸਾਰ	مِلنسار
ਮਿਲਾਉਣਾ	مِلانا
ਮਿਸ੍ਰੀ	مِصری
ਮੁੱਕਾ	مُکّا

ਯਾਰੀ	یاری
ਯੋਰਪ	یورپ
ਯੂਨਾਨ	یونان
ਰਸਤਾ	رستہ
ਰੱਸਾ	رسّا
ਰਸੋਈ	رسوئی
ਰਹਿਣਾ	رہنا
ਰਕਾਬ	رکاب
ਰਖਣਾ	رکھنا
ਰਖਵਾਲੀ	رکھوالی
ਰਗੜਨਾ	رگڑنا
ਰਜ਼ਾਈ	رضائی
ਰੱਦੀ	ردّی
ਰਫ਼ੂ	رفو
ਰਬਾਬ	رباب
ਰਲਣਾ	رلنا
ਰਾਹ	راہ
ਰਾਜ	راج
ਰਾਣੀ	رانی
ਰਾਤ	رات
ਰੀਤ	رِیت
ਰੀਸ	رِیس
ਰੁਕਣਾ	رُکنا
ਰੁਤ	رُت
ਰੁਲਣਾ	رُلنا
ਰੂਪ	رُوپ
ਰੇਸ਼ਮ	ریشم
ਰੇਤ	ریت
ਰੇਤੀ	ریتی
ਰੋਕੜ	روکڑ
ਰੋਕਣਾ	روکنا
ਰੋਗਨ	روغن
ਰੋਜ਼ੀ	روزی
ਰੋਟੀ	روٹی
ਰੋਣਾ	رونا
ਰੋੜਾ	روڑا
ਰੌਣਕ	رونق
ਰੰਗ	رنگ
ਰੰਗਣਾ	رنگنا
ਰੰਡੀ	رنڈی
ਲੱਸੀ	لسّی
ਲਹੂ	لہو
ਲਕੜੀ	لکڑی
ਲਕੀਰ	لکیر

ਲਗਾਮ	لگام
ਲੱਛਣ	لچھن
ਲੱਛਾ	لچھا
ਲਟਕਾ	لٹکا
ਲੱਡੂ	لڈو
ਲਫ਼ੰਗਾ	لفنگا
ਲੜਨਾ	لڑنا
ਲੜੀ	لڑی
ਲਾਗਤ	لاگت
ਲਾਡਲਾ	لاڈلا
ਲਿਖਣਾ	لکھنا
ਲਿਖਾਈ	لکھائی
ਲਿਖਾਵਟ	لکھاوٹ
ਲੀਚੜ	لیچڑ
ਲੁੱਚਾ	لچا
ਲੁਟਾਉਣਾ	لٹانا
ਲੁਟੇਰਾ	لٹیرا
ਲੂ	لو
ਲੂਣ	نون (لون)
ਲੇਖਾ	لیکھا
ਲੇਟਣਾ	لیٹنا
ਲੇਪ	لیپ
ਲੋਹਾ	لوہا
ਲੰਗੜਾ	لنگڑا
ਲੰਗਰ	لنگر
ਲੰਗੋਟੀਆ	لنگوٹیا
ਲੰਗੋਟੀ	لنگوٹی
ਲੰਘਣਾ	لنگھنا
ਲੰਮਾ	لمبا
ਵਸੀਲਾ	وسیلہ
ਵਹਮ	وہم
ਵਹਦਾ	وعدہ
ਵਜ਼ਨ	وزن
ਵਜ਼ੀਫ਼ਾ	وظیفہ
ਵਤਨ	وطن
ਵਰਕਾ	ورق
ਵਰਗਲਾਉਣਾ	ورغلانا
ਵਰਜ਼ਸ਼	ورزش
ਵਰਦੀ	وردی
ਵਾਰਦਾਤ	واردات
ਵਾਵੇਲਾ	واویلا
ਵਿਰਸਾ	ورثہ
ਵੇਦ	وید

پنجابی اُردو لغات

ਉਸਾਰੂ	اُسارُو	تعمیری
ਉਹ	اوہ ، اُوہ	وُہ
ਉਕਣਾ	اُکنا	چُوک جانا
ਉਕਰਨਾ	اُکرنا	کرید کر لکھنا
ਉਗਾਲੀ	اُگالی	جگالی
ਉਘੜਨਾ	اُگھڑنا	نکھرنا
ਉੱਘਾ	اُگھا	مشہور
ਉਚਾ	اُچا	اُونچا
ਉਛਾੜ	اُچھاڑ	غلاف
ਉਡਣਾ	اُڈنا	اُڑنا
ਉਡੀਕਣਾ	اُڈیکنا	انتظار کرنا
ਉਠਾਲਣਾ	اُٹھالنا	اُٹھانا
ਉਤੇ	اُتے	اُوپر، پر
ਉੱਥੇ	اُتھے	اُدھر، وہاں
ਉਧਾਲਣਾ	اُدھالنا	اِغوا کرنا
ਉਨ੍ਹਾਂ	اُنہاں	اُنہوں نے
ਉਪਰਾਲਾ	اُپرالا	علاج، بندوبست
ਉਵੇਂ	اُویں	اُسی طرح
ਉਰੇ	اُرے	اِدھر
ਉਰਲਾ	اُرلا	اِدھر کا
ਉਲਟਾਉਣਾ	اُلٹاونا	اُلٹانا
ਉਲ੍ਹਾਮਾ	اُلاہما (اُلاہماں)	گلہ
ਉਠ	اُوٹھ	اُونٹ
ਉਤ	اُوت	بیوقوف
ਓਦਰਨਾ	اُدرنا	اُداس ہونا

ਓਦੋਂ	اُودوں	تب
ਓਵੇਂ	اوویں	اُس طرح
ਓੜਕ	اوڑک	آخریں
ਉਂਜ	اُنج	ویسے
ਊਂਘਣਾ	اونگھنا	اُونگھنا
ਓਂਧਾ	اوندھا	اَلٹا
ਅਸ਼ਕੇ	اشکے	شاباش
ਅਸਾਡਾ	اساڈا	ہمارا
ਅਸੀ	اسی	ہم
ਅਕਣਾ	اکنا	اُکتانا، اُوبنا
ਅਕੜੇਵਾਂ	اکڑیواں	اکڑاہٹ
ਅਕਾਉਣਾ	اکاونا	تنگ کرنا
ਅਖਰ	اکھر	حرف
ਅਖੀਰਲਾ	اکھیرلا	آخری
ਅਖੋੜ	اکھوڑ	اخروٹ
ਅੱਗਾ	اگا	آگا، اگلا حصہ
ਅਗਲੇਰਾ	اگلیرا	اور زیادہ
ਅੱਗ	اگ	آگ
ਅਗੇਤਰਾ	اگیترا	پیشگی و پیشتر
ਅਚਨਚੇਤ	اچن چیت	اتفاق، اچانک
ਅਛੋਪਲਾ	اچھوپلا	سرسری، اوپری
ਅੱਜ	اج	آج
ਅਜੋਕਾ	اجوکا	آج کا
ਅਜੇਹਾ	اجیہا	ایسا

ਅੱਠਾ	اٹھّا	آٹھا
ਅਡਰਾ	اڈرا	مختلف، علیحدہ
ਅੱਡੀ	اڈّی	ایڑی
ਅਣਖ	اَنکھ	غیرت
ਅਣਜਾਣ	اَن جان	انجان
ਅਣਮੁੱਲਾ	اَن مُلّا	انمول
ਅਤੇ	اَتے	اور، نیز
ਅਤਿ	اَتی	بیش
ਅਥਰੂ	اتھرو	آنسو
ਅਧਖੜ	اَدھ کھڑ	ادھیڑ
ਅਧ-ਪਚਧ	اَدھ پچدّھ	قریباً آدھا
ਅਧਮੋਇਆ	اَدھ مویا	ادھموا
ਅਧੋਅਧ	اُدھو ادھ	آدھا آدھا
ਅਨਿਆਂ	اَنیاں	بے انصافی
ਅਨ੍ਹੇਰਾ	اُنھیرا	اندھیرا
ਅਪੜਨਾ	اَپڑنا	پہنچنا
ਅਬਾਦ	اَباد	آباد
ਅਮ੍ਹਾਤੜ	امہاتڑ	ہم جیسے
ਅਰਦਾਸ	اَرداس	عرضداشت
ਅਲੂਣਾ	الونا	بے نمک
ਅਵੱਲਾ	اَوّلا	کڈھب
ਆਉਣਾ	آؤنا	آنا
ਆਹੋ	آہو	جی ہاں
ਆਕੜਨਾ	آکڑنا	اکڑنا
ਆਖਣਾ	آکھنا	کہنا
ਆਂਡਾ	آنڈا	انڈا
ਆਂਦਰਾਂ	آندراں	انتڑیں
ਆਪੇ	آپے	خود بخود
ਆਪੋ ਆਪਣਾ	آپو اپنا	اپنا اپنا
ਆਫਰਨਾ	آپھرنا	تسکیں بجھانا

ਆਰਕ	آرک	کہنی
ਆਲਾ ਦੁਆਲਾ	آلا دوالا	گردو پیش
ਆਲ੍ਹਣਾ	آلھنا	آشیانہ، گھونسلہ
ਆੜੀ	آڑی	دوست
ਐਂਠਣਾ	اینٹھنا	اینٹھنا
ਐਤਕਾਂ	ایتکاں	ابکے
ਐਤਵਾਰ	ایتوار	اتوار
ਐਪਰ	اَیپر	لیکن، مگر
ਐਵੇਂ	ایویں	یونہی
ਐਰਾ	ایرا	کُنبیار
ਔਕੜ	اوکڑ	مصیبت
ਔਖ	اوکھ	مشکل و دشواری
ਔਖੜ	اوکھڑ	آڑے وقت
ਔਤਰਾ	اوترا	لاولد
ਔੜ ਪੌੜ	اوڑ پوڑ	قحط سالی
ਅੰਗਲੀ ਸੰਗਲੀ	انگلی سنگلی	ہم ساتھی
ਅੰਗਿਆਰ	انگیار	انگار
ਅੰਗ	انگ	عضو
ਅੰਨ	ان	اناج
ਅੰਨ੍ਹਾਂ	انھا	اندھا، نابینا
ਅੰਬੜੀ	انبڑی	اماں
ਇਉਂ	اِیوں	یوں
ਇਸਤ੍ਰੀ	استری	خاتون، عورت
ਇਸਨਾਨ	اِسنان	غسل
ਇਹ	اِہ	یہ
ਇਕ ਅੱਧ	اک ادھ	ایک آدھ
ਇਕਸਾਰ	اکسار	ایک سا، یکساں
ਇਕੱਠ	اکٹھ	ہجوم، بھیڑ
ਇਕੱਲਾ	اکلا	اکیلا
ਇਚਰਾਂ	اچراں	اتنی دیر میں

ਇੱਜੜ	اِجڑ	ریوڑ
ਇੱਟ	اِٹ	اینٹ
ਇੱਡਾ	اِڈا	اتنا
ਇਥੇ	اِتھے	یہاں
ਇੱਦਾਂ	اِداں	اس طرح۔ یوں
ਇਨ੍ਹਾਂ	اِنہاں	انہوں نے
ਇੱਲ	اِل	چیل
ਇਵੇਂ	اویں	یوں
ਈਨ	این	ہتک
ਈਰਖਾ	ایرکھا	حسد، ضد بازی
ਏਕਾ	ایکا	اتفاق
ਏਡਾ	ایڈا	اتنا
ਏਥੇ	ایتھے	یہاں
ਇੰਜ	اِنج	اس طرح
ਇਨ ਬਿਨ	اِن بِن	ہو بہو، ٹھیک
ਇੰਨਾ	اِنّا	اتنا
ਸਖੀ	سکھی	سکھی سہیلی
ਸਸ	سس	ساس
ਸਹੁਰੀ	سہُری	سسری
ਸਕਣਾ	سکنا	سکنا
ਸਕਾ	سکا	سگا
ਸਕੱਤਰ	سکتر	سیکرٹری
ਸਗਵਾਂ	سگواں	ہو بہو
ਸਗੋਂ	سگوں	البتہ
ਸਚੋ ਸਚ	سچو سچ	سیدھا راست سچ مچ
ਸਜਰਾ	سجرا	تازہ
ਸਜਾ	سجا	دائیاں
ਸੱਟ	سٹ	چوٹ
ਸੱਠ	سٹھ	ساٹھ
ਸਣੇ	سنے	مع، بمعیت
ਸੱਤ	ست	سات
ਸਦਾਉਣਾ	سداؤنا	بلانا
ਸੱਦਾ	سدا	بلاوا
ਸੱਪ	سپ	سانپ
ਸਭ	سبھ	سب
ਸਮਝਾਉਣਾ	سمجھاؤنا	سمجھانا
ਸਮੀਖਿਆ	سمیکھیا	تنقید
ਸਰਘੀ	سرگھی	سحرگاہ
ਸ਼ਰਮਾਉਣਾ	شرماؤنا	شرمانا
ਸਰਾਂ	سراں	سرائے
ਸਰਾਪ	سراپ	بد دعا
ਸਰ੍ਹੋਂ	سرہوں	سرسوں
ਸਲੂਣਾ	سلونا	سالن
ਸਲ੍ਹਾਬਾ	سلہابا	نمی
ਸਵਖਤੇ	سوکھتے	سویرے
ਸਵੇਲ਼ੇ	سویلے	سویرے
ਸਾਉਣ	ساؤن	ساون
ਸਾਈ	سائی	پیشگی
ਸਾਹ	ساہ	سانس
ਸਾਕ	ساک	رشتہ
ਸਾਨ੍ਹ	سانھ	سانڈ
ਸਾੜਨਾ	ساڑنا	جلانا
ਸਾਂਭਣਾ	سانبھنا	سنبھالنا
ਸਿਆਣਪ	سیانپ	سیانا پن
ਸਿਆਣਾ	سیانا	سیانا، دانا
ਸਿਆਪਾ	سیاپا	ماتم، نوحہ گری
ਸਿਉਂਕ	سیونک	دیمک
ਸਿਖਣਾ	سکھنا	سیکھنا
ਸਿਖਾਉਣਾ	سکھاؤنا	سکھانا

ਸਿੰਗ	سِنگ	سینگ
ਸਿਜਣਾ	سِجنا	بھیگنا
ਸਿੰਜਣਾ	سنجنا	سینچنا
ਸਿਰਨਾਵਾਂ	سِرناواں	سرنامہ
ਸੁਆਦ	سُآد	مزہ
ਸੁਆਮੀ	سُآمی	سوامی
ਸੁਆਰਨਾ	سُآرنا	سنوارنا
ਸੁਕਣਾ	سُکنا	سوکھنا
ਸੁਖਾਲਾ	سُکھالا	سہل، آسان
ਸੁਝਣਾ	سُجھنا	سوجھنا
ਸੁੰਘਣਾ	سُنگھنا	سونگھنا
ਸੁਥੱਮ	سُتھّم	پاکیزگی
ਸੁਟਣਾ	سُٹنا	پھینکنا
ਸੁੱਤਾ	سُتّا	سویا
ਸੁਦਾਈ	سُدائی	سودائی
ਸੁਨੇਹਾ	سُنیہا	سندیسہ، پیغام
ਸੁਲਫਈ	سُلفئی	سُلفچی
ਸੂਣਾ	سُونا	بچہ دینا
ਸ਼ੈਦ	شید	شاید
ਸੋਚਣਾ	سوچنا	سوچنا
ਸੋਟਾ	سوٹا	سونٹا
ਸੌਂਹ	سونہہ	قسم
ਸੌਖਾ	سوکھا	آسان
ਸੌਣਾ	سَونا	سونا
ਸੋੜ	سوڑ	تنگی
ਸੰਗਲ	سنگل	زنجیر
ਸੰਗਣਾ	سنگنا	ہچکچانا
ਸੰਘ	سنگھ	گلا
ਸੰਘਣਾ	سنگھنا	گھنا
ਸੰਝ	سنجھ	سانجھ

ਸੰਢਾ	سنڈھا	بھینسا
ਸੰਤੋਖ	سنتوکھ	اطمینان، قناعت
ਸੰਨ੍ਹ	سنھ	سینڈھ، نقب
ਹੱਛਾ	ہچھا	صاف، اچھا
ਹੱਥ	ہتھ	ہاتھ
ਹਵਾੜ	ہواڑ	بھڑاس
ਹੜ੍ਹ	ہڑھ	سیلاب، باڑھ
ਹਾਸਾ	ہاسا	ہنسی
ਹਾਕ	ہاک	ہانک
ਹਿਕ	ہِک	سینہ
ਹੀਂਗਣਾ	ہینگنا	ہینگنا
ਹੁਸੜਿਆ	ہُسڑیا	تنگ، اداس
ਹੁਣ	ہُن	اب
ਹੁਣੇ	ہُنے	ابھی
ਹੇਕ	ہیک	تیز پکار
ਹੇਠਾਂ	ہیٹھاں	ماتحت، نیچے
ਹੋਂਦ	ہوند	موجودگی
ਹੋਰ	ہور	اور
ਹੰਗੂਰਾ	ہنگورا	ہنکارا
ਹੰਝੂ	ہنجھو	آنسو
ਹੰਭਲਾ	ہنبھلا	ہلا
ਕਹਾਉਣਾ	کہاؤنا	کہلانا
ਕਹਾਣੀ	کہانی	کہانی
ਕੱਖ	ککھ	تنکا، خس
ਕਚ	کچ	کانچ
ਕੱਛ	کچھ	بغل، کانکھ
ਕੱਛਾ	کچھا	کاچھنا
ਕਛੂ	کچھو	کچھوا
ਕਜਣਾ	کجنا	ڈھانکنا
ਕਟਣਾ	کٹنا	کاٹنا

ਕੱਠਾ	کٹھّا	اکٹھا
ਕਢਣਾ	کڈھنا	نکالنا
ਕਣਕ	کنک	گیہوں، گندم
ਕਤੂਰਾ	کتُورا	بلاّ
ਕਦੇ	کدے	کبھی، ہرگز
ਕਦੀ	کدی	کبھی
ਕਦੋਂ	کدوں	کب
ਕਮਲਾ	کملا	پاگل، کم عقل
ਕਮਾਉਣਾ	کماوُنا	کمانا
ਕਰੜਾ	کرڑا	سخت، کرخت
ਕਰੰਡੀ	کرنڈی	کرنی
ਕੱਲਾ	کلّا	اکیلا
ਕਲਾਵਾ	کلاوا	کلابا
ਕੜਛਾ	کڑچھا	کفچھا
ਕੜਾਹ	کڑاہ	حلوہ
ਕਾਂ	کاں	کوّا
ਕਾਕਾ	کاکا	بچہ، ننھا
ਕਾਕੀ	کاکی	بچی، ننھی
ਕਾਜ	کاج	کام کاج شادی
ਕਾਣਾ	کانا	کانا
ਕਾਨੀ	کانی	قلم
ਕਾਲਖ	کالکھ	کلنک
ਕਿਉਂ ਜੋ	کیوں جو	چونکہ، کیونکہ
ਕਿਹੜਾ	کہڑا	کونسا
ਕਿਹਾ	کہا	کیسا
ਕਿਸੇ	کسے	کسی کو
ਕਿੱਡਾ	کڈا	کتنا
ਕਿਤੇ	کتے	کہیں
ਕਿੱਥੇ	کتھے	کہاں
ਕਿਦਾਂ	کداں	کیسے
ਕਿੰਨਾ	کنا	کتنا

ਕਿਰਿਆਨਾ	کرانہ	کرانہ
ਕਿਵੇਂ	کویں	کیسے
ਕੀ	کی	کیا
ਕੀਕੂੰ	کیکوں	کیونکر، کیسے
ਕੀਤਾ	کیتا	کیا
ਕੁੱਕੜ	ککڑ	مرغا
ਕੁੱਛੜ	کچھڑ	بغل میں
ਕੁਝ	کجھ	کچھ
ਕੁੱਬਾ	کبّا	کُبڑا
ਕੁੱਤੀ	کتّی	کتیا
ਕੁਟਣਾ	کٹنا	کوٹنا
ਕੁਵੇਲਾ	کُ ویلا	بے وقت
ਕੁੜੀ	کڑی	لڑکی
ਕੁੜਮਾਈ	کڑمائی	سگائی
ਕੂਕਣਾ	کوکنا	کوکنا
ਕੂਲਾ	کولا	ملائم
ਕੇਉੜਾ	کےاوڑا	کیوڑا
ਕੇਹਾ	کیہا	کیسا
ਕੇਡਾ	کیڈا	کتنا بڑا
ਕੇਂਠਾ	کینٹھا	کنٹھا
ਕੋਝਾ	کوجھا	بدصورت
ਕੋਠਾ	کوٹھا	کمرہ
ਕੋਰੜਾ	کورڑا	کوڑا
ਕੋਲ	کول	پاس
ਕੋਲਾ	کولا	کوئلہ
ਕੌਣ	کَون	کون
ਕੌੜਾ	کوڑا	کڑوا
ਕੰਘਾ	کنگھا	کنگھا
ਕੰਜਰੀ	کنجری	کنچنی
ਕੰਡਾ	کنڈا	کانٹا

ਕੰਢਾ	کنڈھا	کنارا
ਕੰਧ	کندھ	دیوار
ਕੰਨ	کنّ	کان
ਕੰਬਣਾ	کنبنا	کانپنا
ਕੰਮ	کم	کام
ਖਰਚਾ	خرچا	خرچ
ਖਟਿਆਈ	کھٹیائی	کھٹائی
ਖਤ੍ਰੀ	کھتری	کھتری
ਖੜਬੂਜਾ	کھڑبوجہ	خربوزہ
ਖਾਣਾ	کھانا	کھانا
ਖਾਰਾ	کھارا	کھاری
ਖੁਡ	کھڈ	بل
ਖਿਆਲ	کھیال	خیال
ਖਿਡੌਣਾ	کھڈونا	کھلونا
ਖੁਲ੍ਹਣਾ	کھلنا	کھلنا
ਖੇਡ	کھیڈ	کھیل
ਖੈਰ	کھیر	خیر
ਖਹਿੜਾ	کھہڑا	پیچھا، تعاقب
ਖੋਤਾ	کھوتا	گدھا
ਖੋਪਾ	کھوپا	ناریل
ਖੋਭਾ	کھوبھا	گڑھا
ਖੋਰ	کھور	بیر، عداوت
ਖੋਲਾ	کھولا	کھنڈر
ਖੋਲ੍ਹਣਾ	کھولنا	کھولنا
ਖੰਡ	کھنڈ	کھانڈ
ਖੰਡਾ	کھنڈا	تلوار
ਖੰਭ	کھنبھ	پنکھ، پر
ਗਹਣਾ	گہنا	گہنا
ਗੱਜਣਾ	گجنا	گرجنا
ਗੱਡਾ	گڈا	چھکڑا
ਗਡਵਾ	گڈوا	گڑوا
ਗਭਰੂ	گبھرو	نوجوان
ਗਰਬ	گرب	غرور، ناز
ਗਲ	گل	بات
ਗੱਲ੍ਹ	گلھ	رخسار، گال
ਗਵਾਂਢ	گوانڈھ	پڑوس
ਗਾਂ	گاں	گائے
ਗਾਲ੍ਹੜ	گالڑ	گلہری
ਗਾਉਣਾ	گاونا	گانا
ਗਾਲ੍ਹ	گال	گال
ਗਿਚੀ	گچی	ٹینٹوا، گردن
ਗਿਝਣਾ	گجھنا	ہل مل جانا
ਗਿੱਟਾ	گٹا	ٹخنہ
ਗਿੱਦੜ	گدڑ	گیدڑ
ਗਿਧਾ	گدھا	ناچ کی ایک قسم
ਗੁਆਚਣਾ	گواچنا	گم ہونا
ਗੁੱਝਾ	گجھا	پوشیدہ
ਗੁਟ	گٹ	گٹ
ਗੁੱਡਾ	گڈا	پتنگ
ਗੁੱਤ	گت	بالوں کی چوٹی، بینی
ਗੇੜ	گیڑ	پھیر
ਗੋਹਿਆ	گوہیا	گوبر
ਗੋਕਾ	گوکا	گائے کا
ਗੋਗੜ	گوگڑ	پیٹ
ਗੋਡਾ	گوڈا	گھٹنا
ਗੰਢ	گنڈھ	گانٹھ
ਗੰਢੜੀ	گنڈھڑی	گٹھڑی
ਘੱਟਾ	گھٹا	گرد و غبار

گھٹ	گھٹنا	ਘਟਣਾ
گھاس	گھاہ	ਘਾਹ
گھاٹی	گھاٹی	ਘਾਣੀ
گھی	گھیو	ਘਿਓ
گھونٹ	گھٹ	ਘੁਟ
گھونگھٹ	گھنڈ	ਘੁੰਡ
گشتی	گھول	ਘੋਲ
گلے کی گھنٹی	گھنڈی	ਘੰਡੀ
چاٹنا	چٹنا	ਚੱਟਣਾ
بے گار	چٹی	ਚੱਟੀ
بُرا	چندرا	ਚੰਦਰਾ
جانچ	چج	ਚਜ
چلانا	چلاؤنا	ਚਲਾਉਣਾ
چالاک	چلاک	ਚਲਾਕ
چوبیس	چوی	ਚਵੀ
چاول	چاؤل	ਚਾਉਲ
چپٹی	چاپڑ	ਚਾਪੜ
کیچڑ	چکڑ	ਚਿੱਕੜ
خم	چب	ਚਿੱਬ
دیر	چر	ਚਿਰ
چڑیا	چڑی	ਚਿੜੀ
چیخنا	چیکنا	ਚੀਕਣਾ
اُٹھانا	چکنا	ਚੁੱਕਣਾ
چونچ۔ نوک	چنج	ਚੁੰਜ
چنری	چنی	ਚੁੰਨੀ
چاروں طرف	چوپھیر	ਚੁਫੇਰ
غوطہ	چبھی	ਚੁਭੀ
چلو	چلی	ਚੁੱਲੀ
دراز گیسو	چونڈے	ਚੂਣੇ
چٹکی	چونڈھی	ਚੂਢੀ

لِٹ	چُونڈا	ਚੂੜਾ
چوسنا	چوپنا	ਚੂਪਣਾ
یاد رکھنا	چیتا رکھنا	ਚੇਤਾ ਰਖਣਾ
چھچھوندر	چوہر	ਚੋਰ
چاول	چَول	ਚੌਲ
چنگا بھلا	چنگا	ਚੰਗਾ
چام	چم	ਚੰਮ
بدخو، شرارتی	چندرا	ਚੰਦਰਾ
چمٹنا، چپٹنا	چنبڑنا	ਚੰਬੜਨਾ
چکھنا، نوش فرمانا	چھکنا	ਛਕਣਾ
چھاج	چھج	ਛੱਜ
بوری	چھٹ	ਛਟ
چھوڑنا	چھڈنا	ਛਡਣਾ
جھنجھنانا	چھنکنا	ਛਣਕਣਾ
کٹورا	چھنا	ਛੰਨਾ
چھڑی	چھمک	ਛਮਕ
چھاچھ	چھاہ	ਛਾਹ
سویرا	چھاہ ویلا	ਛਾਹ ਵੇਲਾ
سایہ، چھاؤں	چھاں	ਛਾਂ
چھلنی	چھاننی	ਛਾਣਨੀ
ٹوکرہ	چھابا	ਛਾਬਾ
چھلانگ	چھال	ਛਾਲ
چھینک	چھک	ਛਿਕ
چھینکا	چھکا	ਛਿੱਕਾ
چھینٹا	چھٹ	ਛਿਟ
جوتے	چھتر	ਛਿੱਤਰ
چھلکا	چھلڑ	ਛਿਲੜ
سوراخ	چھیک	ਛੇਕ
جلدی	چھیتی	ਛੇਤੀ
چھیب	چھوہ	ਛੋਹ

ਛੋਲੇ	چھولے	چنے
ਜੱਤ	جَت	جٹا
ਜਦੋਂ	جدوں	جب
ਜਟ	جٹ	جاٹ
ਜਣਾ	جنا	جنا، آدمی
ਜੱਫੀ	جپھی	بغلگیر ہونا
ਜਾਣੂ	جانُو	واقف
ਜਾਪਣਾ	جاپنا	معلوم ہونا
ਜਿਓਂ	جیوں	جُوں، جیسے
ਜਿਹੜਾ	جہڑا	جو کوئی
ਜਿਚਰ	جچر	جب تک
ਜਿਥੇ	جتھے	جہاں
ਜਿੰਨਾ	جنّاں	جتنا
ਜਿਮੀਂ ਦਾਰ	زمی دار	زمین دار
ਜੀਊਣਾ	جیونا	جینا
ਜੀ ਆਇਆਂ	جی آیاں نوں	خوش آمدید
ਜੇ	جے	جو، اگر
ਜੇਹੜਾ	جیہڑا	جو کوئی
ਜੋਖਣਾ	جوکھنا	تولنا
ਜੋਗ	جوگ	لائق
ਜੋੜਾ	جوڑا	پوشاک
ਜੌਂ	جَوں	جو (اناج)
ਜੰਘ	جنگھ	جانگھ
ਜੰਞ	جنج	بارات
ਜੰਮਣਾ	جمنا	پیدا ہونا
ਝਖੜ	جھکھڑ	جھکڑ، آندھی
ਝੱਗ	جھگ	جھاگ
ਝੱਗਾ	جھگّا	کُرتہ
ਝਟ	جھٹ	جھٹ پٹ

ਝਟਕਾ	جھٹکا	تلوار کے ایک وار سے جانور کو گوشت کے لئے مارنا
ਝੱਲਾ	جھلّا	پاگل
ਝੋਲਾ	جھولا	تھیلا
ਝਾਟਾ	جھاٹا	لٹ
ਝਿਊਰ	جھیور (جھیؤر)	جھیور
ਝੀਤ	جھیت	دراڑ
ਝੁਕਾਉਣਾ	جُھکاؤنا	جھکانا
ਝੁੱਗੀ	جُھگی	جھونپڑی
ਝੁੱਟੀ	جُھٹی	جھپٹا
ਝੁੱਲ	جُھل	جھول، کمبل
ਝੂਟਾ	جُھوٹا	ہلور
ਝੇੜਾ	جھیڑا	جھگڑا
ਝੋਟਾ	جھوٹا	بھینسا
ਝੋਨਾ	جھونا	دھان
ਝੋਰਾ	جھورا	پشیمانی
ਝੰਗੀ	جھنگی	گھنا جنگل
ਟੱਕ	ٹک	قط
ਟਡਣਾ	ٹڈنا	پسارنا
ਟੱਪਣਾ	ٹپنا	اُچھلنا
ਟੱਲੀ	ٹلی	گھنٹی
ਟਹਿਣੀ	ٹہنی	شاخ، ٹہنی
ਟਾਹਲੀ	ٹاہلی	شیشم
ਟਾਂਡਾ	ٹانڈا	ڈنٹھل
ਟਿਕਾਣਾ	ٹکانا	ٹھکانا
ਟਿਚਕਰ	ٹچکر	مزاح، مذاق
ਟਿੰਡ	ٹنڈ	ڈونا، سر
ਟਿੱਲ	ٹل	سعی بلیغ
ਟੀਰਾ	ٹیرا	ٹیر
ਟੁਕ	ٹوک	ٹکڑا
ਟੁੱਬੀ	ٹبی	ڈبکی

ਟੁੰਬਣਾ	ٹُنبنا	کُریدنا، گدگدانا
ਟੁਰਨਾ	ٹُرنا	روانہ ہونا، چلنا
ਟੂਣਾ	ٹُونا	ٹونا، جادو
ਟੂੰਬ	ٹُونب	گہنا
ਟੇਰ	ٹیر	[illegible]
ਟੋਆ	ٹوآ	گڑھا
ਟੋਭਾ	ٹوبھا	پانی کا گہرا گڑھا
ਟੋਲਣਾ	ٹولنا	تلاش کرنا
ਠੱਲ੍ਹਣਾ	ٹھلھنا	تھامنا
ਠਾਣਾ	ٹھانا	تھانہ
ਠੀਕਰ	ٹھیکر	ٹھیکری
ਠੁਕ ਬਨ੍ਹਣਾ	ٹھک بنھنا	دھاک جمانا
ਠੁੱਡਾ	ٹھڈا	ٹھوکر
ਠੂਗਾ	ٹھونگا	ٹھینگا
ਠੋਡੀ	ٹھوڈی	ٹھوڑی
ਡੱਕਣਾ	ڈکنا	روکنا
ਡੰਗਰ	ڈنگر	جانور
ਡੰਡ	ڈنڈ	شور، ہنگامہ
ਡੱਡੂ	ڈڈو	مینڈک
ਡਾਂਗ	ڈانگ	لاٹھی
ਡਿਗਣਾ	ڈگنا	گرنا
ਡੀਕ ਲਾਉਣਾ	ڈیک لاونا	ایک سانس میں پینا
ਡੂੰਘਾ	ڈونگھا	گہرا
ਡੇਢ	ڈیڈھ	ڈیڑھ
ਡੋਲਾ	ڈولا	مٹکا
ਡੌਂਡੀ	ڈونڈی	ڈُنڈیا
ਡੰਗ	ڈنگ	ڈنک، چوٹ
ਡੰਗ ਸਾਰਨਾ	ڈنگ سارنا	وقت کاٹنا

ਢਹਿਣਾ	ڈھہنا	گرنا، ڈھہ جانا
ਢਕਣਾ	ڈھکنا	ڈھک نکنا
ਢੱਗਾ	ڈھگا	بیل
ਢੱਠਾ	ڈھٹھا	سانڈ
ਢਾਹੁਣਾ	ڈھاہنا	گرانا
ਢਾਹਣੀ	ڈھاہنی	گروہ
ਢਾਬਾ	ڈھابا	ہوٹل
ਢਿੱਡ	ڈھڈ	پیٹ
ਢਿੱਲਾ	ڈھلا	ڈھیلا
ਢੀਮ	ڈھیم	ڈھیلا
ਤੱਕਣਾ	تکنا	تاکنا
ਤਕੜਾ	تکڑا	تگڑا، جاق و چوبند
ਤੱਕੜੀ	تکڑی	ترازو
ਤੱਤਾ	تتا	گرم
ਤਦ	تد	تب
ਤਰਨਾ	ترنا	تیرنا
ਤਰਲਾ	ترلا	منت
ਤਲਾ	تلا	تالاب
ਤਲੀ	تلی	ہتھیلی
ਤਾਂ	تاں	تب
ਤਾਂਘ	تانگھ	پُرتپاک انتظار
ਤਿਆਰ	تیار	تیار
ਤਿਹ	تیہہ	پیاس
ਤ੍ਰਿਕਾਲਾਂ	ترکالاں	شام، غروب آفتاب
ਤ੍ਰਿੰਨ	ترن	تین
ਤਿਹਰਾ	تہرا	تہرا، تین گنا
ਤੀਕਰ	تیکر	تک
ਤੀਣਾ	تینا	تین گنا
ਤੀਲਾ	تیلا	تنکا
ਤੀਵੀਂ	تیویں	عورت
ਤੁਪਕਾ	تپکا	قطرہ

ਤੁੜੀ	تُوڑی	بھوسہ
ਤੇ	تے (اُتّے اُتے)	اور، اُوپر
ਤ੍ਰੇਹ	(ترتھ) ترِیہہ	پیاس
ਤੇੜ	تیڑ	کمر پر باندھا ہوا کپڑا
ਤ੍ਰੋਪਾ	(تروپام) تروپا	بخیہ
ਤੋੜੀ	توڑی	آخر تک
ਤੋਂ	توں	سے
ਤੌਖਲਾ	تَوکھلا	دھوکا
ਤੰਦ	تند	تانت
ਤ੍ਰਿੰਞਣ	ترنجن	مجلس مستورات
ਥਕੇਵਾਂ	تھکیواں	تھکاوٹ، تکان
ਥੱਲੇ	تھلے	نیچے
ਥਾਂ	تھاں	جگہ
ਥਿੜਕਣਾ	تھڑکنا	پھسلنا، چُوکنا
ਥਿੰਧਾ	تھندھا	چکنا
ਥੁੱਕ	تھُک	تھوک
ਥੇਹ	تھیہہ	کھنڈر
ਦਿਰਾਣੀ	درانی	دیورانی
ਦਹੀਂ	دَہیں	دہی
ਦਸਣਾ	دسّنا	بتانا
ਦਬਣਾ	دبّنا	دابنا
ਦਲਿੱਦਰ	دلِدّر	کنگالی
ਦੜ ਵਟਣਾ	دڑ وٹنا	چُپ سادھنا
ਦਾਜ	داج	دہیز
ਦਾਤ	دات	دین
ਦਿਹਾੜਾ	دہاڑا	دن، روز
ਦੀਵਾ	دیوا	دیا
ਦੁਆਲੇ	دُوآلے	اردگرد
ਦੁੱਧ	دُدھ	دُودھ
ਦੂਣਾ	دُونا	دُگنا
ਦੇਣਾ	دینا	دینا
ਦੰਦ	دند	دانت
ਧਾਈਂ	دھائیں	دھان
ਧਾੜ	دھاڑ	حملہ
ਧਾੜਵੀ	دھاڑوی	لٹیرا، حملہ آور
ਧਿਙਾਣੇ	دِھنگانے	خواہ مخواہ
ਧਿਰ	دِھر	ایک طرف کا گروہ
ਧੁਖਣਾ	دُھکھنا	سُلگنا
ਧੁਵਾਈ	دُھوائی	دُھلائی
ਧੁੱਪ	دُھپ	دھوپ
ਧੁੰਨੀ	دُھنی	ناف
ਧੂੰ	دھُوں	دھواں
ਧੌਣ	دھَون	گردن
ਨਹੁੰ	نہُوں	ناخن
ਨੱਕ	نک	ناک
ਨੱਚਣਾ	نچّنا	ناچنا
ਨੱਠਣਾ	نٹھنا	دوڑنا
ਨਨਾਣ	نناں	نند
ਨਰੇਲ	نریل	ناریل
ਨਵਾਂ	نواں	نیا
ਨਾਜ	ناج	اناج
ਨਾੜ	ناڑ	رگ
ਨਾੜਾ	ناڑا	ازاربند
ਨਾਨਕੇ	نانکے	ننھیال
ਨਿਆਣਾ	نیانا	ننھا
ਨਿਉਣਾ	نیونا	جُھکنا
ਨਿਸਤਾਰਾ	نِستارا	نجات
ਨਿੱਕਾ	نِکا	کہتر، چھوٹا

ਨਿਆ	نِیا	پرتیک
ਨਿਛ	نِچھ	چھینک
ਨਿਬੜਨਾ	نِبڑنا	نپٹنا
ਨੀਂਹ	نِینہہ	بنیاد
ਨੀਂਗਰ	نِینگر	نوجوان
ਨੀਵਾਂ	نِیواں	نیچے
ਨੁਕਰ	نُکر	نکڑ، موڑ
ਨੂੰਹ	نُونہہ	بہو
ਨੇੜੇ	نیڑے	نزدیک
ਨ੍ਹਾਉਣਾ	نہاؤنا	نہانا
ਪੱਖਾ	پکھا	پنکھا
ਪੱਗ	پگ	پاگ، پگڑی
ਪਛਣਾ	پچھنا	سوراخ کرنا، چھیلنا
ਪਜ	پج	بہانہ
ਪਜਾਮਾ	پجامہ	پائجامہ
ਪਟ	پٹ	زانو
ਪੱਠਾ	پٹھا	ہرا چارا، پاٹھا
ਪਤ	پت	آبرو
ਪਤੀਜਣਾ	پتیجنا	یقین کر لینا
ਪਰਸ਼ਾਦ	پرشاد	پرساد، نیاز
ਪਰਚਾਉਣਾ	پرچاؤنا	ماتم پرسی کرنا
ਪਰਲੋ	پرلو	قیامت
ਪਾਉਣਾ	پاؤنا	پانا
ਪਾਸਕੂ	پاسکو	پاسنگ
ਪਿਓ	پیو	باپ
ਪਿੰਡ	پنڈ	گاؤں
ਪਿੰਡਾ	پنڈا	جسم
ਪਿੰਨਾ	پنا	گولا
ਪਿਸ਼ਾਬ	پشاب	پیشاب

ਪੁਟਣਾ	پُٹنا	اُکھیڑنا
ਪੁੱਠਾ	پُٹھا	اُلٹا
ਪੁੜੀ	پُڑی	پڑیا
ਪੂੰਗਰ	پُونگر	پوپچ
ਪੁਛ	پُچھ	پوچھنا
ਪਿੱਛਾ	پچھا	پیچھا
ਪੇਕੇ	پیکے	میکے
ਪੋਲੀ	پولی	نرم
ਪੋਚਣਾ	پوچنا	پوتنا
ਪ੍ਰਾਹੁਣਾ	پروہنا	مہمان
ਪੰਧ	پندھ	راہ
ਫੱਕਾ	پھکا	مٹھی بھر
ਫੱਟ	پھٹ	زخم
ਫੜਨਾ	پھڑنا	پکڑنا
ਫਾਹੀ	پھاہی	پھانسی
ਫਿਸਣਾ	پھسنا	کچل جانا
ਫਿਟਿਆ	پھٹیا	اِتنی، اکڑا ہوا
ਫੂਕ	پھوک	پھونک
ਫੁੱਲੜ	پھمپھڑ	پھوپھا
ਫੂਹੜੀ	پھوہڑی	چٹائی، صف، ماتم
ਫੋਗ	پھوگ	تلچھٹ، کوڑا
ਫੰਗ	پھنگ	پنکھ
ਫੰਡ	پھنڈ	پٹائی
ਬੱਦਲ	بدّل	بادل
ਬਥੇਰਾ	بتھیرا	بہتیرا
ਬਨੇਰਾ	بنیرا	منڈیر
ਬਲਦ	بلد	بیل
ਬਾਹਲਾ	باہلا	بہت
ਬਾਂਦਰ	باندر	بندر

ਬਾਰੀ	باری	کھڑکی
ਬਾਲਣ	بالݨ	ایندھن
ਬਾਲਣਾ	بالنا	بالنا، جلانا
ਬਿਹਾ	بہا	باسی
ਬਿਮਾਰ	بمار	بیمار
ਬੀਜਣਾ	بیجنا	بونا
ਬੁਕੱਲ	بُکّل	پلّا
ਬੁਝਣਾ	بُجھݨا	بُجھنا
ਬੁਲ੍ਹ	بُلھ	ہونٹ، لب
ਬੁਰਕੀ	بُرکی	نوالہ
ਬੂਹਾ	بُوہا	دروازہ
ਬੂਥਾ	بُوتھا	تھوتھنی، منہ
ਬੋਝਾ	بوجھا	جیب
ਬੋਲਾ	بولا	بہرہ
ਭਜਣਾ	بھجݨا	بھاگنا
ਭਣਵਈਆ	بھݨوئیا	بہنوئی
ਭੰਨਣਾ	بھنّنا	توڑنا
ਭਰਜਾਈ	بھرجائی	بھاوج
ਭਰਵਟੇ	بھروٹے	بھویں
ਭਰਾ	بھرا	بھائی
ਭਲਕੇ	بھلکے	سویرے
ਭਾਂਡਾ	بھانڈا	برتن
ਭਾਣਾ	بھاݨا	مرضی، رضا
ਭਾਨ	بھان	ریزگاری
ਭਾਂਬੜ	بھانبڑ	شعلہ
ਭਾਵੇਂ	بھاویں	چاہے
ਭਿਖਮੰਗਾ	بھکھمنگا	گداگر، بھکاری
ਭਿਟਿਆ	بھٹیا	ناپاک
ਭੀੜਾ	بھیڑا	تنگ
ਭੁੱਖ	بھُکھ	بھوک

ਭੂਆ	بھُوا	پھوپھی
ਭੂੰਡ	بھُونڈ	بھڑ
ਭੇਊਣਾ	بھیوݨا	بھگونا
ਭੇਡ	بھیڈ	بھیڑ
ਭੈਣ	بھیݨ	بہن
ਭੈੜਾ	بھیڑا	بُرا
ਭ੍ਰਿਸ਼ਟ	بھرشٹ	ناپاک
ਭੰਨਣਾ	بھنّنا	توڑنا
ਮਸਿਆ	مَسیا	شبِ دیجور، اماوس
ਮੰਹਿ	مَینہہ	بھینس
ਮਗਰ	مگر	پیچھے
ਮੱਝ	مجھ	بھینس
ਮੱਥਾ	متھا	ماتھا
ਮਾਸ	ماس	ماس، گوشت
ਮਾਂਹ	مانہہ	ماش
ਮਾਝਾ	ماجھا	بھینس کا
ਮਾਖਿਉ	ماکھیو	شہد
ਮਾੜਾ	ماڑا	ناتواں، بُرا
ਮਿੱਝ	مجھ	مغز
ਮੀਟਣਾ	میٹݨا	بند کرنا
ਮਿੱਠਾ	مِٹھا	میٹھا
ਮੁਸ਼ਕ	مُشک	بدبو
ਮੁਕਣਾ	مُکݨا	ختم ہونا
ਮੁੱਛ	مُچھ	مونچھ
ਮੁਟਿਆਰ	مُٹیار	دوشیزہ
ਮੁੰਡਾ	مُنڈا	لڑکا
ਮੂੰਹ	مُونہہ	مُنہ
ਮੂੜ੍ਹ	مُوڑھ	بے وقوف
ਮੇਤਰਨਾ	میترنا	نابینا

ਮੋਇਆ	موئیا	مُوا
ਮੋਕਲਾ	موکلا	کھُلا
ਮੰਜੀ	منجی	چارپائی
ਮੰਡਾ	منڈا	چپاتی
ਮੰਦਾ	مندا	بُرا
ਰਹਿਣਾ	رہنا	رہنا
ਰੱਬ	رَبّ	رَبّ۔ خُدا
ਰੁਖ	رُکھ	درخت
ਰੂੰ	رُوں	رُوئی
ਰੂੜੀ	رُوڑی	غلاظت
ਰਿੰਨ੍ਹਣਾ	رِنّھنا	راندھنا۔ پکانا
ਰਿੜਕਣਾ	رِڑکنا	بلونا
ਰੋਕ	روک	نقد
ਰੌਲਾ	رَولا	شور
ਰੰਬਾ	رَنبا	کھُرپا
ਲਹਿਣਾ	لہنا	اُترنا
ਲਹੁਕਾ	لہوکا	ہلکا
ਲਹਿੰਦਾ	لہندا	مغربی
ਲੱਕ	لکّ	کمر
ਲਭਣਾ	لبھنا	تلاش کرنا
ਲਾਉਣਾ	لاؤنا	لگانا
ਲਾਹਾ	لاہا	نفع
ਲਾਂਭੇ	لانبھے	پرے۔ دُور
ਲਾੜਾ	لاڑا	دُولہا
ਲਮਕਣਾ	لمکنا	لٹکنا
ਲਿਬੜਨਾ	لبڑنا	لت پت ہونا
ਲੀਰ	لیر	چیتھڑا
ਲੀੜਾ	لیڑا	کپڑا لیرا
ਲੂਣ	لُون	نون۔ نمک
ਲੋਕ	لوک	لوگ
ਵਸੋਂ	وسوں	آبادی
ਵਹਿਣ	وہِن	بہاؤ
ਵਹੁਟੀ	وہٹی	بہوٹی
ਵਖਰ	وکھر	کنبہ۔ جنس
ਵਖਰਾ	وکھرا	الگ۔ علیحدہ
ਵਗ	وگ	ریوڑ
ਵੱਟ	وٹ	بٹی
ਵੱਟਾ	وٹّا	بٹا
ਵਟਣਾ	وٹنا	اُبٹن۔ بدلنا
ਵਟਾਂਦਰਾ	وٹاندرا	تبادلہ
ਵਢਣਾ	وڈھنا	قتل کرنا۔ کاٹنا
ਵਢੀ	وڈھی	رشوت
ਵਧਣਾ	ودھنا	بڑھنا
ਵਧੇਰੇ	ودھیرے	زیادہ تر
ਵਨਗੀ	ونگی	بانگی۔ نمونہ
ਵਰਤਣਾ	ورتنا	برتنا
ਵਰ੍ਹਨਾ	ورھنا	برسنا
ਵਰ੍ਹਾ	ورھا	برس
ਵਲਛਲ	ول چھل	چھل کپٹ
ਵਲ੍ਹੇਟਣਾ	ولھیٹنا	لپیٹنا
ਵੜਨਾ	وڑنا	داخل ہونا
ਵਾ	وا	ہوا
ਵਾਹੀ	واہی	کاشتکاری
ਵਾਧੂ	وادھو	فالتو
ਵਿਹਾਰ	وِہار	سلوک
ਵਿਚ	وِچ	بیچ
ਵਿਚਕਾਰ	وچکار	درمیان
ਵਿਨ੍ਹਣਾ	وِنھنا	بیدھنا
ਵੀਣੀ	وینی	کلائی
ਵਿਹਲਾ	وہلا	نِٹھلا۔ بیکار
ਵੇਹੜਾ	ویہڑا	صحن
ਵੇਖਣਾ	ویکھنا	دیکھنا
ਵੇਰਵਾ	ویروا	تفصیل
ਵੰਝ	ونجھ	بانس
ਵੰਡਣਾ	ونڈنا	بانٹنا

پنجابی

پڑھائی لکھائی

ڈاکٹر ستیا رام باہری

پنجابی یونیورسٹی پٹیالہ

Price Rs. 3/-